نشان کی آواز

THE VOICE OF THE SIGN

کچھ لمحات کیلئے خداوند کی حضوری میں کھڑے رہتے ہیں ۔آئیں ہم اُس کے کلام میں سے پڑھتے ہیں،خروج،4باب میں سے۔

......تب موسیٰ نے جواب دیا،اور کہا،لیکن،وہ تو،میرا یقین ہی نہ کریں گے،نہ میری بات سُنیں گے:وہ کہیں گے،خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا۔

اور خدا نے موسیٰ سے کہا،کہ یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟......اُس نے کہا،لاٹھی۔

پھر اُس نے کہا،اُسے زمین پر ڈال دے۔اُس نے اُسے زمین پر ڈالا،اور وہ سانپ بن گئی؛اور موسیٰ اُس کے سامنے سے بھاگا۔

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا،ہاتھ بڑھا کر،اُسکی دُم سے پکڑ لے۔اُس نے ہاتھ بڑھایا،اور اُسے پکڑلیا،اور وہ اُس کے ہاتھ میں لاٹھی بن گئی:

تا کہ وہ یقین کریں کہ خداوند اُن کے باپ دادا کا خدا،ابرہام کا خدا،اضحاق کا خدا،اور یعقوب کا خدا،تجھ کو دکھائی دیا۔

پھر خداوند نے اُس سے یہ بھی کہا،کہ تو اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانک لے۔اُس نے اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانک لیا:اور جب اُس نے نکال کر دیکھا،تو،اُس کا ہاتھ کوڑھ سے برف کی مانند سفید ہو گیا تھا۔

اُس نے کہا،کہ تو اپنا ہاتھ اپنے سینے پر دوبارہ رکھ کر ڈھانک لے۔اُس نے پھر اِسے سینہ پر ڈھانک لیا؛جب اُس نے اُسے سینے پر سے باہر نکال کر دیکھا،اور،وہ پھر،اُسکے جسم کی مانند ہو گیا۔

اور یوں ہوگا،کہ اگر وہ تیرا یقین نہ کریں،اور پہلے معجزہ کو بھی نہ مانیں،تو وہ دوسرے معجزہ کے سبب سے یقین کریں گے۔اور یوں ہوگا،اور اگر وہ اُن دونوں معجزوں کے،سبب سے بھی یقین نہ کریں،اور تیری بات نہ سُنیں،تو تو دریا کا پانی لیکر،خشک زمین پر چھڑک دینا:اور وہ پانی جو تو دریا سے لے گا خشک زمین پر......خون ہو جائے گا۔

(2) آئیں اپنے سروں کو دُعا کیلئے جھکائیں۔اب اِس شام، اگر آپکے پاس کوئی درخواست ہے، جسے آپ چاہتے تھے کہ خداوند جانتا، تو صرف اپنے ہاتھوں کو بلند کریں اور کہیں، ''خداوند، اب مجھے یاد رکھ۔ میں ضرورت مند ہوں۔''

(3) ہمارے آسمانی باپ، آج شام ہم پھر تیرے پاس پہنچ رہے ہیں، جیسے کہ ہم محسوس کرر ہے ہیں کہ ہم اپنے سروں کو اُس مٹی کی طرف جھکائے ہوئے ہیں جہاں سے ہم آئے ہیں، اور، اگر تو ٹھہرا رہا، تو ہم دوبارہ مٹی کی طرف چلے جائیں گے۔لیکن اُس مبارک وعدے کی اُمید کیساتھ جو مسیح میں ہے، کہ اُن سب کو جو خدا میں ہیں مسیح اُنکو اپنے ساتھ لے آئے گا۔ہم۔ہم تیرے اِس جلالی وعدے کیلئے شکرگزار ہیں۔اور میں دُعا کرتا ہوں، اِے خدا، کہ تو ہم میں سے ہر ایک کے اُٹھے ہوئے ہاتھوں کو یاد رکھے گا، بشمول میرے ہاتھ کو بھی، خداوند۔

(4) آج رات، میں دُعا کرتا ہوں، کہ اِس ایمان کی قریبی گھڑی میں، جو کہ تو آج رات اِس ایمان کو لوگوں کو دیگا، کہ خداوند یسُوع مسیح ہم میں سے ہر ایک پر اتنا ہی حقیقت ہوگا، تا کہ آج رات کے بعد ہم میں سے کوئی شخص بھی کمزور نہ ہوگا۔ ہر ایک گنہگار محسوس کرے کہ وہ خداوند یسُوع مسیح کی حضوری میں ہے، اور پھر وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے، اور اپنا دل خداوند کو دے، اور رُوح سے بھر جائے؛ اور برائی کی اِس آخری گھڑی میں، جیسے کہ ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ایک بہت بڑا سایہ زمین پر دبے پاوں بڑھ رہا ہے۔

(5) آج رات، ہم دُعا کرتے ہیں، اِے خدا، اِس الٰہی رہنمائی کیلئے، بولنے کیلئے اور سُننے کیلئے۔ اب رُوح اُلقدس عبادت کو لے اور زندگی کی روٹی توڑے اور ہم میں سے ہر ایک کو دے جتنی ہماری ضرورت ہے، ہم یہ اُس کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

تشریف رکھیں۔

(6) آج رات میں یقین کرر ہا ہوں کہ ہم اِس قابل ہونگے جیسا کہ ہم کوشش کرر ہے ہیں کہ لوگوں کو دکھا سکیں، کہ۔کہ خدا پر حقیقی ایمان رکھنا ہے۔

(7) اب، کل دو پہر ڈھائی بجے، اِن تمام کیلئے جنکے پاس دُعائیہ کارڈ ہیں اُن کیلئے دُعا ہوگی۔اور پھر تسلی کرلیں کہ کوئی بھی، اِن دُعائیہ کارڈ کے بغیر نہ رہ جائے، ہر رات ہی ہم کچھ دُعائیہ کارڈ تقسیم کرتے ہیں۔اور وہ اُن سب کو کل پھر دے گا، اُنکے متعلق......میں سمجھتا ہوں، کہ ڈیڑھ بجے یا پھر کچھ

اِسی طرح، یا عبادت شروع ہونے سے پہلے۔اور وہ سب جو چاہتے ہیں کہ اُن کیلئے دُعا ہو،آپکا کوئی بھی پیارا آئے،اور دُعائیہ کارڈ لے لے۔یقیناً اُنھیں دُعائیہ کارڈ کے-کے ساتھ خوش آمدید کہا جائے گا۔اور ہم جارہے ہیں کہ......

(8) میں لوگوں کیلئے دُعا کرنے جارہا ہوں،تاکہ اُن پر ہاتھ رکھ کر اُن کیلئے دُعا کروں۔اب اگر آپکا ایمان خداوند یسُوع کی حضوری میں اُسکو شافی قبول کرنے کیلئے نہیں اُٹھ سکتا،تو پھر آپ ایمان رکھیں کہ جب ہم ہاتھ رکھ کر آپ کیلئے دُعا کرینگے،تو اِس سے آپکی مدد ہوگی،ٹھیک ہے،ہم یقیناً یہاں اسلیئے ہیں کہ جو کوئی بھی آپکی خواہش ہے اُسے کریں۔

(9) یہی سبب ہے کہ میں یہ بہت دیر سے بند کرتا ہوں،بہت لمبے عرصے سے،ہر کوئی یہ دیکھ رہا ہے کہ جیسا کہ میں کر سکتا تھا،کہ خدا تک پہنچیں اور اُن بنیادوں پر اُسے حاصل کرلیں۔اور ہمارے پاس بہت زیادہ نہیں ہیں۔یہاں تک......کہ عمارت بھی بڑی نہیں ہے،اور اِسطرح ہمارے پاس لوگ بھی زیادہ نہیں ہیں۔اور کل دوپہر ہم نے اِن سب کیلئے دُعا کرنے کیلئے رکھی ہے جو ہمارے پاس ہیں،کل دوپہر اِسی مقصد کیلئے ہے،کہ اِن بیماروں کیلئے دُعا کریں۔

(10) اور ہم یہاں کچھ بھی کرنے کو ہیں تاکہ ہم آپکی مدد کرسکیں اور زندگی کو آپ کیلئے اور بہتر بنا سکیں،بوجھ کو ہلکا کریں،اِس زندگی کے سفر میں جو ہم کررہے ہیں۔

(11) اور پھر کسی بھی وقت،کہ کوئی محسوس کرئے کہ-کہ وہ جو خداوند یسُوع کے پاس آنا چاہتا ہے،تو کوئی مسئلہ نہیں کہ عبادت کا کونسا حصہّ چل رہا ہے،تو پھر آپ سیدھے آجائیں۔مذبح پر بلائے جانے کا انتظار نہ کریں۔دعوت نامہ دینے تک انتظار نہ کریں۔تب آپ سیدھے آجائیں،مسیح کو قبول کریں،اور سیدھا اُوپر آئیں اور اُسکا اقرار کریں۔کیونکہ ہمارے یہاں ہونے کا اہم مقصد ہی یہ ہے، کہ دیکھیں کہ رُوحیں خدا کی بادشاہی میں پیدا ہوں۔

(12) اور اب،کل اتوار ہے،اور کلیسیاؤں میں،سنڈے اسکول ہوگا۔یہی وجہ ہے کہ ہم نے دوپہر بعد اپنی عبادت رکھی ہے،اتوار کو،تاکہ ہم کسی بھی عبادت میں کوئی دخل اندازی نہ کریں۔ہم یقین کرتے ہیں کہ ہر مسیحی کی اپنی ایک-ایک کلیسیاء ہونی چاہیے۔ہر مسیحی کو جانا چاہیے اور کہیں بھی ایمانداروں کے ساتھ ملنا چاہیے۔اور جہاں کہیں آپ ملتے جلتے ہیں،وہی کلیسیاء ہے۔

(13) اب،اگر میں یہاں رہتا ہوں،تو میں اِن کلیسیاؤں میں سے ایک کیساتھ تعلق رکھتا ہوں،

یہ جو خادم یہاں ہیں، رفاقت یا میل جول کی،نمائندگی کرتے ہیں۔کیوں؟ کیونکہ وہ سب یہاں پلیٹ فارم پر بیٹھے ہیں، کہ سب لوگوں کو دکھائی دئیں، کہ جو کچھ ہو رہا ہے کہ وہ اِنکے سامنے ہو۔وہ اِس قسم کی خدمت پر یقین کرتے ہیں، یعنی الٰہی شفاء، رُوح اُلقدس کے بپتسمہ پر اور اِسی طرح کی دوسری باتوں پر۔وہ اِسکے متعلق یہاں گواہی دے رہے ہیں۔یہ اُن میں سے ایک تھے جنھوں نے مجھے یہاں آنے کا دعوت نامہ دیا، تاکہ جو خدمت خداوند نے مجھے دی ہے شاید اُس سے اُنکی جماعت کی مدد ہو سکے۔

(14) اب یہ حقیقی خادم ہے، جو کہ تمام روحانی فائدوں کو دیکھ رہا ہے جو کہ وہ لے سکتا ہے، ہر ایک کام جو خدا کر رہا ہے، وہ کوشش کر رہا ہے کہ اپنی کلیسیاء کو خدا کی طرف بڑھنے میں اُسکی بہترین مدد کرئے۔اور میں یقیناً اِسی طرح کے خادم کی تعریف میں اپنے سر کو احترام میں جھکاتا ہوں۔

(15) اور اِن آدمیوں کو یہ کام مشکلات کے تحت،بھی کرنا پڑا۔آپ اُسکے سچ ہونے کا یقین کر سکتے ہیں۔اُنھوں نے مشکلات کے تحت اِسے کیا تھا۔اور میں-میں یقیناً خدا کے اِن عظیم بندوں کا ممنون ہوں، جنہوں نے مرضی سے اپنی جگہ کو لیا اور اپنے فرض کو اعتقاد کے ساتھ نبھایا، اور-اور ایمان رکھتے ہیں۔خدا اُنکو ہمیشہ برکت دے!

(16) اور میں پُر اُمید ہوں کہ وہ اچھا کرینگے۔اب، اگر آپ یہاں اجنبی ہیں، تو معلوم کریں کہ اِن بھائیوں کی کلیسیائیں کہاں ہیں، جہاں وہ ہیں۔کل اُن سے ملاقات کریں۔اِنکی خاص عبادت ہوگی، اور وہاں خادم حضرات مختلف کلیسیاؤں سے بولیں گے، اور جیسا کہ یہ اعلان کیا جا چکا ہے۔اسلیئے کل اُنکے ساتھ ہوں۔

(17) اور تب کل دوپہر، اگر آپ عبادت کے اختتام پر آنا چاہتے ہیں، ہم یقیناً اِس بات سے خوش ہونگے۔تمام کلیسیاؤں، تمام تنظیموں، یہ ہر ایک کیلیئے ہے۔ہر ایک کو خوش آمدید ہے؛ چاہے وہ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، پنتی کاسٹل، چرچ آف کرائسٹ، چرچ آف گاڈ، کیتھولک، آرتھوڈیکس یہودی، دہریہ، چاہے آپ جو کچھ بھی ہیں۔ہماری طرف سے......آپکو دعوت ہے۔

''آپ کہتے ہیں، 'کیا ایک دہریہ؟'' جی، جناب۔

(18) اگر ایک دہریہ عبادت میں آئے اور بیٹھے اور اپنا رویہ صحیح رکھے گا، تو اُسکو بھی ویسے ہی خوش آمدید کہا جائیگا جیسے کہ دوسروں کو خوش آمدید کہا جائے گا۔ٹھیک ہے۔کچھ ہے، جس کیلیئے ہم اُسے یہاں چاہتے ہیں، تاکہ کچھ کیا جائے اور اُسکی مدد ہو اور وہ اپنی خطا کو دیکھئے، اور خداوند کے پاس آئے۔

اِسکے لیے ہم...... یقیناً ہیں۔

(19) کتنوں نے وہ چھوٹی رویا کو پڑھا ہے جس کو کرسچن بزنس مین رسالے نے شائع کیا ہے، اور میرا یقین ہے کہ کچھ مزید رسالوں نے بھی ......، اِسکو، وقت کے پردے کے پیچھے دیکھنا ؟ دوستو، اب یہ حقیقت ہے۔آپ اِس حقیقت کو کھو نہیں سکتے۔تب سے میں- میں تھوڑا مختلف شخص ہو گیا ہوں۔میں جانتا ہوں کہ یہ حقیقت ہے، اِسطرح میں- میں- میں بھروسہ کرتا ہوں کہ آپ میں سے کوئی اُسے نہیں چھوڑے گا جو عظیم آسمان خدا نے ایمانداروں کیلیئے رکھا ہے۔اگر آپ کچھ کرتے ہیں، تو آپ نے زمین پر کیا پائیہ تکمیل کیا؟ کیونکہ، آپ نہیں جانتے کہ کس وقت آپکو اِس دُنیا کو چھوڑنا ہوگا۔لیکن ایک چیز آپ جانتے ہیں، کہ آپ یقیناً اِسے چھوڑنے جا رہے ہیں۔اسلیئے اگر یہ سچ ہے، تو پھر ہم اس کیلیئے کوشش کرنے والے بیوقوف نہ ہونگے کہ- کہ اُسے پائیں......ہم کسی بھی قسم کے موقع سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔دیکھیں، صرف یاد رکھیں، خدا کے کلام پر ایمان رکھیں اور اِسکے ہر ایک وعدے پر۔

(20) صرف سوچیں، ہر کمزوری کے پیچھے، ہر دل کے دورے، ہر موت، ہر مصیبت، ہر دُکھ کی کیا وجہ ہے، یہ چھوٹا فالج شدہ بچہ، اور اِیسی تمام چیزیں، رینگنا، اندھا پن، کیا انہیں پر ہر ہسپتال تعمیر ہوا؟ کیونکہ صرف ایک شخص نے خدا کے کلام کے ایک چھوٹے سے حصہّ پر غلط رویہ اختیار کیا۔وہ حوا تھی۔ شیطان نے صرف حوا کیلیئے اس کلام پر استر کیا۔نہ کہ حوالہ دیا، بلکہ حوا کیلیئے اِس پر استر کیا ڈھانپ دیا، اور کہا، ''واقع ہی......خداوند بہت بھلا ہے۔''

(21) آج کل آپ اِس کے متعلق بہت کچھ سُنتے ہیں، کہ خدا بھلا ہونے کہ ناطے بھلا خدا ہے۔ وہ بھلا خدا ہے، لیکن یاد رکھیں وہ پاکیزگی کا خدا ہے، ایک ایسا خدا جو کبھی گناہ کو نہیں دیکھ سکتا۔سزا کی قیمت ادا کر دی گئی ہے، اور آپکو اِسی بنیاد پر اِسے قبول کرنا ہے۔اور یاد رکھیں، وہ قہر والا خدا بھی ہے، وہ غضب والا خدا بھی ہے۔اور تم قہر والے خدا کے سامنے کھڑے ہونگے، نہ کہ صرف بھلائی اور رحمت والے خدا کے۔آج رات وہ آپ کا نجات دہندہ ہے؛ اُس دن وہ آپ کا منصف ہے۔

(22) دوستو، اِسلیئے قائم رہیں آپ کسی بھی چیز کو نہ کیے ہوئے نہ چھوڑیں۔یہ- یہ نہیں ہوگا...... یہ قیمت ادا نہیں کرتا۔اِس اتفاق پر نہ- نہ جائیں۔قائم رہیں، دگنے قائم رہیں، کیونکہ آپ کوئی دوسرا موقع نہیں پا سکتے۔یہی صرف آپکا موقع ہے، جبکہ آپ ابھی زمین پر ہیں۔

(23) غریب آدمی اور لعزر کو یاد رکھیں، آپ اور اُسکے درمیان ایک بہت بڑا گڑھا ہے، کسی

انسان نے اُسے کبھی پار نہیں کیا، اور نہ کبھی کریگا۔ سمجھے؟ جب آپ- جب آپ مرتے ہیں، تو یہ طے شدہ ہے۔ میں جانتا ہوں کہ لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ آپکو اُن جگہوں سے واپس لانے کیلئے دُعا کرتے ہیں، مگر آپ کبھی بھی اِسکا یقین نہ کریں۔ یہ خدا کے کلام کے خلاف ہے۔ سمجھے؟ ''درخت جس طرف جھکتا ہے، اُسی طرف گرتا ہے۔'' اور یسُوع نے خود، کہا، کہ ''وہاں ایک گہرا گڑھا تھا، جیسا کہ، جب ایک انسان مر گیا تو وہ جہنم میں چلا گیا، تو پھر وہ (کبھی نہیں) واپس فردوس میں نہیں آ سکتا۔ کوئی انسان اِسے پار نہیں کر سکتا، اور نہ کبھی کریگا۔'' یہ بات اٹل ہے، جہاں تک میرا تعلق ہے۔ جب یسُوع نے یہ کہا ایسا تھا، تو یہ سب ایسا ہی تھا۔

(24) اسلیئے صرف یاد رکھیں، اب آپکا موقع ہے، اور ہو سکتا ہے کہ آج رات آپکا آخری موقع ہو۔

(25) کیا آپ اِس پر گرفت باندھ سکتے ہیں کہ کیا ہونے جا رہا ہے؟ اگر آپ صرف اِسے دیکھ سکتے ہیں! میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اِسطرح نہیں سوچتے کہ جس طرح بول رہے ہیں، میں آپ پر یہ اثر ڈالنے کیلیئے کہہ رہا ہوں کہ کسی انسان پر دیکھیں، یا کسی انسان پر یقین کریں۔ دوست، میں ایسا نہیں کر رہا ہوں۔ میں آپکو یہ ایمان دلانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ وہ کون ہے جسکی حضوری میں اب ہم بیٹھے ہیں۔ یسُوع مسیح، وہی خدا جو اُس دن آپکا انصاف کریگا، خود کو یہاں آپکی حضوری میں شناخت کروا رہا ہے، وہی بات جسکا اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اِن آخری دنوں میں کریگا۔

(26) میں سوچتا ہوں بھائی پرائس نے، اِس صبح ناشتہ پر، اُسکے آنے پر اچھی منادی کی اور اُس پیغام کو لپیٹا، بجائے اِسکے کہ وہ اِسکو بکھیرتا۔ کیا آپ نے اِس منادی سے راحت پائی؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] یقیناً راحت پائی۔ یہ بہت، بہت ہی شاندار طریقے سے بیان کیا گیا۔

(27) لہٰذا اب، یاد رکھیں، کبھی کبھی کونے میں، مگر یاد رکھیں ہمیں اِن کونوں کا رُخ کرنا پڑتا ہے۔ میں نے ایک مرتبہ، اِس پر منادی کی ہے، اور اِس کو کہتے ہیں، جنکشن۔ یوں ہم جنکشن کو ضرب لگاتے، اور اِس طریقے سے، مختلف اطراف کے راستوں پر جاتے ہیں۔

(28) اب آج رات، اگلے کچھ منٹوں کیلیئے، میں ایک مضمون کو-کو لینا چاہتا ہوں: نشان کی آواز۔ اور آج رات، جو ہماری تمثیل کھلتی ہے، وہ خروج کی کتاب میں سے ہے، اور خروج کا مطلب ہے ''باہر آنا؛ باہر نکالنا۔'' اب کوشش کریں کہ بڑے دھیان کیساتھ سن سکیں جتنا کہ آپ سُن سکتے ہیں۔

(29) میں آپ میں کبھی کبھی منادی کرنا چاہونگا، آپ بہت ہی اچھے سامعین ہیں، لیکن میری

آواز ٹھیک نہیں ہے۔اس میں تھوڑا کھچاو ہے،اور میں جانتا ہوں کہ یہ کیا ہوگا۔اب مجھے کچھ وقت کیلئے آرام کرنا ہے،آٹھ یا دس دنوں کیلئے ،اِس سے پہلے کہ میں آنے والی عبادت کوشروع کروں۔دیکھیں، اب صرف یہی ایک عبادت نہیں ہے۔یہ عبادات،دن کے بعد دن، ہفتے بعد ہفتے، مہینے بعد مہینے،سال بعد سال، دیکھیں،آپ اندازہ کر سکتے ہیں۔

(30)اور میں سارا وقت سوچتا رہتا ہوں،سال کے بعد سال ،ایسا کبھی ایک بار بھی نہیں ہوا کہ اُس نے کبھی کوئی بات کہی ہواور وہ کامل نہ تھی، یہ بالکل سچ ہے؛ تمام زبانوں میں، پوری دُنیا کے چوگرد ،سات مرتبہ میں۔سمجھے؟ کوئی انسان، کہیں بھی نہیں کہہ سکتا لیکن وہی جو کہ کامل تھا، بالکل ہر بار،نقطہ کے اُوپر۔جب وہ کہتا ہے کہ ایک خاص بات واقع ہوگی،تو یہ بالکل اُسی طریقے سے واقع ہوتی ہے۔ ہفتوں اور مہینوں پہلے بتاتا ہے،اور سالوں پہلے ، یہاں تک ،کہ اِس سے پہلے کہ یہ واقع ہو،اور یہ ہمیشہ مکمل طور پر اُسی پر واقع ہوتی ہے۔کبھی ایک بار بھی ناکام نہ ہوا،اور یہ کبھی ناکام نہ ہوگا، کیونکہ یہ خدا ہے۔اب، میں ایک انسان ہوتے ہوئے، ناکام ہوسکتا ہوں۔مثال کے طور پر میری طرف کبھی نہ دیکھیں، کیونکہ میں– میں بھی آپ ہی کی طرح ہوں، جیسے ایک گنہگار جو فضل سے بچا ہوا ہو۔لیکن وہ خدا ہے، مافوق الفطرت، دیکھیں، خود کو شناخت کروا رہا ہے۔اُسکو ایسا نہیں کرنا چاہیے،لیکن اُس نے وعدہ کیا ہے وہ ایسا کریگا۔

(31) یسُوع نے شفاء بخشی کیونکہ یہ کلام پورا ہو۔اُس نے وہ کام کیے کیونکہ خدا کا وہ کلام پورا ہوگا۔

(32) یہی وہ جو آج کررہا ہے،تا کہ کلام پورا ہو سکے، رات کے بعد رات، جو کہ میں نے آپکو حوالہ دیا ہے۔

(33)اب غور کریں جبکہ اُسکی حضوری نزدیک ہے، یہ، یقیناً جذبہ لاتی ہے۔جیسا کہ میں نے اِس صبح بولا تھا، ''کوئی بھی چیز بغیر جذبہ کے مُردہ ہے۔''اور کوئی بھی مذہب جس میں کچھ جذبہ نہ ہو،تو بہتر ہے کہ آپ اُسے دفن کردیں، کیونکہ یہ مُردہ ہے۔اِسے جذبہ لانا ہے۔وہ ہمیں زندہ کرتا ہے۔مگر جب ہم جلا دیئے گئے ہیں،تو آئیں یاد رکھیں کہ کس نے ہمیں جلایا ہے۔اُس نے کیا کیا؟ یہ رُوح اُلقدس کی حضوری، یسُوع مسیح میں آپکے درمیان،خود کو ظاہر کررہا ہے کہ وہ زندہ ہے۔نہ کہ ایک جسمانی بدن میں؛ لیکن جب اُس وقت، جب یہ جسمانی بدن آسمان سے واپس آتا ہے، پھر مزید اور وقت نہ ہوگا۔

اِس کا یہی تمام ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ہم اُس میں ہیں، اور آخری دنوں میں رہ رہے ہیں، جب یہ ساری باتیں ہورہی ہیں۔

اب، خدا کے پاس اِس سے پہلے بھی خروج تھے۔ وہاں ......

(34) خدا کیساتھ، ہر ایک چیز تین میں چلتی ہے۔ خدا تین میں کامل ہے۔ مسیح کی پہلی آمد، اُسکی دلہن کا کفارہ دینا؛ مسیح کی دوسری آمد، اپنی دلہن کو حاصل کرنا؛ مسیح کی تیسری آمد، اپنی دلہن کے ساتھ، ہزار سالہ بادشاہی کرنا۔ ہر ایک چیز تین میں چلتی ہے۔

(35) اب، خروج ہوئے ہیں، اور ہوگا، تین خروج ہیں۔ اُن میں سے ایک ہے، خدا کشتی میں اُنہیں لایا، مثال کے طور پر پہلا خروج، زمین کے اُوپر سواری کی۔ اگلی مرتبہ، خدا اُنہیں مصر سے -- سے لایا۔ اور پھر اگلی مرتبہ، خدا اُنہیں اُوپر لیتا ہے۔ اندر باہر، اُوپر! اگلا خروج اُوپر جانا ہے۔ اب ہم ایک کا سامنا کررہے ہیں، جو کہ اُوپر جانے کا وقت ہے۔

(36) بالکل وہی چیز جیسے کہ زندگی کرتی ہے۔ ہم زندگی میں آتے ہیں، ہم زندگی سے باہر جاتے ہیں، اور زندگی کی طرف اُوپر اُٹھتے ہیں، بالکل وہی چیز۔ اِسلیئے......

(37) ہماری تمثیل آج رات خروج میں کھلتی ہے، اور خدا اپنی قوم کو لینے کیلیئے تیار تھا۔

(38) اسرائیل ایک قوم ہے۔ خدا انفرادی طور پر اسرائیل کے ساتھ برتاؤ نہیں کرتا۔ اسرائیل ایک قوم ہے، اور ہمیشہ اُنکے ساتھ ایک قوم کی طرح برتاؤ کیا گیا۔ اور آخری دنوں میں، کلیسیاء کے -- کے اُٹھائے جانے کے بعد، پھر خدا اسرائیل کو ایک قوم کی حیثیت سے بچائے گا۔ اب اسرائیل اپنے گھر میں ہے، اسکے لیے تیار ہے۔ اور وہ بچائے جائینگے، بائبل کہتی ہے، ''ایک قوم ایک دن میں جنم لے گی۔'' خدا یہودیوں کیساتھ انفرادی برتاؤ نہیں کرتا۔ وہ اُنکے ساتھ ایک قوم کی طرح برتاؤ کرتا ہے، اسرائیل، ہمیشہ، خدا کی قوم ہے۔

(39) اور یہاں وہ اپنی قوم کو ایک قوم سے باہر نکالنے کو تیار ہے، ایک خروج کے ذریعے، اپنے لوگوں کو انصاف کیلیئے لا رہا ہے۔

(40) اور اُس بڑے پانی نے دُنیا کو ڈبو دیا، نوح بچا۔ سمجھے؟ اور اِس رُوح اُلقدس کو، جسکو لوگ آج رد کررہے ہیں، کلیسیاء حاصل کریگی اور یہ اِسے اُوپر لے جائیگا، اور اس پر ایمان رکھنے والوں کے اُوپر سزا نہ ہوگی۔ یسُوع نے ایسا ہی کہا تھا۔

(41) جب وہ اُسے پکارتے ، ''بعل زبوب ،'' اور دوسرے لفظوں میں وہ کہتے ، '' وہ قسمت کا حال بتانے والا ہے۔'' وہ......

(42) یسُوع نے کہا، '' اِسکے لیے میں تمہیں معاف کرونگا ،'' کیونکہ تم نے اِبنِ آدم کو کہا، کیونکہ قربانی ابھی نہیں ہوئی تھی۔ ''لیکن جب رُوح اُلقدس بالکل اِسی کام کیلئے آئیگا ، ایک لفظ بھی اِسکے خلاف کبھی معاف نہ کیا جائیگا نہ اِس جہان میں نہ آنے والے جہان میں۔'' مگر اِسے رد ہونا ہی ہے، اور پھر اِسکے بعد عدالت ہونی ہے۔ دیکھا، پریشانی یہ ہے کہ ہم......

(43) میرے ذہن میں ایک کہانی آئی ہے جو میں نے پڑھی ہے، ایک بوڑھا ملاح جو سمندر کی طرف سے آرہا تھا، اور ایک – ایک جوان انگریز شاعر جو سمندر کی طرف جارہا تھا۔ اور اسطرح اُس شاعر نے سمندر کے متعلق بہت لکھا تھا، لیکن اُس نے کبھی سمندر کو دیکھا نہیں تھا، اور وہ اپنے سفر پر گامزن تھا۔ اور اُس بوڑھے سالٹ نامی ملاح نے اُس سے کہا، اپنے اُس تمبا کو والے پائپ کے ساتھ جو اُسکے منہ میں تھا، کہا، ''میرے اچھے دوست، تو کہاں جارہا ہے؟''

(44) اُس شاعر نے کہا، ''میں سمندر کی جانب جارہا ہوں۔'' اُس شاعر نے کہا، ''میں نے کبھی اِسے نہیں دیکھا۔ لیکن میں نے اِسکے متعلق لکھا ہے، اور دوسروں نے بھی اِسکے متعلق کہا ہے، لیکن،'' کہا، اوہ، مجھے یہ جان کر کپکپی ہورہی ہے کہ میں سمندر کے قریب ہوں۔'' اُس نے کہا، ''اوہ، اُسکے کھارے پن کو سونگھنا! اور اُس بڑے پن کو دیکھنا، اور اُس بلندی پر سفید ٹوپیوں کا پھٹنا، اور نیلے آسمانوں کا اپنے آپکو اِس میں منعکس کرنا، اور اُڑتے ہوئے سمندری پرندوں کو سُننا جیسے کہ وہ اُڑ رہے ہوں، اوہ، مجھ کو یہ سوچ کر اُسے دیکھنے کو سنسنی پیدا ہورہی ہے!''

(45) اُس بوڑھے سالٹ نامی ملاح نے کہا، ساٹھ سال ہوئے پہلے، میں اِس پر پیدا ہوا تھا، میں نے اِسکے متعلق ایسا خوبصورت کچھ نہیں دیکھا۔'' دیکھیں، اُس نے اِسے اتنا زیادہ دیکھا کہ وہ اُسکے لیے عام سا بن گیا۔

(46) اب آج پنتی کاسٹل کلیسیاء کے ساتھ یہی بات ہے۔ اُس نے خدا کو اتنا دیکھا، کہ اب خدا اُنکے لیے ایک عام سا بن گیا ہے۔ اِسے کبھی عام نہ ہونے دیں!

(47) یہاں کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، لوئیس ویل، کینٹکی میں۔ جیفرسن ویل، انڈیانا، جہاں سے میں آیا ہوں، یہ وہاں سے دریا کے پار ہے۔ ایک عورت دس سینٹ اسٹور پر جارہی تھی۔ اور وہ (تھی)

اُسکی گود میں ایک چھوٹا لڑکا تھا،اور وہ کاونٹر کی طرف جارہی تھی اور جذباتی ہورہی تھی۔وہ کچھ اُٹھائیگی، اُس چھوٹے لڑکے کو دکھائی گی؛ وہ صرف بیٹھا رہے گا اور اُسے تاکتا رہے گا۔ وہ دوسرے کاونٹر پر جائیگی،اور وہاں سے کچھ اُٹھائیگی اور چھوٹے لڑکے کو دکھائے گی؛ وہ صرف اُسے گھورے گا۔اور تھوڑے عرصے بعد،اُس نے ایک چھوٹی گھنٹی اُٹھائی اور اُسے بجانا شروع کردیا،اور وہ چھوٹا لڑکا اُسکو صرف گھورتا رہا۔اور اُس لڑکی نے چلانا شروع کردیا،اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھالیے۔اور دس سینٹ اسٹور میں لوگ اِسے دیکھ رہے تھے،وہ لوگ اُسکے پاس گئے کہ معلوم کریں کہ کیا گڑ بڑ تھی۔

(48) اُس لڑکی نے کہا،''میرا......میرا یہ چھوٹا لڑکا؛''اُس نے کہا،''اِس کی صرف تین سال عمر ہے۔''اور کہا،''میں......اچانک،ایک سال گزار،کہ اُس نے صرف بیٹھنا اور خلاء میں تاکنا شروع کردیا؛''اور کہا،میں-میں اِسے ڈاکٹر کے پاس لی گئی؛''اور کہا،اور ڈاکٹر نے کچھ دوائیں اور علاج تجویز کیا۔''اور مزید کہا،''اور ڈاکٹر نے مجھے بتایا،کہ آج،اُس نے سوچا کہ وہ تھوڑا بہتر ہے۔لیکن،'' لڑکی نے کہا،''کہ وہ بہتر نہیں ہے۔''لڑکی نے کہا،''میں نے اِسکے سامنے سب کچھ ہلایا،کہ اِسکی عمر کے بچے کو اپنی طرف؛ متوجہ کریں۔اور اِس عمر کے بچے کو ہر چیز اپنی طرف کھینچتی ہے،میں نے اِسکے سامنے یہ چیزیں ہلائی ہیں،اور وہ صرف بیٹھا اور خلاء میں تاکتا رہا۔''اُس نے کہا،''وہ بہتر نہیں ہے۔''

(49) یہی بالکل پنتی کاسٹل کلیسیاء کیساتھ ہے۔خدا نے ہر ایک نعمت کو،اُنکے سامنے،بائبل میں سے ہلایا،اور وہ اب تک بیٹھے اور خلاء میں گُھور رہے ہیں،جیسے کہ یہ کچھ غلط تھا۔یہ وقت ہے کہ ہم جاگ اُٹھیں،دوستو، 'اِس سے پہلے کہ بہت دیر ہوجائے۔یاد رکھیں،خدا اُن نعمتوں کو نہیں ہلاتا جب تک کہ وہ کوشش نہ کرے کہ آپکی توجہ اُسکی طرف مرکوز ہے۔

خدا ایک قوم میں سے ایک قوم کو لارہا تھا۔

(50) بالکل ویسے ہی جیسے وہ اب کررہا ہے،کہ ایک دلہن کو ایک کلیسیاء سے باہر لانے جارہا ہے، عورت کی نسل کا بقیہ کو کلیسیاء کو چھوڑنے جارہا ہے۔چُنے ہوئے ہی کلیسیاء سے باہر لائے جائینگے۔ دنیاوی کلیسیاء مصیبتوں میں رہے گی۔اور چُنے ہوئے بلائے جاتے ہیں''چُنے ہوئے،الگ کیے ہوئے،بچاہوا بقیہ۔''

(51) اب غور کریں تب اُس نے کیا کیا،وہ اپنے کاموں کو کرنے کا طریقہ کبھی نہیں بدلتا۔خدا کا کام کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے،اور وہ اُسی طریقے سے یہ کام کرتا ہے،اور ہمیشہ،یہی ٹھیک طریقہ

رہا ہے۔ دیکھیں اُس نے یہ کیسے کیا،اور اُس نے اِس انداز میں کیا،اور پھر ہم اُسکی ایک جھلک اس میں پا سکتے ہیں۔

(52)اب ، میں یقیناً ،تمثیلات کا مطالعہ کرنے والا ہوں ۔میرے پاس تعلیم نہیں ہے ۔ مجھے پیچھے جا کر دیکھنا ہوتا ہے کہ اُس نے یہ کیسے کیا۔اور ہم نے یہ سیکھا ہے،''کہ پُرانا عہد نامہ آنے والی چیزوں کا عکس تھا۔''اسلیئے اگر میں یہاں دیکھوں اور اپنا ہاتھ کبھی نہ دیکھوں،تو میں نے اپنے ہاتھ کے سایئے کو دیکھا ،اور میرے ہاتھ میں پانچ انگلیاں ہیں ،میرے پاس ایک اچھا خیال ہے کہ جب میرا ہاتھ وہاں آیا،میری پانچ انگلیاں تھیں ۔سواسطرح اُن کے ساتھ جو ہوا تھا وہ ایک مثال تھی کہ خدا کیسے چیزوں کے ساتھ کرتا ہے،اب بھی وہ اُسی طریقے سے کرتا ہے۔

(53)اور وہ یہ اِسی طریقے سے کرتا ہے ، اُس نے اُسے کبھی تبدیل نہ کیا۔ ہر دفعہ ، بائبل کے ذریعے، اُس نے کبھی اپنے کام کرنے کا طریقہ تبدیل نہ کیا۔ وہ ہمیشہ جاری رہا، کیونکہ اُس کا پہلا کام کرنے کا طریقہ ہی کامل ہے۔ کیونکہ، اُس کے پاس دوسرا طریقہ نہیں ہوسکتا، کیونکہ وہ کامل ہے،اور، اُس کے،تمام طریقے بھی کامل ہیں۔ دیکھیں اُس نے یہ کیسے کیا۔

(54) موسیٰ اِس کام کو سرانجام دینے کیلیئے مخصوص اور بُلایا ہوا تھا ،اُس نے –اُس نے اِسکو لیا۔ خدا......

(55)اب ، میں سوچتا ہوں ،اگر آپ اِس سے بری رکھیں گے...... میں اِسے بے ڈھرک نہیں کہتا۔ میں صرف ،اِسی پلیٹ فارم سے یہ کہتا ہوں ، میں– میں کچھ نہیں جانتا اور نہ خدا کے سوا کچھ جاننا چاہتا ہوں ۔اب ، میں سوچتا ہوں کہ یہاں لیٹر رین کے بھائیوں نے آمیزش کی ،دیکھیں ،اُنہوں نے ایک دوسرے کے اُوپر اپنے ہاتھ رکھے اور اُنھیں نبی اور بہت کچھ بنایا۔اب ، یہ کلام کے مطابق نہیں ہے۔''نعمتیں اور بُلاہٹ لاتبدیل ہیں۔'' آپ جو بھی پیدا ہوئے آپ وہی ہیں ۔جو کچھ آپ ہیں، وہ آپ ،ابتداء ہی سے ہیں۔

(56) گزرے دنوں میں اُن فریسیوں کو دیکھیں ۔اُن کے پاس تھوڑی سی روشنی کی کرن تھی ، کیونکہ وہ کر سکتے تھے......شریعت اِن کے پاس تھی ،اور وہ شریعت کے مطابق ہی جیتے تھے،لیکن اُن کے دل کے اندر تاریکی تھی جتنی کہ ہوسکتی تھی۔

(57)اور وہاں ایک فاحشہ، چھوٹی سی خاتون تھی ،اُسکا......اُسکی پہلے کی زندگی اتنی ہی تاریک تھی

جتنی کہ ہوسکتی تھی، وہ ناپاک عورت تھی، لیکن اپنے دل کے اندر سے وہ زندگی کیلئے پہلے سے چُنی ہوئی تھی۔

(58) اور پھر جب یسُوع، یعنی کلام، منظر پر آتا ہے، تو اُن فریسیوں نے کہا، ''یہ آدمی بعل زبوب ہے۔'' اِس سے کیا ہوا؟ تھوڑا اُجالا جو اُن کے پاس تھا وہ بھی تاریک ہو گیا تھا۔

(59) یسُوع نے کہا، ''تم اپنے باپ، ابلیس سے ہو، اور تم اُس جیسے ہی کام کرتے ہو۔''

(60) لیکن جب یہ چھوٹی، ناپاک عورت آئی، اور اُس نے خدا کے کلام کو دیکھا، اُس نے اُسکو جانا۔ وہ اُسکے ساتھ نہیں رہتی تھی، لیکن وہ اُسے جان گئی۔ جیسے ہی وہ اُس سے بولا، اُس عورت نے کہا، ''مجھے محسوس ہوتا ہے کہ تو ایک نبی ہے۔'' اور وہ...... اُس عورت نے کہا، ''میں جانتی ہوں کہ مسیح یہ کریگا۔''

اور یسُوع نے کہا، ''وہ میں ہی ہوں۔''

(61) اِس نے کیا کیا؟ اُس نے وہ تمام تاریکی صاف کردی اور اُس تمام کو سفید صاف وشفاف بنا دیا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہاں ایک بیج پڑا تھا، ایک پہلے سے ٹھہرایا ہوا بیج جو وہاں تھا...... یہ خدا کی سوچ تھی جو بنائے عالم سے پیشتر تھی۔

(62) ابدی زندگی کی صرف ایک ہی صورت ہے۔ اگر آپ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہیں، تو پھر آپ خود خدا کی سوچ میں تھے اِس سے پہلے کہ دُنیا تخلیق کی جاتی۔ آپ اُس کی سوچ کا ایک مظہر ہیں، 'کیونکہ ابدیت کا نہ کبھی آغاز ہوا تھا اور نہ کبھی اختتام ہوسکتا ہے۔ آپ ہمیشہ، خدا کے طریقے کا ایک حصہّ ہیں۔ یہ منعکس ہورہا ہے، اب یہ بن رہا ہے۔ اُنہوں نے مزید ایک تصویر حاصل کی ہے۔ جسکی تکمیل موت ہے، تب جب منفی مثبت بن جاتا ہے، تب آپ دلہن میں ہیں اور مسیح کے ساتھ، جیسے اُس نے سوچا۔ بالکل ایسے جیسے شوہر اور بیوی، آج بھی، اسلیئے (خدا) مسیح اور کلیسیاء ایک ہونگے۔ اب، یہ الگ کیسے ہوئے، بُلائے گئے ہیں!

موسیٰ پیدا ہوا تھا، ''ایک خاص بچہ۔'' بائبل اِسی طرح کہتی ہے۔

(63) نبیوں میں ایک، یعنی یرمیاہ کی بابت۔ خدا نے کہا، ''اِس سے پیشتر کہ میں نے تجھے تیری ماں کے بطن میں خلق کیا، میں نے تجھے قوموں کیلئے نبی مخصوص کیا۔''

(64) یوحنا اصطباغی، وہ کیوں، کلامِ مقدس میں شناخت ہوا تھا۔ یسعیاہ، نے سات سو بارہ

سال آمد سے پہلے، کہا،''وہ بیابان میں ایک پکارنے والی آواز ہے، 'خداوند کی راہ تیار کرو!''' اور تقریباً چارسوسال اُس کے ظاہر ہونے سے پہلے، ہم پاتے ہیں، ملاکی نے کہا،''دیکھومیں اپنے پیامبر کواپنے آگے آگے بھیجتا ہوں، کہ خداوند کی راہ تیار کرے۔''

(65) دیکھیں، وہ پہلے سے مخصوص تھا۔اور اِسی طرح سے وہ تمام خدا کے دفاتر تھے، اگر وہ خدا سے بلائے گئے ہیں۔

(66) اگر اِس میں وہ تعلیم یافتہ ہیں، تو یہ صرف توپ کا چارا ہے، دیکھیں، یہ کچھ اور نہیں ہوسکتا۔ اگر یہ کھانے کا ٹکٹ ہے، تو پھر آپ نے اپنا پیدائشی حق اِس کھانے کے ٹکٹ کیلئے بیچ دیا، آپ کسی تنظیم یا ایک گروپ کے ساتھ جانے کیلئے اتفاق کرینگے۔لیکن اگر یہ خدا کا ہے، تو آپ کلام کے ساتھ کھڑے ہونگے، بے فکر ہوں جو کچھ بھی ہو، کیونکہ آپ کلام کے ساتھ کھڑے رہنے کیلئے پیدا ہوئے تھے۔

(67) موسیٰ، اُس کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا تھا۔کوئی اور اِس کام کو سرانجام نہیں دے سکتا تھا۔موسیٰ اُسے کرنے کیلئے مخصوص ہوا تھا۔

(68) اور، بھائیو، اور بہنوں، اگر آپکے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے، تو آپ ایک خاص کام کرنے کیلئے مخصوص ہوئے ہیں۔ہوسکتا ہے ایک اچھی گھریلو بیوی، ہوسکتا ہے اِسکے علاوہ کچھ اور، مگر آپکی جگہ کوئی نہیں لے سکتا۔خدا نے آپ کیلئے ایک جگہ بنائی ہے۔کسی اور کی جگہ لینے کی کوشش نہ کریں۔یہ دُنیاوی نقل کرنا ہے، دیکھیں، یہ دکھاتا ہے کہ آپکے ساتھ کچھ غلط ہے۔وہی رہیں جو آپ ہیں، بالکل وہی رہیں۔کچھ اور نہ بنیں۔

(69) اب، اب ہم پاتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ کو نشانات دیئے تاکہ وہ اپنے دعوے اور بلاہٹ کو ثابت کرے۔

(70) اور ہر سچا نشان، ہر سچا نشان، جو کہ خدا کی طرف سے بھیجا گیا، اُس......اُسکے پیچھے ایک آواز ہوتی ہے۔اب ناکام نہ ہوں۔یہ میرا اِس پر آخری سبق ہے، سمجھے۔ہر ایک سچا نشان......اب جو نشان ہمارے پاس ہیں کیا وہ خدا کی طرف سے نہیں ہیں؛ شیطان تقریباً کسی بھی چیز کی نقل کرسکتا ہے جو کہ یہاں ہے۔لیکن ایک حقیقی نشان، جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے، اُسکے پیچھے خدا کی آواز ہوتی ہے۔

(71) خدا نے موسیٰ سے کہا،''اگر وہ پہلے نشان کی آواز کا یقین نہ کرینگے، تو پھر اُن کے سامنے یہ

دوسرا نشان ظاہر کرنا۔ اور تب اگر وہ اِسکی بھی نہ سنیں گے، تو پانی لیکر اُسے زمین پر انڈیلنا۔'' اور یہ ایک نشان تھا کہ وہ اپنے ہی لہو میں اپنے آپ کو بھگوئیں گے۔

(72) دھیان کریں، اور بالکل ویسا جیسا اُس نے کہا، ''دُھول تمہارے پیروں کی دُھول۔ اُس دن، صدوم اور عمورہ کیلئے قابلِ برداشت ہوگی، اُس شہر کیلئے جس نے تمہیں رد کیا ہوگا۔''

(73) اب ہم کھیلنے والی کلیسیاء نہیں۔ یہ کلیسیاء ہے۔ مسیح کلیسیاء ہے۔ ہم مسیح میں ہیں۔ مسیح کے بدن میں، ہم اِس میں پیدا ہوئے ہیں۔ آپ اِس میں جُڑ نہیں سکتے۔

(74) میں برنہم خاندان کے ساتھ تقریباً پچپن برسوں سے ہوں، اور انہوں نے مجھے خاندان میں جُڑنے کیلئے کبھی نہیں پوچھا۔ کیونکہ میں ایک پیدائشی برنہم تھا۔

(75) اور اِسی طریقے سے آپ ایک مسیحی ہیں۔ آپ مسیحی پیدا ہوئے ہیں، نہ کہ اِس میں جوڑے گئے ہیں۔ آپ اِس میں پیدا ہوئے ہیں۔ ہر کوئی پیدائش سے خوفزدہ ہے۔ اُنکے پاس ایک اچھا اور صاف طریقہ ہے ہاتھ میں لینے کا، یا روائتی نغمہ سرائی، یا نمک دانی کی طرح کچھ پانی کا چھڑکاؤ کرنا۔ یہ پیدائش نہیں ہے۔ جنم ایک اُلجھن ہے۔ ایک جنم ایک۔ ایک خوفناک چیز ہے۔ میں پرواہ نہیں کرتا چاہے یہ سوروں کے اصطبل میں ہو، یا ایک۔ ایک بھوسے کے ڈھیر میں، یا ایک گلابی آراستہ ہوئے ہسپتال کے ایک کمرے میں؛ ایک جنم ایک اُلجھن ہے، اور یہ آپ میں گڑبڑ پیدا کرتا ہے۔ آپ اِسے ترک کرنا نہیں چاہتے، آپ یہ، وہ، یا دوسرا نہیں چاہتے، لیکن آنسو آپکے مُنہ کا رنگ دھو دینگے اور آپکو ایک مختلف شخص بنا دینگے۔ اگر آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں، تو یہ آپ میں سے ساری گڑبڑ کو ٹھیک کریگا، مگر آپ ایک نئے مخلوق ہو جائینگے۔ سمجھے؟ وہ اِسے نہیں چاہتے ہیں، وہ کچھ آسان طریقے چاہتے ہیں، آپ جانتے ہیں، اور کوئی آسان طریقے نہیں ہیں۔ جیسے کہ گیت ہے، اُس نے کہا، ''میں خداوند کے کچھ حقیر سے طریقے کو لونگا۔'' وہ کوئی باغ کی کیاری کا ایک پودا نہیں چاہتا۔

ہر ایک حقیقی نشان جو خدا کا ہے خدا کی آواز کی پیروی کرتا ہے۔

(76) اب اگر ایک انسان ملک میں ایک نشان دیتا ہے، یا کسی بھی وقت، اور جو آواز وہ بولتا ہے اگر اُسکے پیچھے خدا کا کلام نہیں ہے، تو پھر اِس پر غور کریں، اِسکا یقین نہ کریں۔ اگر کسی پُرانے اسکول میں، ایک آدمی کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے، اور خدا کی طرف سے ایک نشان دکھاتا ہے، اور پھر وہ آدمی وہی پرانی تھیالوجی سکھاتا ہے جو اُسکے پاس برسوں سے تھی، تو وہ نشان خدا نے کبھی نہیں بھیجا۔ دوبارہ

کلامِ مقدس میں نگاہ لگائیں اور دیکھیں اگر ایسا تھا۔کلامِ مقدس میں تلاش کریں۔ وہ شخص واپس آتا ہے،اور کہتا ہے،''اب ہم سب اِس میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ کیونکہ یہ تو مقرر کرنے کا پُرانا معاملہ رہا ہے۔'' آپ اِسکا یقین نہ کریں۔صرف کچھ ہی منٹوں میں،ہم اِس میں جارہے ہیں، سمجھے۔نہیں،آپ اِسکا یقین نہ کریں۔

(77) خدا ہمیشہ اپنے نشانوں کو ثابت کرتا ہے۔نشان جو خدا کی طرف سے ہے ہمیشہ خدا کی آواز بولتا ہے۔

(78) اور اگر یہ وہی پُرانا اسکول جو آپکا تھا،تو پھر کیوں وہ ایک نشان دیگا،آپ تو پہلے ہی اُس میں ہیں؟ وہ آپ کو اُس کونے پر گرانے کی کوشش کررہا ہے۔نشان کہتا ہے رکیں! دھیمے ہوجاو! دیکھو آپ کہاں جارہے ہو! آپ اپنے آپکو کسی کونے میں ڈال دینگے اگر آپ غور نہیں کرتے تو۔ وہاں تیر خم ہے،اور یہ ہمیشہ ایک نشان ہے اِس سے پہلے کہ اِس خم کو بناتے،تا کہ آپکو تباہی سے بچائے۔ایک اچھا سڑک تعمیر کرنے والا نشانات دیتا ہے۔اور ہم جلال کی راہ پر سفر کررہے ہیں۔اور اگر نشان اُسی پُرانی بات کو بولتا ہے،تو پھر یہ خدا کی طرف سے نہیں تھا۔

(79) خدا اپنے لوگوں کی توجہ کو کھینچنے کیلئے نشانات دیتا ہے۔نشانات خدا کے لوگوں کی توجہ کیلئے ہوتے ہیں،خدا کے نشان ہیں۔خدا نے نشانات دیئے ہیں کہ خدا کے لوگوں کی توجہ کھینچے۔

(80) اب یہاں جلتی جھاڑی کا نشان نبی کو کھینچنے کیلئے،کوشش کی گئی تھی، کیونکہ نبی خدا سے بھاگا تھا،خدا نے جلتی ہوئی جھاڑی ایک نشان کیلئے دی۔اور اُس نے اُس عجیب نشان کو دیکھا؛ اُس نے کہا، ''میں ایک طرف ہوکر اُس عجیب نشان کو دیکھونگا کہ یہ کیا ہے،جیسا کہ ایک-ایک جھاڑی میں آگ ہے اور وہ بھسم نہیں ہوتی۔'' اب خدا اپنے بھاگے ہوئے نبی کا دھیان کھینچ رہا تھا۔وہ کسی دوسرے کو لے سکتا تھا،مگر اُس نے موسیٰ ہی کو اِس کام کیلئے مخصوص کیا اور کوئی دوسرا اُسکی جگہ نہیں لے گا۔

(81) سفر کے دوران، کچھ دوسرے ساتھی ایسا کرنے کی کوشش کرتے ہیں،آپ یہ بات جانتے ہیں۔داتن کھڑا ہوا اور اُس نے اِس میں سے ایک تنظیم بنانی چاہی۔خدا نے موسیٰ کو بتایا،''خود کو الگ کرلو۔میں اِنکو زمین بوس کردونگا۔'' سمجھے؟

(82) خدا انفرادی شخص کیساتھ کام کرتا ہے۔سمجھے؟ اب اِس پر غور کریں،خدا کوشش کررہا تھا کہ نبی کی توجہ کو کھینچے،تا کہ نبی کو اُسکے ٹھیک مقام پر لے آئے،دیکھا،اور اُس نے جلتی ہوئی جھاڑی کا نشان

دیا۔

(83) اور، غور کریں، جو آواز اُسکی پیروی میں آئی وہ کلامِ مقدس کی آواز کا ایک نشان تھا۔ ''کیونکہ اُنکے کام لینے والوں کے سبب سے، میں نے اپنے لوگوں کا چلانا، اور اُنکا کہرانا سُنا، اور میں نے اپنے وعدہ کو یاد کیا۔'' آمین۔ یہ بات طے ہے۔ ''میں نے وعدے کو یاد کیا۔'' یہ کلامِ مقدس کی آواز تھی، ''اور میں تجھے وہاں بھیج رہا ہوں۔ میں اُنھیں رہائی دینے کیلئے نیچے اُتر آیا ہوں، اور میں تجھے بھیج رہا ہوں۔''

(84) یاد رکھیں، خدا انسان سے ہٹ کر کچھ نہیں کرتا۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ یہی بات ہے، جو کہ لوگوں کو ٹھوکر کھلاتی ہے۔ سمجھے؟

(85) یہی وہ بات تھی جسکے سبب سے لوگوں نے یسُوع کے متعلق ٹھوکر کھائی۔ اُنھوں نے کہا، ''تو ایک انسان ہوکر، اپنے آپکو خدا بناتا ہے۔'' وہ خدا تھا، لیکن وہ لوگ اُسکے بارے میں نہ سمجھ سکے۔ ''اچھا، یہ تو، صرف ایک انسان ہے۔''

(86) یسُوع نے کہا، ''ٹھیک ہے، تم نبیوں کو کہتے ہو 'خدا'، اور تمھاری شریعت اِسے شناخت کرتی ہے۔ اور اگر تم اُنھیں 'خدا' کہتے ہو یعنی وہ جنکے پاس خدا کا کلام پہنچا، تو تم مجھے کیسے رد کر سکتے ہو جبکہ میں کہتا ہوں کہ میں خدا کا بیٹا ہوں؟''

(87) دیکھیں، نشانات، توجہ کھینچتے ہیں۔ اور، یاد رکھیں، اگر اُسی پُرانی قطار میں، توجہ کھینچنا ہے، تو اُس میں خدا نہیں ہے۔

(88) لیکن خدا اب نبی کو کھینچنے کی کوشش کر رہا ہے، اور اِس نے اُسے ایک نشان دیا، اور وہ آواز جس نے نشان کی پیروی کی وہ کلامِ مقدس کی آواز تھی۔ ''میں نے لوگوں کو دیکھا۔ میں نے اُن کا رونا سُنا۔ اور میں نے اپنے وعدے کو یاد کیا۔''

(89) اب خدا اپنے وعدے کے کلام کے ذریعے بولنے جا رہا ہے۔ اُسے ضرور ہی اپنے نبی کو بھیجنا چاہیے تھا، کیونکہ کلام نبی کے پاس آتا ہے۔ بائبل کہتی ہے، خدا نے، خود کہا، کہ ''وہ کچھ نہیں کرتا جب تک پہلے وہ اپنے بندوں نبیوں پر آشکارا نہ کرے۔'' سمجھے؟ اور پھر نشان دیا جاتا ہے۔ اور کلامِ مقدس شناخت کرتا ہے، کہ یہی نشان کی آواز ہے۔

(90) دیکھیں موسیٰ کے، نشان کی آواز کیا تھی؟ پہلا، جلتی ہوئی جھاڑی کا نشان؛ پھر کلامِ مقدس

کی آواز تھی۔

(91) موسیٰ نے اُسے اپنا نشان کر کے لیا، اور وہ مصر کو چلا گیا اور جیسا خدا نے بتایا تھا ویسے نشان دکھائے؛ اور نشان کی ایک آواز تھی، اور لوگوں نے یقین کیا اور وہ باہر آئے۔ اور وہ پیچھے چلتے رہے، اُنھوں نے اچھا کیا؛ لیکن جب اُنھوں نے آواز کے خلاف بُڑ بُڑانا شروع کیا، تب وہ رُک گئے۔

(92) یاد رکھیں، اسرائیل نے سفر کیا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کتنا آگے آئے؟ وہ آئے ہونگے ...... وہ صرف چالیس میل کے فاصلے پر تھے، اور اِس سفر کو کرتے ہوئے تقریباً چالیس برس لگے۔ کیوں؟ اسلیئے کہ اُنھوں نے اُس آواز کے خلاف بُڑ بُڑانا شروع کر دیا جس نے نشان دیا تھا۔ وہ کتنا کم جانتے تھے، جب وہ کنارے پر چلِا رہے تھے، اور رُوح میں ناچ رہے تھے، اور موسیٰ رُوح میں گا رہا تھا، وہ صرف تھوڑے دنوں کی دُوری پر تھے۔ لیکن اُنھوں نے بُڑ بڑانا شروع کر دیا، اور کچھ مختلف کرنا چاہتے تھے؛ اور وہ چالیس سال تک بیابان میں ٹھہرے رہے، اور وہاں نیست و نابود ہو گئے، یہ دُرست بات ہے، کیونکہ اُنھوں نے یقین نہ کیا۔ خدا نے کہا، ''موسیٰ، وہ لوگ تیرے خلاف نہیں بول رہے۔ بلکہ وہ میرے خلاف بول رہے ہیں۔'' یہ خدا کی آواز تھی، نہ کہ موسیٰ کی۔

(93) اب غور کریں، یہواہ اپنے وعدے کے ذریعے بولنے جا رہا ہے، اِس لئے اِسے اپنے نبیوں کو ضرور بھیجنا چاہیے۔ جیسا کہ، اگر آپ اِسے دیکھنا چاہتے ہیں، جو کہ پیدائش 15 باب :اور 16 آیت میں ہے۔ ہم پاتے ہیں کہ خدا نے ابرہام کو بتایا، ''کہ تیری نسل اِس ملک میں پردیسی بن کر رہے گی، اور میں اُنھیں قدرت والے ہاتھ سے باہر لے آؤنگا۔ اموریوں کے پاپ کا گھڑا ابھی بھرا نہیں ہے۔'' اُسکے سارے وعدے جو اُس نے دیئے، جلتی ہوئی جھاڑی کے ذریعے، وہ یہاں نبی کو کھینچ رہا ہے۔

(94) اب اگر جلتی ہوئی جھاڑی نے کہا ہوتا، ''موسیٰ، خدا خدا ہے۔''

''جی ہاں، میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔''

(95) ''اوہ، موسیٰ، تم اچھا کر رہے ہو، اِسے کرتے رہو۔ تم نے ایک اچھی عورت سے بیاہ کیا ہے؛ وہ ایک خوبصورت بچی ہے۔ یقیناً ایک اچھا بیٹا پایا! خدا کو جلال ملے!'' تو یہ وہی پُرانا اسکول ہے۔ سمجھے؟

(96) لیکن وہ کچھ کرنے کو تیار تھا، اسلیئے اُسے انسان کو کھینچنا تھا۔ اور اُس نے اُس انسان کو دو

نشان کرنے کو دیئے، اور کہا، ''ہر نشان کی ایک آواز تھی۔'' جو کہ یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ اسطرح ہے۔ اب غور کریں اُن آوازوں نے جو بولا، یہاں تک تخلیق ہوا۔ اب یہواہ بولنے کیلئے تیار تھا۔

(97) ایک نبی کا دوبارہ سے، آنا ایک نشان ہے۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ ایک نبی کا آنا، زمانے کیلئے، ایک نشان ہے۔

(98) اب، میرا مطلب تعلیم الٰہیات کے ڈاکٹر سے نہیں ہے۔ میرا مطلب کسی اچھے خادم سے نہیں، نہ کسی اچھے شخص سے۔ وہ اچھے ہیں، وہ خدا کے بندے ہیں۔

(99) لیکن ایک نبی ایک نشان ہے۔ بائبل اِسی طرح کہتی ہے۔ اور اِسکا کیا نشان ہے؟ یہ اِس بات کا نشان ہے کہ اِسکا کلام پورا ہونا طے ہے، اور اِس نبی کے نشان کی آواز کے ساتھ اِسے پورا ہونا ہے۔

(100) دھیان دیں، ایک نبی کا آنا خبرداری کا ایک نشان ہے کہ عدالت اب بہت نزدیک ہے۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ اگر ایک نبی زمین پر ہے پھر انصاف ہونے کو تیار ہے۔

(101) یاد رکھیں، یقیناً اِسے، پہلے، خدا کے ذریعے ثابت ہونا ہے اور اُس دن کے کلام کیلئے، اور پھر وہ نشان دکھاتا ہے۔ اور پھر اُس نشان پر غور کریں، جسکی وہ پیش گوئی کرتا ہے۔ اِس نے کہا، ''اگر یہ واقع ہو، تو پھر اُس کی سننا۔'' گنتی 12 باب :6 آیت۔ ''اگر یہ واقع نہیں ہوتا، تو اِسے بھول جانا۔'' اِسے تو کلامِ مقدس کا ایک نشان ہونا ہے جو وہ دیتا ہے۔

(102) اور اُس نے ایک نشان کیلئے کیا دیا، ایک بار، اگر وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، تو وہ بالکل اُسی کو دیگا۔ ''خداوند کا کلام نبیوں کے پاس آتا ہے۔'' وہ کلام تھے۔ اور جب یسُوع آیا، تو وہ کلام تھا۔ اور کلام دل کے خیالوں اور ارادوں کو پرکھتا ہے، اور، متواتر، پرکھنا جاری رکھتا ہے۔ اب دھیان دیں۔

(103) اِس نبی کا آنا، اِس بات کا نشان دیتا ہے، کہ ''عدالت اب نزدیک ہے،'' ہمیشہ ایسا ہی ہے۔

(104) آیئے تھوڑے سے منٹوں کیلئے رُکیں۔ میں زیادہ لمبا نہیں لونگا۔ آیئے دو ایک باتیں دیکھتے ہیں، صرف دس منٹوں کیلئے۔ اور باقی پیغام کو، بلکہ، دس منٹوں کیلئے۔

(105) نوح، زمین پر۔ زمین پر ایک نبی، آنے والی عدالت کا ایک نشان تھا۔ موسیٰ، زمین پر

ایک نبی، آنے والی عدالت کا ایک نشان تھا۔ ایلیاہ، زمین پر ایک نبی، آنے والی عدالت کا نشان تھا۔ یوحنا، زمین پر ایک نبی، اسرائیل پر آنے والی عدالت کا ایک نشان تھا؛ وہ پوری طرح سے الگ کیے گئے تھے۔

(106) دھیان دیں، نشان! نشان کیا کرتا ہے؟ نشان توجہ کو کھینچتا ہے، اور چُنے ہووں کو تیار کرتا ہے، اِس سے پہلے عدالت ہو اُسے راستے سے باہر نکالتا ہے۔ یہی جو نوح نے کیا تھا، چُنے ہووں کو تیار کیا۔ اور اُن باقیوں کا، یہ کیا کرتا ہے؟ نشان، اور نشان کی آواز، بے اعتقادی کو رد کرتی ہے اور اُسے عدالت کیلئے تیار کرتی ہے۔ یہ چُنے ہووں کو بچانے کیلئے تیار کرتا ہے۔ یہی تو نشان ہے۔ اور آنے والی عدالت کیلئے، یہی نشانات دیئے گئے ہیں۔ تا کہ چُنے ہوئے، وہ لوگ اِسے دیکھیں۔

(107) اُس ایک عورت کی طرح صاف دل کیساتھ، لیکن ایک ناپاک بدن کیساتھ؛ اور فریسی اپنے پاک بدن کیساتھ، اور ایک ناپاک دل کیساتھ۔ اُس نے ایک کو رد کیا، اور دوسرے کو بچایا۔

(108) اور وہ عدالت جس نے موسیٰ کو بچایا، اُسکی منادی کے سبب سے؛ اور دُنیا کو قصوروار ٹھہرایا۔

(109) اُس نے چُنے ہووں کو تیار کر دیا۔ چُنے ہوئے کس کے لیے تیار ہوئے؟ جب اُنھوں نے خدا کے بھیجے ہوئے ایک نشان کو دیکھا، اور وہ کلامِ مقدس میں سے اِسے دیکھتے کہ اِسے واقعی یہاں ہونا چاہیے۔ ''جی ہاں، اِسے یہاں ہونا ہے۔'' یہ کیا ہے؟ عدالت ہونے کو باقی ہے۔ تب چُنے ہوئے آواز کو سنتے ہیں۔

(110) لیکن جو چُنے ہوئے نہیں وہ غور نہیں کرتے، اور کہتے، ''کیسی بیہودہ بات ہے۔ کام جاری رکھو! ہم وہی پرُانا اسکول لے لیں گے۔'' سمجھے؟ اِسی طریقے سے اُنھوں نے لوتھر کے دنوں میں کیا تھا۔ اِسی طریقے سے اُنھوں نے ویسلی کے دنوں میں کیا تھا۔ اِسی طریقے سے وہ–وہ اب کر رہے ہیں، جس طریقے سے اُنھوں نے ہمیشہ کیا۔

(111) لیکن یہ ایک نشان ہے، اور اِس کی آواز جو نشان کی پیروی کرتی ہے۔ اور آواز شناخت کرتی ہے کہ جیسے یہ کلامِ مقدس کی آواز ہے۔ اب اِسے فراموش نہ کر دینا۔ اب آگے بڑھتے رہیں، کیونکہ ہوسکتا ہے کہ پھر کبھی میں آپ کو نہ دیکھوں۔

(112) میری خواہش ہے کہ اگر میرے پاس کوئی طریقہ ہوتا اور میں یہاں آسکتا اور اپنے

سارے بھائیوں کو لیتا، جب اُنکے ہاں کوئی بیداری چلتی ہوئی نہ ہوتی، ایک سائبان لگاتا اور بیٹھ جاتا، اور دن بعد دن، اور یہ سکھاتا جب تک- جب تک کہ یہ واقعی اُنکے اندر نہ بیٹھ جاتا۔ لیکن وہ یہ اجازت نہ دے گا، میں یہ نہیں سوچتا۔ دیکھیں، ہم آخرت کے بہت ہی قریب ہیں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ اب ہم ٹھیک آخرت میں ہیں۔

(113) میری کتاب میں، جو کہ میں نے لکھی ہے۔1933 میں، ایک صبح، میں سنڈے اسکول کو جارہا تھا، ایک بپٹسٹ سنڈے اسکول جہاں میں پاسٹر تھا، اور رُوح اُلقدس آیا اور اُس نے مجھ پر آخری وقت کو ظاہر کیا، اور سات باتیں مجھے دکھائیں جو کہ واقع ہونگی۔ میں نے اُن پر نشان لگادیا۔ یہ پُرانے زرد کاغذ پر ہیں۔

(114) مجھے بالکل بتایا کہ جرمن کیسے محاصرے کی لائن تعمیر کرے گا، اور کیسے امریکن کو ہار کا سامنا کرنا ہوگا، گیارہ برس قبل جب کہ- کہ لائن کبھی تعمیر ہوئی تھی۔

(115) کہا کہ کیسے میسولینی اُٹھے گا، اور کیسے وہ اتھوپیا کو جائے گا، اور کیسے اتھوپیا اُسکے ''پیروں پر گر پڑیگا'' اور وہ شرمندگی کے باعث مرے گا، اور اُسکے اُوپر کے حصےّ کو نیچے کرینگے، اور اُسکے لوگ اُس پر تھوکیں گے۔

(116) اور میں نے کہا، ''تین ازم ہیں؛ کیمونزم، فیس ازم، نازازم۔ وہ سب رُوس سے باہر مِل جائینگے، کیمونزم میں۔'' اور یہ کیتھولک ازم کو تباہ کر دے گا۔ دیکھیں اگر یہ نہیں ہوتا!

(117) میں نے کہا، ''یقیناً ترقی جگہ لیگی!'' میں نے کہا، ''میں دیکھتا ہوں گاڑیاں انڈے کی صورت میں دکھائی دے رہی ہیں، اور سڑک میں چل رہی ہیں۔ اور کاریں ہائی وے پر جارہی ہیں، کسی قسم کے کنٹرول کیساتھ، اُنھیں اِس کی رہنمائی نہیں کرنی پڑتی۔ میں نے دیکھا کہ ایک امریکن خاندان کار کے پچھلے حصےّ میں کھیل کھیل رہا ہے۔'' اُنھوں نے اب ٹھیک یہ کار پالی ہے، اگر اِنکے پاس اُسے رکھنے کیلئے ہائی وے ہوں۔ چھوٹی وولز ویگن جو بالکل ایک انڈے کی شکل ہے، بالکل ٹھیک ہے، اور یہ دوسری تمام کاریں۔ کیا آپ1933 میں، یہ تصور کر سکتے تھے، کہ اب سے، یہ کاریں کیسی نظر آتی تھیں؟

(118) اور پھر اِسکی پیش گوئی ہوئی، کہ عورت کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دی جائے، اور جو وہ کرینگے۔ اور کیسے یہ ملک، اسرائیل کی، ایک قسم کا ہے، کہ ملک میں داخل ہونے والوں کو باہر بھگا دیا،

اور ملک کو وراثت میں پایا۔ اور اِن کے پاس پہلے کچھ بادشاہ تھے، داود اور سلیمان، خدا کا خوف رکھنے والے بادشاہ تھے۔ ایک عرصے کے بعد، اُنھوں نے اخی اب کو منظر پر پایا۔ اُنھوں نے اُسے لانے کیلیئے ووٹ دیا۔ وہ کرسی لے لے گا......اور کلیسیاء دُنیاوی ہوگی۔ اور، ہمارے پاس لنکن اور واشنگٹن تھے، دیکھیں آج یہ کیا ہے۔ دیکھیں اب ہم کہاں جارہے ہیں۔ اگلی چیز کہاں ہے؟ ہم آخری وقت میں ہیں۔

(119) اور یہ قدرتی طور پر، ایک نشان ہے، بالکل ٹھیک بات ہے۔ یہ چُنے ہووں کو تیار کرتا ہے؛ اور غیر ایمان دار کو، عدالت کیلیئے، رد کرتا ہے۔

(120) ''اگر یہ نبی ایک سچا نبی ہے، اور جو وہ کہتا ہے وہ واقع ہوتا ہے،'' تو بائبل کہتی ہے، گنتی 12 باب: اور 6 آیت میں، ''اُس کی آگاہی کو سُنیں، کیونکہ یہ ثابت ہوا یہ کام انسان کا نہیں ہے۔'' ایک-ایک نبی ایک انسان ہے۔ لیکن آواز مافوق الفطرت نشان کی طرف سے کلامِ مقدس کی ایک آواز ہے، تو یہ ثابت کرتا ہے، تب یہ ایک آگاہی ہے۔

(121) یاد رکھیں، بائبل مقدس نبیوں کے ذریعے لکھی گئی تھی۔ دوسرے پطرس میں، بھی، 1 باب: اور 21 آیت۔ عبرانیوں 1 باب: 1 آیت میں بھی، اِسی طرح ہے۔

(122) آگ کا ستون، موسیٰ کیلیئے، ایک نشان تھا، اور آواز بولی جانے والی تھی۔ آگ کے ستون نے ظاہر کیا کہ آواز بولے جانے کو تیار تھی۔ یہی ایک نشان ہے، یعنی آگ کا ایک ستون۔ آپ لوگوں کو یہ یاد ہونا چاہیے جو کہ ہوسٹن سے ہیں، اِس بات کو کچھ زیادہ عرصہ نہیں گذرا۔

(123) موسیٰ، ایک نبی، اسرائیل کیلیئے نشان تھا، وہ وعدہ جو کہ اب پورا ہونے کو تیار تھا۔ جب موسیٰ نیچے آیا اور اُس نے ایک نبی کے نشان کو ظاہر کیا، وہ ٹھیک تب ہی جان گئے کہ وہ اِنہیں ایک ساتھ اکھٹا کریگا۔

(124) خدا کا کلام ترتیب میں کتنا کامل ہے، ہر گھڑی ایک جیسا ہے۔ یہاں تک کہ جیسا میں نے گزری رات کہا تھا، کہ کیسے اوریم وتمیم، اور ہر ایک چیز، نے ہمیشہ خدا کو جواب دیا۔

(125) آیئے ایک لمحہ کیلیئے، دوبارہ ایک نبی کو لیتے ہیں، یعنی یوناہ کو۔ میں نے یوناہ کا پہلا باب یہاں لکھ رکھا ہے، پہلا باب جہاں اُسکی پیش گوئی ہے۔ یوناہ ایک بڑی مچھلی ویل کے پیٹ سے آیا، جو کہ ایک نشان تھا۔ دیکھیں، لوگ بے دین تھے۔ وہ سمندر کے خدا کی پوجا کرتے تھے، اور اُنکا

سمندری خدا ایک ویل تھی۔

(126) اب زیادہ لوگ یوناہ کوملزم ٹھہرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں نے یوناہ کو اِس سے ہمیشہ اُوپر رکھا۔ یوناہ خداوند کی مرضی کے بغیر باہر نہیں تھا۔ ''راستبازوں کے پاوں خداوند کی مرضی کے ذریعے ترتیب پاتے ہیں۔'' ہم یہ کہنا چاہتے ہیں،'' وہ ایک یوناہ ہے۔'' لیکن آیئے اب اِسے لیتے ہیں......ایک مرتبہ، اِس کی خوبی کیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ شاید اُسے نینوہ گواہی دینے جانا تھا، لیکن خدا خود اُس جہاز کو ترسیس لے گیا۔ اور اُس نے سمندر کے اُوپر مصیبت لائی تھی

(127) یوناہ نے کہا،'' میرے ہاتھ اور پاؤں باندھ دو۔ میں ہی مصیبت میں ہوں، میں ہی ایک سبب بنا ہوں۔'' اور اُسے باہر پھینک دیا۔ اور ایک مچھلی پانی میں تیر رہی تھی، ایک بڑی مچھلی جس نے یوناہ کو نگل لیا۔ میں جانتا ہوں کہ سائنس کیلیئے اِس بات پر یقین کرنا مشکل ہے۔

(128) کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا، یہاں لوئیس ویل، کینٹکی میں، تقریباً دس برس ہوئے، اُنھوں نے ایک-ایک ویل کو ایک-ایک ہموار جگہ پر لٹایا ہوا تھا۔ اور وہاں کچھ تھوڑے آوارہ قسم کے لوگ بھی تھے، جو کہ اپنے آپکو زیادہ عقلمند سمجھتے تھے اور تب وہ آدمی جانتا تھا کہ کیسے کنٹرول کرے۔ وہ کوشش کرر ہا تھا کہ بتائے کہ بائبل جھوٹ بولتی ہے۔ اُس نے کہا،'' آپ جانتے ہیں، آپ نے بائبل کی وہ پُرانی کہاوت سُنی ہے، کہ ویل یوناہ کو نگل گئی۔'' اُس نے کہا،'' دیکھو، آپ اِسکے گلے میں سے گیند نہیں گذار سکتے، یہ تو بہت چھوٹا تھا۔ کیسے ایک پورا انسان اُس کے پیٹ میں چلا گیا؟'' اُس نے کہا،'' آپ نے دیکھا، یہ صرف ایک پرانی کہاوت ہے، اور اِسی طرح بائبل اِن سے بھری ہوئی ہے۔''

(129) یہ میری-میری سوچ سے بہت زیادہ تھا۔ میں نے کہا،'' جناب، میں یہاں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔''

اُس نے کہا،'' تمھارے پاس کہنے کو کیا ہے؟''

(130) میں نے کہا،'' آپ نے دیکھا، آپ نے بائبل کو ٹھیک طور سے نہیں پڑھا۔'' میں نے کہا، ''بائبل نے کہا کہ یہ ایک خاص ویل تھی۔ 'خدا نے ایک بڑی مچھلی کو تیار کیا' یہ خاص طریقے سے بنائی گئی تھی، کہ وہ یوناہ کو نگل جائے، جو کہ اُس نے کر دیا! یہ کوئی عام مچھلی نہ تھی۔ خدا ایک عجیب کام کو سرانجام دینے جا رہا تھا، اسلیئے اُسکے پاس ایک عجیب کام کو ایک عجیب مچھلی بھی تھی۔'' سمجھے؟ اور اُس شخص نے پھر اُس کے متعلق کچھ نہ کہا۔ اِس لیے، کہ یہ، خدا کے پاس ایک خاص چیز تھی۔

(131) ایک چھوٹی لڑکی کی طرح، جو ایک مرتبہ، ٹیبرنیکل کی جانب سے آرہی تھی؛ اُسکے چھوٹے بال پیچھے کو بنے ہوئے تھے، اور چکنے تھے، اتنے چکنے کہ یہاں تک کہ اُس کا چھوٹا سا چہرہ چھیلی ہوئی پیاز کی مانند لگ رہا تھا۔ اُس کے پاس بائبل تھی، اور وہ نیچے جارہی تھی۔

(132) اِس بوڑھے آدمی کا نام جم ڈورسی تھا اور وہ یوٹیکا میں رہائش پذیر تھا۔ وہ ایک دہریہ تھا، اور ایک پُرانا فوجی تھا، اور۔ اور وہ خدا پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ اور اُس نے کہا، ''اِے جوان خاتون، تم کہاں جارہی ہو؟''

اُس لڑکی نے کہا، ''جناب، میں گھر جارہی ہوں۔''

اُس بوڑھے نے کہا، ''تم نے اپنی بغل میں کیا دبا رکھا ہے؟''

اُس نے کہا، ''یہ بائبل ہے۔''

اُس بوڑھے نے کہا، ''تم اِس پر ایمان نہ رکھو، کیا تم اِس کا یقین کرتی ہو؟'' اور وہ......

اِس لڑکی نے کہا، ''جی ہاں، جناب، میں اس پر ایمان رکھتی ہوں۔''

(133) اور اُس بوڑھے نے کہا، ''کیا تم اُس کہانی کا یقین کرتی ہو جو ایک ویل کے متعلق ہے جس نے یوناہ کو نگل لیا تھا؟''

اُس لڑکی نے کہا، ''کیوں، یقیناً، میں اِس کے ہر لفظ پر یقین کرتی ہوں۔''

(134) اُس بوڑھے نے کہا، ''جس کو تم ایمان کہتے ہو، اُس ایمان کو ایک طرف رکھ دو اور بتاؤ تم اِسے کسی اور طریقے سے ثابت کرسکتی ہو؟''

''کیوں،'' اِس لڑکی نے کہا، ''جب میں آسمان پر جاؤنگی، تو یوناہ سے پوچھوں گی۔'' سمجھے؟

اُس بوڑھے نے کہا، ''پھر کیا ہوگا اگر وہ وہاں آسمان میں نہ ہوا؟''

(135) اُس لڑکی نے کہا، ''تو پھر تم سے پوچھنا پڑے گا۔'' اسلیئے میں نے یہ سوچا کہ یہ خوبصورت اور اچھا سیدھا سا راستہ ہے کہ فوراً آپ سے پوچھ لوں۔ اسلیئے میں نے سوچا کہ یہ ٹھیک ہی ہے۔

(136) اگر بائبل نے کہا کہ یوناہ کو ویل مچھلی نے نگل لیا، میں اِس پر یقین کرونگا۔ وہ اِسے تیار کرسکتا تھا۔ جو خدا نے کہا تھا، خدا اُسے کرنے کے قابل ہے، اور وہ ہمیشہ اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔ اسلیئے، ہم یوناہ کا، مذاق اُڑاتے ہیں......

(137) لیکن کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ جب ایک مچھلی تیرتی ہے تو کیا کرتی ہے؟ وہ اپنی خوارک

کیلئے شکار کرتی ہے۔اور پھر جب یہ کھالیتی ہے،تو یہ ٹھیک گہرائی میں چلی جاتی ہےاور گہرائی میں اپنے چھوٹے تیرا کی پنکھ کوآرام دیتی ہے۔اپنی سنہری مچھلی کو کھانا کھلائیں اور دیکھیں کیا ہوتا ہے۔جب وہ اپنے پیٹ کو بھر لیتی ہے،تو پھر وہ ٹھیک گہرائی میں جاتی ہےاور تیرا کی کے پنکھ کو بنیاد کے مخالف کرتی ہے،اور وہیں پڑی رہتی اور آرام کرتی ہے۔

(138) ٹھیک ہے، یہ تیار کی ہوئی بڑی مچھلی آئی اور اِس نے نبی کو نگل لیا۔اور وہ سمندر کی گہرائی میں چلا گیا،اور ہوسکتا ہے کہ چالیس فٹ گہرائی وہاں ہو۔اِس طریقے سے وہ نیچے چلا گیا،خود کو سمندر کی بنیاد گہرائی میں آرام دینے کیلئے۔

(139) اب ہم ہمیشہ یوناہ کے متعلق سوچتے رہتے ہیں۔اور ہر کوئی کہتا ہے،''اب میرے لئے دُعا ہوئی تھی،لیکن میرا ہاتھ بہتر نہیں ہوا۔میرے لئے دُعا ہوئی تھی،لیکن میں کچھ بہتر محسوس نہیں کر رہا ہوں۔'' تم یوناہ پر کبھی بھی مت چلاو۔

(140) اب اُسکی علامات پر غور کریں جو اُس میں تھیں۔اب، پہلے مقام میں، وہ طوفانی سمندر سے باہر تھا،اور وہ اِس کام سے باہر تھا جس کیلئے خدا نے اُسے بھیجا تھا۔اُسکے ہاتھ اور پاؤں بندھے ہوئے تھے۔اُسے طوفانی، گرجتے ہوئے سمندر میں پھینک دیا گیا،اور ایک ویل نے اُسے نگل لیا اور سمندر کی گہرائی میں چلی گئی۔اور وہ وہاں اُلٹی میں پڑا ہوا تھا،یعنی ویل کے پیٹ میں،اور سمندری گھاس اُسکے گردن کے چوگرد تھی۔اور اگر وہ اِس طرف سے دیکھتا،تو یہ بھی ویل کا پیٹ تھا۔اور اگر وہ اُس طرف سے دیکھتا،تو یہ بھی ویل کا پیٹ تھا۔ ہر طرف اُس نے دیکھا، یہ بھی ویل کا پیٹ تھا۔آپ علامات کے متعلق بات کرتے ہیں، اُسکو بھی یہ ہوسکتے تھے۔لیکن آپ جانتے ہیں اُس نے کیا کہا؟ اُس نے کہا،''اُن لوگوں کے خیال باطل ہیں۔میں اُنکو مزید نہ دیکھوں گا،لیکن ایک مرتبہ میں تیری مُقدس ہیکل کو دیکھوں گا۔''

(141) کیونکہ،سلیمان، زمین پر ایک قدرتی انسان تھا،جس نے دُعا میں ہیکل کو مخصوص کیا،اور کہا،''خداوند، اگر تیرے لوگ کہیں بھی مصیبت میں ہوں،اور اِس مُقدس جگہ کو دیکھیں،تو پھر آسمان سے سُن لینا۔''

(142) اور یوناہ میں وہ ایمان تھا جو سلیمان نے دُعا کی تھی۔تین دن اور تین راتوں کے بعد،خدا نے ویل مچھلی سے اُسے رہائی بخشی۔ہوسکتا ہے کہ وہ وہاں نیچے آکسیجن کا تنبو لگا لیتا۔میں نہیں جانتا اُس

نے کیا کیا، لیکن اُس نے تین دن اور تین راتیں اُسے زندہ رکھا، کلام کے مطابق۔ اور کلام حق ہے۔

(143) ٹھیک ہے، اگر یوناہ، اُن حالات کے تحت، دوبارہ ہیکل کو دیکھ سکتا تھا جو کہ ایک انسان نے بنائی، تو کتنا زیادہ مجھے اور آپ کو، آج رات ہونا چاہیے، کہ اُس ہیکل کو دیکھیں جہاں یسُوع اُس کی قدرت کے دہنے ہاتھ، اپنا ہی خون لیکر کھڑا ہے، اور ہمارے لئے شفاعت کر رہا ہے، اپنی چھوٹی چھوٹی علامات پر! یوناہ پر الزام تراشی نہ کریں، اور پھر دیکھیں کہ آپ کے ساتھ کیا گڑبڑ ہے۔ وعدے کو دیکھیں، ''خدا نے اِسطرح کہا ہے!'' یعنی اگر تم ابرہام کی اُولاد ہو، ''خدا نے اِسطرح کہا!'' اُس نے وعدہ کیا ہے، اور یہ بات طے ہوگئی ہے۔

(144) غور کریں، سارے لوگ مچھلیاں پکڑ رہے تھے، اور اپنے جال اور دوسری چیزیں کھینچ رہے تھے۔ اور تھوڑی دیر میں، سمندری دیوتا نکل آتا ہے، یعنی ایک ویل، وہ کنارے پر آرہی ہے۔ ہر کوئی اپنے گھٹنوں پر آ گیا۔ خدا جانتا ہے کہ کاموں کو کیسے کرنا ہے۔ اور وہ سیدھی کنارے پر آگئی اور اپنی زبان کو چاٹا، اور، جب اُس نے ایسا کیا، تو یہ نبی ٹھیک ویل کے مُنہ سے چلتا ہوا باہر نکلا۔ نبی! سمندری دیوتا کے تھوکنے سے ٹھیک نبی کنارے پر تھا۔ کوئی حیرت نہیں کہ اُنھوں نے توبہ کی۔ سمجھے؟

(145) یہ ایک نشان تھا۔ یوناہ ویل کے ذریعے لایا گیا، جو کہ ایک نشان تھا۔ اُس نے کیا کیا؟ وہ خدا کی طرف سے ایک نشان تھا۔ نشان کی آواز نے کیا کہا؟ ''توبہ کرو، یا چالیس دن کے اندر ہلاک ہوجاو۔'' خدا کا نشان؛ خدا کی آواز! ہمیشہ، جب خدا ایک نشان بھیجتا ہے، تو خدا اُس نشان کے پیچھے اپنی آواز بھیجتا ہے۔ دھیان دیں، ''توبہ کرو، یا چالیس دن کے اندر یہ پورا شہر ہلاک ہوجائے گا۔''

(146) بغیر نبی کے چار سو سال بعد، یوحنا نبی زمین پر ظاہر ہوا؛ چار سو سال کے بعد، اُسکے آنے کا نشان ظاہر ہوا۔ یہ تھوڑا ڈھیلا وقت ہے!

(147) اب اگر آپ روحانی ہیں تو جو میں کہہ رہا ہوں اُسکو پکڑینگے۔ خدا آپ پر سمجھداری کو کھول دے۔ یہ کتنا عرصہ رہا!

(148) چار سو سال، اسرائیل بغیر ایک نبی کے رہا، اور کلیسیائیں بگڑ گئی تھیں، اور پھر یوحنا منظر پر آیا۔ یوحنا نبی تھا، ایک نشان تھا کہ مسیحا اسکے بعد بولنے جا رہا ہے۔ دیکھا۔ کیونکہ، ملاکی 3 باب میں کہا تھا، ''میں اپنا پیغمبر اپنے آگے آگے بھیجوں گا، کہ وہ راہ کو تیار کرے، اور لوگوں کو بھی تیار کرے۔''

(149) یوحنا کو دیکھیں، اُس میں کوئی خودغرضی نہیں تھی۔ اُس نے کبھی کوئی جلال نہیں لیا۔ اُنھوں

نے کوشش کی کہ اُسے مسیحا پکاریں ؛لیکن اُس نے کہا،''میں تو اُسکی جوتی کے تسمے کھولنے کے لائق نہیں۔''

(150) لیکن جیسے ہی یسُوع ظاہر ہوا،اُسکے پاس ایک نشان تھا،ایک آگ کا ستون،اور اُسکے اُوپر ایک نور،ایک کبوتر کی مانند نیچے آیا اور ایک آواز آئی،''یہ میرا پیارا بیٹا ہے،جس سے میں خوش ہوں۔''

(151) غور کریں،اور یوحنا نے فوراً کہا،''ضرور ہے کہ وہ بڑھے۔اور میں گھٹوں۔'' اُس نے کلیسیاء کو مسیح کے سامنے پیش کیا۔آمین۔

(152) ہمیں بتایا گیا،کہ آخری دنوں میں،یہ پھر سے ہوگا!وہاں پھر ایک پیغام ہونے والا ہے،جو کہ مسیح کو لوگوں سے متعارف کرائے گا۔اور یہ اِس طریقے سے ہوگا،کہ وہ ھکے بکے کھڑے رہ جائینگے جیسے وہ پہلے رہ گئے تھے۔اُس نے یہ وعدہ کیا ہے۔متی کے اگلے باب میں،بلکہ ملاکی کے اگلے باب میں،ہمیں اِس کے متعلق بتایا۔غور کریں۔

(153) اُنھوں نے اِسکے متعلق پوچھا۔یوحنا فطری طور پر ایلیاہ کی رُوح میں شناخت ہوتا ہے۔اب غور کریں دو نبی۔

(154) اب،ایلیاہ انسان تھا جو اسرائیل کے،ابتری کے دور میں اُٹھا۔

(155) اخی اب بادشاہ تھا۔اور ساری عورتوں نے ایزبل کے بعد ہنسی اڑائی تھی،اور شاید اپنے بالوں کو بھی کٹوایا اور دوسری چیزیں بھی کی ہوں،شاید ویسے ہی جیسے آج ہم نے پایا ہے۔اور وہ تمام ایزبل کے بعد گئی تھیں۔اور پاسٹروں نے سوچا کہ،''یہ ذرا اچھا تھا۔اُنھیں اکیلا چھوڑ دیں۔اُنھیں یہ کرنے دیں۔''

(156) اور اِس وقت،خدا نے بیابان میں سے،ایلیاہ نام ایک انسان کو اُٹھا کھڑا کیا۔ہم تو یہاں تک نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے آیا۔اُس کا کوئی اسکول نہیں کہ اُسے شناخت کرئے۔لیکن وہ کھڑا ہوا،اور اُس نے ساری بُری چیزوں اور کاموں کو ملزم ٹھہرایا۔اُس نے سارے نظام کو اِسکا قصوروار ٹھہرایا۔

(157) اگر وہ آج،اِس منظر پر آجائے،تو وہ ہمارے سارے نظام کو بھی قصوروار ٹھہرائے گا۔

(158) اُس نے ہر ایزبل کو مجرم ٹھہرایا۔اور یہ،آخرکار،اُس عورت کا حربہ تھا کہ وہ نبی کو توڑے نیچا کرئے۔یوحنا کی مانند،باہر دوڑ گیا؛اور جھاؤ کے درخت کے نیچے لیٹ گیا جب ایزبل اُسے مارنے

والی تھی۔ وہ اُس سے نفرت کرتی تھی۔

(159) اور تب ہم پاتے ہیں کہ جب یوحنا، پھر جنگل میں سے باہر نکل کر آیا، جنگل سے محبت کرنے والا، ماڈرن عورتوں کے رہن سہن شادی اور طلاق، دوبارہ شادی کرنے پر سیدھا ایک پیغام کے ساتھ آیا، اُس نے اِن باتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے کاٹ دیا۔ وہ کسی بھی اسکول سے کبھی نہیں آیا۔ وہ خدا کی طرف سے آیا، ایک انسان جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا۔ اور اُس نے ماڈرن عورتوں کو مجرم ٹھہرایا، اور اُنکے خلاف سخت فیصلہ دیا، اور اُس نے اُنھیں کبھی چھینوں سے چھیدا نہیں۔ لیکن اُس نے بڑی سادگی سے کہا، ''وقت قریب تھا، اور مسیحا بولنے والا تھا۔'' اُس پر نگاہ کرو۔

(160) اب ایلیاہ کی پہلی آمد کیساتھ آج کے اِن ماڈرن نبیوں کیساتھ موازنہ کریں، جو اپنی ایزبل کو بال کاٹنے دے رہے ہیں، اور چھوٹے کپڑے پہننے دے رہے ہیں، اور سگریٹ پینے دے رہے ہیں، اور کوئی بھی کام جو وہ کرنا چاہتی ہیں، اِنکے چوگرد وہ اُنکی رہنمائی کرتے ہیں۔ بہتر نہیں کہ اُنہیں کچھ نہ کہیں، وہ اُسے چھوڑ یگی، اور کسی دوسرے کو لے لے گی۔ اور انسانی بنائے گئے رسم ورواج کے ذریعے اِنکی رہنمائی کرنا؛ یہ شرم کی بات ہے، کیونکہ یہ ایک انسان کی تعلیمات ہیں۔ اور اِن کاموں کے کرنے کے ذریعے، اُنھوں نے خدا کے احکامات کو بے اثر کر دیا،' اسلیئے کہ وہ کلیسیاء کیساتھ جُڑ سکتے ہیں اور تب بھی وہ خود کو مسیحی کہتے ہیں، اور اپنے حقوق کو تھامے رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ مسیحی ہیں، اور چلتے رہتے ہیں۔ یہی ہے جو وہ چاہتے ہیں۔ یہی تو اُنھوں نے تب کیا تھا۔

(161) لیکن، یاد رکھیں، یہ ایک ایسے وقت میں ہیں، جسکا خدا نے ملاکی 4 باب میں وعدہ کیا ہے، جیسا کہ وہ دوبارہ اِس کلام کو پورا کریگا۔ یہ دُرست ہے۔ دیکھیں آج ہم کہاں ہیں، بالکل اُسی جگہ جیسے یوحنا کے وقت میں تھا، جیسا کہ یہ اور وقتوں میں تھا۔

(162) اِس بوڑھے چھوٹے عاموس کو دیکھیں وہ کھڑا ہوا، ایک چھوٹا بوڑھا ساتھی۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے آیا۔ وہ ایک چرواہا تھا۔ خدا اُسے بھیڑوں اور مویشیوں کی چراگاہوں سے باہر لا رہا تھا، اور، اور اُسے تربیت دے رہا تھا۔ اور جب وہ سامریہ میں آیا، اور جب وہ وہاں گیا اور اُس دن پہاڑ پر چڑھ کر کھڑا ہوا، اور نیچے نگاہ ڈالی۔ اور یہ سورج اُسکے گنجے سر پر چمک رہا تھا، اور اُسکی داڑھی سفید تھی، اور اُسکی آنکھیں اکھٹی چمک رہی تھیں۔ اُسکی خدائی آنکھیں جھپک رہی تھیں، نہ کہ اُس منظر کے باعث جسکو ایک سیاح دیکھتا ہے جیسے کہ وہ اِس میں آتے ہیں، کیونکہ سارا شہر گناہ کو دے دیا گیا

تھا۔

(163) یہ چھوٹا، بے شناخت شخص کون ہے؟ جی ہاں، یہ عاموس، نبی ہے۔ اُس نے دوسرے یربعام کے دنوں میں نبوت کی، کہ ایک تارک الدین بادشاہ ہوگا، جو کہ لوگوں کو کچھ بھی کرنے دے گا۔ سارے کاہن اِس کیلئے اندر تھے۔ اُنھوں نے خوبصورت گرجے بنائے۔ اُن کے پاس بہت اچھے لباس تھے۔ اور اُن کی عورتیں بد اخلاق تھیں۔ وہ جو لباس چاہتیں زیب تن کرتیں۔ اور سیاح ہر اطراف سے آتے، تاکہ خوبصورت لڑکیوں کو دیکھیں اور اُنھیں تھامیں۔

(164) اب بالکل ایک دوسرا ماڈرن یو۔ ایس۔ اے۔ ہے، اور خیال کرنا کہ خدا کے لوگ ہونا۔ اِسکے متعلق کوئی بھی کچھ نہیں کہتا۔ یہ لوگوں کو اِس طریقے سے معلوم ہوتی اور پکڑتی ہے۔ کہ پندرہ......

(165) اب اٹھارہ برس، آج! آج، میری ربقہ اٹھارہ برس کی ہے۔ اٹھارہ برس ہوئے، میں اِس قوم کے چوگرد، اِن باتوں کی مذمت کررہا ہوں۔ اور جب میں واپس آیا، ایک سال کے بعد دوسرے سال، تو یہاں کٹے ہوئے بالوں والی عورتیں اور بھی زیادہ ہوگیں جب میں نے پہلی بار یہاں منادی کی تھی اِسکی نسبت۔

(166) ایک بڑا عظیم، اور مشہور پنتی کاسٹل مناد مجھے ایک کمرے میں لے گیا، تقریباً ایک برس گذرا، بہت اچھا، اور جانا پہچانا، بین الاقوامی طور پر جانا پہچانا انسان تھا۔ اُس نے مجھے کہا......''بھائی برنہم، مجھے اپنے ہاتھ اپنے اُوپر رکھنے دو اور میں آپ کیلئے دُعا کرتا ہوں۔''

میں نے کہا،''میں بیمار نہیں ہوں۔''

(167) اُس نے کہا،''لیکن یہاں کچھ غلط ہے۔'' اُس نے کہا،''بھائی برنہم، آپ اپنی خدمت کو زوال دے دینگے۔ کوئی متفق نہیں ہونے جارہا۔ کوئی حیرت نہیں کہ مناد لوگ بھی آپ کے ساتھ متفق نہ ہونگے؛ جس طریقے سے آپ اُن عورتوں کو مجرم ٹھہراتے ہیں۔''

اُس نے کہا،''وہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ نبی ہیں۔''

میں نے کہا،''میں نے ایسا کبھی نہیں کہا تھا۔''

(168) اُس نے کہا،''لیکن وہ لوگ سوچتے ہیں آپ ایک نبی ہیں۔'' اُس نے کہا،''میں بھی بالکل اِسی بات پر ایمان رکھتا ہوں۔'' اُس نے کہا،''آپکو بیماروں کیلئے دُعا کرنے کو بُلایا گیا ہے۔'' اُس نے کہا،''بیماروں کیلئے دُعا کریں، اور اُن عورتوں کو اِن کے حال پر اکیلا چھوڑ دو۔ آپ اُن کے

دلوں کو چوٹ پہنچاتے ہیں۔

میں نے کہا،''کیسے؟''

(169) اُس نے کہا،''اُن کے کپڑے پہننے کے متعلق اور اُن کے کٹے ہوئے بالوں کے متعلق باتیں کرتے ہیں۔''

میں نے کہا،''کیونکہ یہ غلط ہے۔''

(170) بائبل کہتی ہے،''ایک عورت جو- جو اپنے بال کٹاتی ہے، اُسکے شوہر کو یہ حق ہے کہ وہ اُسے طلاق دے دے۔'' بالکل ٹھیک ہے۔''وہ اپنے سر کی بے حرمتی کرتی ہے۔'' یہی ہے جو بائبل نے کہا۔ اب میں نہیں جانتا کہ آپ اِسکے لائق ہیں یا نہیں، لیکن یہ وہ ہے جو بائبل نے فرمایا، پہلے کرنتھوں میں۔

(171) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے -ایڈیٹر۔] ...... اتنے تنگ کپڑے کہ کھال باہر آ جائے۔ اور وہ- وہ اِسکے چوگرد آتے، اور کہتے ہیں،''کیوں، مسٹر برینہم، وہ لوگ صرف اِسی قسم کے کپڑے بیچتے ہیں۔''

(172) اُن کے پاس اب بھی اچھی سلائی مشینیں ہیں۔ کوئی بہانہ نہیں۔ ایمش اور ڈنکرڈ عورتیں اب بھی اُنھیں پہنتی ہیں۔ واقعی۔ [جماعت تالیاں بجاتی اور آفرین کرتی ہے -ایڈیٹر۔]

اور کیا واقع ہوا؟ وہ لوگ باہر آئے اور وہ بڑھتے گئے۔

(173) ایک عورت نے کہا،''ٹھیک ہے، مسٹر برینہم، میں چھوٹے کپڑے نہیں پہنتی۔ میں پہنتی ......''وہ کیا ہیں، پیڈل پو...... [ایک بھائی کہتا ہے،''پیڈل پوشر۔''-ایڈیٹر۔] جی ہاں۔ ایسا ہی کہا، ''میں اُن کو پہنتی ہوں۔''

(174) میں نے کہا،''یہ بدتر ہے۔'' میں نے کہا،''بائبل کہتی ہے،'ایک عورت کیلیئے یہ مکروہ بات ہے کہ وہ ایک مرد کے کپڑے پہنیں۔'''' اور اب اِس قسم کی گندگی میں نظر آنا یہ ہی امریکہ ہے! سمجھے؟ یہ دُرست بات ہے۔

(175) بہن، مجھے آپکو کچھ بتانے دیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کنول کی مانند خالص ہوں، اپنے شوہر یا اپنے بوائے فرینڈ کیلیئے، لیکن عدالت کے دن آپ زنا کاری سے مرتکب ہونے کیلیئے جواب دینے جارہی ہیں۔ یُسوع نے کہا،''جس کسی نے ایک عورت پر، بُری نگاہ کی، وہ پہلے ہی اُسکے ساتھ زنا

کر چکا۔''اگر یہ گنہگار آپکے اُوپر نظر کرتا ہے،تو اُس عورت کو عدالت کے دن اِسکا جواب دینا پڑے گا۔ خود کو اِس لالق بنایا۔اور اپنے آپکو اُس کے سامنے پیش کیا۔افسوس ہے۔

(176) کیوں ایک خدا پرست عورت اس قسم کے کپڑے پہنے گی؟ پھر آپ دعویٰ کرتے ہیں کہ آپکے پاس رُوح اُلقدس ہے اور آپ نے غیر زبانیں بولیں اور فرش پر اِدھر اُدھر بھاگے؟ جیسا کہ، اگر چہ، میں نے بت پرستوں کو ایسا کرتے دیکھا ہے، جنکا تعلق جنگلی قبیلے سے ہوتا ہے جو کہ ناپاک ہیں۔رُوح اُلقدس خالص پن ہے،یعنی پاک،اور ناپاک نہیں ہے۔یقیناً وہ پاک ہے۔

(177) اِس آدمی نے کہا،''اگر آپ ہیں......وہ ایمان رکھتے ہیں کہ آپکو ایک نبی ہونا ہے۔تو پھر آپ کیوں اُنھیں روحانی نعمتیں حاصل کرنے کے متعلق نہیں سکھاتے،اور خدا کیلئے کاموں کو کیسے کریں؟ کیوں نہیں آپ اُنھیں یہ سکھاتے اگر آپ ایک نبی ہیں؟''

(178) میں نے کہا،''میں اُن کو الجبرا کیسے سکھاوں گا جب کہ انھوں نے ابھی اپنی اے بی سی بھی نہیں سیکھی؟'' آپ جانتے ہیں اے بی سی کا کیا مطلب ہے؟ آل ویز بیلیو کرائسٹ یعنی ہمیشہ مسیح پر ایمان رکھو۔افسوس ہے۔کہ یہ آپ کیسے کرانے جا رہے ہیں؟ دیکھیں،آپ وہاں سے دور جانا چاہتے ہیں،بجائے کہ آپ وہاں کھڑے رہیں۔

(179) خدا اپنی کلیسیاء کو یُسوع مسیح نیو پر بنائیگا،اور یہی بائبل ہے۔اسکے باہر،ساری زمین دھنسنے والی ریت ہے۔خدا تبدیل نہیں ہوتا،اور نہ ہی اِسکی فطرت تبدیل ہوتی ہے۔

(180) اُس نے عورت کو مرد سے مختلف بنایا،اور مرد کو عورت سے مختلف بنایا۔اُس نے اُن کے لباس مختلف بنائے،اور وہ چاہتا ہے کہ اُسی طریقے سے رہیں۔سمجھے؟ عورتیں چاہتی ہیں کہ وہ مرد کی طرح دکھائی دیں،اور مرد چاہتے ہیں کہ وہ عورتوں کی طرح دکھائی دیں۔اوہ،میرے خدایا! یہ کیسی ملاوٹ ہے! یہ......اور ساری چیزیں،اسطرح سے لگتی ہیں کہ اِس نے لوگوں کو اپنی گرفت میں کر رکھا ہے،اور آپ اِسے تبدیل نہیں کر سکتے۔ایک بڑے دیو کی مانند نظر آتی ہیں،ایک بڑی تاریکی؛ اگر آپ رُوح میں،سمجھتے ہیں کہ میں کیا بول رہا ہوں۔ایک بڑے دیو نے اِنھیں اپنی گرفت میں لے رکھا ہے، اور وہ–وہ اِس سے ذرا بھی بچ نہیں سکتے؛ بہت زیادہ ہالی ووڈ،بہت زیادہ ٹیلی ویژن،اور بہت زیادہ دوسری بیوقوفی کی باتیں۔ہر گندی چیز کو ہم نے پا لیا ہے۔کوئی حیرانگی کی بات نہیں ہے،''اگر برگزیدوں کی خاطر،اگر وقت گھٹایا نہ جاتا،تو کوئی بھی بچ نہ پاتا۔''

(181) آپ کہتے ہیں،''میں اِس سے پہلے یہ کبھی نہ جانتا تھا۔'' ٹھیک ہے، اب تو آپ یہ جان گئے، اب سے آگے کیسے چلنا ہے۔ سمجھے؟ یہ......میرے لیے بہتر ہے کہ میں اِسے یہیں روک دوں۔ آیئے واپس چلتے ہیں۔غور کریں۔

(182) یوحنا ایک نشان تھا۔ اور یہ یاد رکھیں، کہ جس طریقے سے خدا نے پہلی مرتبہ کیا، اُسی طریقے سے وہ دوبارہ کریگا۔ اُس نے اسکا وعدہ کیا ہے۔ اب، کسی بھی، ایسے خاص وقت پر، خدا نے لوگوں کے گروپ کو کبھی استعمال نہیں کیا۔

(183) یاد رکھیں، ایک مرتبہ لوگوں کا ایک گروپ تھا، جیسا کہ، اُس بڑے انسان کا نام اخی اب تھا، اُس نے اُن میں سے......اُس نے اُن چارسو اسرائیلی نبیوں کو لیا۔ اب، وہ بت پرست نبی نہیں تھے۔ چارسو اسرائیلی نبی۔ وہ تمام اپنی ڈگری اور سب کچھ رکھتے تھے، اُنکے پاس ایک بڑی درس گاہ تھی۔

(184) وہاں ایک خدا پرست انسان بنام یہوسفط تھا، وہ یہوداہ کا بادشاہ تھا، اور وہ آیا۔ اور یہیں ایک ایماندار ایک بے ایمان کے ساتھ مخلوط ہوتا ہے۔ اور چیزیں غلط ہوگیں۔

(185) اور اُس نے کہا،''رامات جلعاد'' اب اِس پر دھیان دیں، یہ کتنا سچ ہوسکتا ہے۔ اُس نے کہا،''وہاں اُوپر، وہ رامات جلاداسکا تعلق ہم سے ہے۔ اُس ملک کا وہ حصّہ جو وہاں اوپر ہے، یہ ہمارا ہے۔'' یشوع نے، زمین کی تقسیم کے وقت، یہ اسرائیل کو دیا تھا۔ اور فلستی، بت پرست، آئے اور اِسے اُن سے لے لیا۔ اُس نے کہا،''یہ ہمارے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔''

(186) اب غور کریں کیسے، بنیادی طور پر، لوگ ٹھیک ہو سکتے ہیں اور تب ہی اِسے کھو دیتے ہیں۔

وہ چیز دراصل اسرائیل ہی سے تعلق رکھتی تھی۔ لیکن بھائی، خدا کے سارے وعدے، اِس شرط پر ہیں، دیکھیں،''اگر وہ خداوند کے سامنے چلتے ہیں۔''

(187) اب یہاں دیکھیں۔ اُس نے کہا،''کیا تم میرے ساتھ چلوں گے، اور اُس زمین کو واپس لینے میں میری مدد کرو گے؟ ٹھیک ہے، جیسا کہ، وہ فلستی لڑکے وہاں اپنے پیٹ بھر رہے ہیں، اُس گندم کے ساتھ جو کہ اسرائیل کا ہے۔'' جو کہ کلامِ مقدس کے مطابق دُرست ہے۔ اخی اب نے کہا،''وہاں اُوپر جانے میں میری مدد کرو اور اُنھیں لے لیں۔''

(188) اس نے کہا، ''ٹھیک ہے، میرے عزیز......'' یہاں پر اس نے جلد بازی میں غلطی کی۔
''میرے رتھ تیرے رتھ ہیں، میرے آدمی ویسے ہی جیسے تیرے ہیں۔ میں تیرے ساتھ جاؤنگا۔''

(189) آپ جانتے ہیں، اور پھر یہوسفط نے سوچنا شروع کیا۔'' اور کہا، کیا ہمیں خدا سے مشورت نہیں لینی چاہیے اس سے پہلے کہ ہم جائیں؟''

(190) ''اوہ، بے شک،'' اخی اب نے کہا، ''یقیناً ہمیں لینی چاہیے۔ افسوس۔ مجھے معاف کرنا۔ مجھے- مجھے اِس کے، متعلق سوچنا چاہیے تھا۔''

''کیا یہاں کوئی نبی نہیں ہے؟''

(191) ''اوہ، یقیناً ہے۔ میرے پاس- میرے پاس انکی ایک- ایک یہاں نیچے سیمنری ہے، جو بہترین آپ نے کبھی دیکھی ہو۔ وہ بہت ہی منجھے ہوئے عالم ہیں۔ وہ بہترین کپڑے زیب تن کیے ہوئے ہیں۔ میں نے اُنھیں بڑے اچھے طریقے سے چمکایا۔ اور میں نے اُنہیں نقطہ بانقطہ، تعلیم یافتہ کیا ہے۔ ہم جائینگے اور انھیں لیں گے۔''

(192) اِس طرح وہ وہاں گئے۔ اور وہ سب اکھٹے ہو گے۔ وہ ریاکاری نہیں کر رہے تھے۔ وہ دُعا کرتے اور دُعا کرتے اور دعا کرتے رہے، تب اُن نبیوں نے ایک رویا دیکھی۔

(193) پھر وہ اُوپر آئے۔ اور اُن میں سے ایک نے لوہے کے دو بڑے سینگ بنائے۔ اُس نے کہا، ''اِسکے ذریعے تم فِلستیوں کو دبانے جا رہے ہو، یا- یا ارامیوں کو، ملک سے باہر کرنے۔'' اُس نے کہا، ''خداوند یوں فرماتا ہے۔ آگے بڑھو، خداوند تمہارے ساتھ ہے۔'' اُن میں سے ہر ایک، پھر، رُوح میں، ایک ساتھ متفق ہو گئے۔ اسرائیلی نبیوں نے کہا، ''آگے بڑھو، خداوند تمہارے ساتھ ہے۔'' آپ کہتے ہیں، کیا یہ کلامِ مقدس کے مطابق ہے؟ ''خدا نے یہ میراث لوگوں کو دی ہے، دشمن نے اِسے لے لیا۔ آپکو حق ہے کہ اُسے جا کر لے لیں۔''

اب، پنتی کوست، میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں سبق حاصل کر لیں۔

(194) لیکن، یہوسفط نے، ایک خدا پرست انسان ہونے کے ناطے، اُس سے کہا، ''لگتا ہے کہ اب بھی یہاں کچھ غلطی ہے۔'' اُس نے کہا، ''کیا تمہارے پاس کوئی اور مزید نبی نہیں ہے؟''

(195) ''کیا ایک اور، جبکہ یہاں چار سو تربیت یافتہ نبی کھڑے ہیں؟'' اور جتنے یہاں نیچے فرش پر کھڑے ہیں۔'' اور کھڑے ہوئے ایک ہی بات، کہہ رہے ہیں، 'خداوند یوں فرماتا ہے۔' اِس

حصّے کو واپس لو، اور کہا، 'یشوع نے یہ زمین ہمیں دی ہے۔ یہ ہماری ہے۔ جاؤ اِسے لے لو!'''

(196) یہوسفط نے کسی دوسرے کیلئے پوچھا تھا۔ یہوسفط نے کہا، ''کیا یہاں کوئی اور نبی نہیں جسکے ذریعے ہم خداوند سے مشورہ لے سکتے ہیں؟''

(197) اُس نے کہا، ''اوہ، ایک اور ہے، لیکن،'' اخی اب نے کہا، ''مجھے اُس سے نفرت ہے۔'' اوہ- ہو، اوہ- ہو، اخی اب نے کہا، ''وہ اِملہ کا بیٹا، میکایاہ ہے۔'' اُس نے کہا، ''میں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔ وہ ہمیشہ میرے حق میں بُری باتیں کہتا ہے۔''

یہوسفط نے کہا، بادشاہ اسطرح سے نہ کہیے۔ جایئے اور اُسکو لے آئیں۔''

(198) تب اُنھوں نے کچھ تیز دوڑنے والے لوگوں کو وہاں بھیجا۔ اور اُن میں سے کچھ نے کہا، ''اب، میکایاہ، میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ اب، تم جانتے ہو کہ اُنھوں نے تم کو برادری سے خارج کر دیا ہے، اپنی رفاقت سے تم کو باہر کر دیا ہے، زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ تم نے ہمیشہ لوگوں کے خلاف بُری باتیں کہیں ہیں۔ اسلیئے اب اگر تم اپنی رفاقت کا کارڈ واپس لینا چاہتے ہو، تو تم بھی ویسا ہی کہنا جیسا اُنھوں نے کہا، اور، اوہ، تو وہ تمہیں ٹھیک اپنی بانہوں میں لے لینگے۔''

(199) لیکن اُسکو ایسا ہونا ہی تھا کیونکہ وہ ایک حقیقی نبی تھا۔ اُس نے کہا، ''جیسا کہ خداوند زندہ ہے، میں وہی کہونگا جو خدا میرے مُنہ میں ڈالے گا۔'' اوہ! خدا ایسے انسان کو برکت دے۔ اُس نے کہا، ''آج رات تک انتظار کرو، اور میں دیکھوں گا کہ خداوند مجھے کیا بتاتا ہے۔''

(200) اگلی صبح، میکایاہ نے کہا، ''جاؤ آگے بڑھو، لیکن میں دیکھتا ہوں کہ اسرائیلی بھیڑیں بغیر چرواہے کے پراگندہ ہیں۔'' تب اُس نے اُس رویا کو لیکر اُسکے ساتھ موازنہ کیا جو ایلیاہ نے کہا تھا، کہ اخی اب کیساتھ کیا ہوگا۔ کیسے وہ اُسے برکت دے سکتا ہے جسے اُس نے لعنتی ٹھہرایا ہو؟ کوئی مطلب نہیں کہ کتنا زیادہ......

(201) ہم خدا پرست قوم ہیں۔ پنتی کاسٹل کلیسیاء، بپٹسٹ، اور میتھوڈسٹ، اور اِسی طرح اور، ایک مسیحی کلیسیاء ہے، لیکن آپ کیسے برکت دے سکتے ہیں جس پر خدا نے لعنت ٹھہرائی ہے؟ مجھے پرواہ نہیں، آپ کہتے ہیں، ''میں- میں اِسکے ساتھ شامل ہوں۔ میں نے یہ کیا۔'' اِسکا اِس سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ دیکھیں آپ کیا کر چکے ہیں۔ پنتی کوست کو دیکھیں، کیسے اُنھوں نے بندھن توڑے۔ دیکھیں آپ کیا کرتے تھے، اور دیکھیں اب آپ کیا ہیں۔ کوئی حیرت کی بات نہیں ہے، آنکھیں ہیں،

مگر آنکھیں اندھی ہوگئی ہیں۔

(202) تب وہ، اخی اب، اِس ......کاہن نے میکایاہ کے منُہ پرتھپڑ مارا۔ اور کہا، ''اِسے پکڑو،'' اوراخی اب نے کہا،''اِسے پکڑواور واپس جیل کی کوٹھری میں ڈال دو۔ جب میں سلامتی سے واپس آؤں گا،تو میں اِس ساتھی کے ساتھ خود پیش آوں گا۔''

(203) میکایاہ نے کہا،''اگرتُو سلامتی کے ساتھ واپس آیا،تو پھر خدا نے مجھ سے بات ہی نہیں کی۔'' اوہ - ہو؟ سمجھے؟ وہاں ایک نبی تھا، وہاں ایک نشان تھا؛ وہاں اُس کی آواز تھی۔اور، اِسکی تابعداری میں اخی اب ناکام رہا،اورعدالت ہوئی۔

(204) رُوح اُلقدس آج ہمارا نبی ہے۔کیا ہم اُسکی آواز سننے میں ناکام ہیں؟وہ کلامِ مقدس میں شناخت ہوا ہے،جیسا کہ وہ یہ باتیں کہے گا۔ یُسوع مسیح، جورُوح اُلقدس کی صورت ہے!

(205) خدااِس ایک آدمی کے ساتھ پیش آیا۔ یہ،خداکبھی کسی گروپ کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا؛ یہ ایک انسان کے ساتھ تعلق قائم کرتا ہے۔ایلیاہ کاایک گروپ نہیں تھا۔ یوحنا کاایک گروپ نہیں تھا۔اُن کے پاس نہ کوئی گروپ اورنہ تنظیم تھی،ان میں سے ایک بھی گروہ نہیں تھا۔لیکن دونوں نے ایسے لوگوں کوقصوروارٹھہرایا۔ یہ سچ بات ہے۔ یوحنا نے کہا،''اپنے دلوں میں یہ مت سوچواور کہو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے۔خدااِس لائق ہے کہ وہ ان پتھروں سےابرہام کیلئے اُولاد پیدا کردے۔''

(206) اورآخری وقت کےنشان کے ساتھ ایک آخری وقت کی آواز ہوگی۔اورآخری وقت کا نشان بائبل کی پیش گوئی کے مطابق ہوگا۔اورآخری وقت کی آواز،آخری وقت کےنشان کی پیروی کریگی،اور بالکل کلامِ مقدس سے شناخت ہوگا،کلامِ مقدس کے مطابق ہوگا جسکا وعدہ کیا گیا ہوگا۔

(207) اب ہم نے لوقا17 باب میں پڑھا ہے کہ آخری وقت کا نشان کیا ہوگا، یہ ایک وعدہ ہے، جیسا کہ صدوم کے وقت ہوا تھا۔اورقدرتی طور پر ہمارے پاس ایک صدوم ہے، کیوں ہم یہاں ایک روحانی نشان پریقین نہیں کرسکتے؟اگرآپ کلامِ مقدس کودیکھ سکتے ہیں،اِسی طرح،لوقا17 باب نشان ہے،اور ملاکی 4 باب آواز ہے۔نشان اسطرح کہ خدا جوجسم میں ظاہرہوا، دل کے پوشیدہ خیالوں کو جان رہا ہے؛ ملاکی 4 باب کی آواز لوگوں کواُن کےعقیدوں سے موڑ رہی ہے، واپس والدوں کے ایمان پرلارہی ہے۔ یہ نشان ہے۔

(208) کیا آپ جانتے ہیں؟اب ختم کرنے جارہاہوں۔نشان اکثرقبول کرلیے جاتے ہیں،

یقیناً ایسا ہی ہے؛لیکن،آواز،اوہ،نہیں قبول کی جاتی۔وہ آواز جونشان کی پیروی میں آتی ہے،وہ لوگ اُس سے کچھ تعلق نہیں رکھنا چاہتے۔جی ہاں۔

(209)یسُوع' کا نشان، جیسے مسیحا،تاکہ بیماروں کوشفاءدے،اُن لوگوں نے اِسے قبول کیا۔ لیکن ایک دن یسُوع نے کہا،''میں اور باپ ایک ہیں۔''

(210)اوہ،میرے خدایا،لیکن اِس آواز کوقبول نہیں کیا گیا۔اُنہوں نے کہا،''تو اپنے آپکوخدا بنا تاہے،اورخداکے برابرہوتاہے۔''

یُسوع نے کہا،''میں خدا کا بیٹا ہوں۔''

(211)''اوہ،میرے خدایا،خداکے بیٹا کیسے ہوسکتا تھا؟دیکھیں،خدا کا بیٹا ہونا ایسی بات ہم سے دور ہو!''

(212)لیکن،آپ دیکھیں،وہ لوگ نشان پر۔پرایمان رکھتے تھے،بیمارشفاءپاسکتے ہیں،اور، اوہ،یہ بڑا حیرت انگیز تھا،یہ بڑا شاندار تھا۔لیکن جب وہ آواز پر آیا،مگر وہ لوگ آواز کا یقین کرنا نہیں چاہتے تھے۔اُنھوں نے کیا کیا تھا؟اُنھوں نے اُسے پکڑااور باہر کردیا۔

(213)اورکیا آپ جانتے ہیں؟کہ بائبل ہمیں بتاتی ہے،مکاشفہ 3 باب میں،اِس لودیکیائی کلیسیاءکے زمانے میں،کہ وہ ٹھیک وہی کام کریگا۔وہ کلیسیاءسے باہر تھا۔یہ کلام مجسم ہوا۔وہ مجسم ہوا کلام تھا۔وہ اب بھی مجسم ہوا کلام ہے۔

(214)اگرآپ لوقا میں،صدوم کےنشان کا یقین کرسکتے ہیں،اگرآپ اِس کا یقین کرسکتے ہیں، تو پھر ملاکی 4 باب کی آواز کو کیوں قبول نہیں کرتے؟دیکھیں،کیوں نہیں آپ،آپ یقین کرتے؟یہ ثابت ہونا ہے۔صرف اِسی طریقے سے یہ ثابت ہوسکتا ہے......نشان ثابت ہوسکتا ہے،لیکن آپ کو آواز کوقبول کرنا ہوگا۔

(215)موسیٰ کواختیار دیا گیا تھا کہ جائے،اوراصل میں،اورایک روحانی نشان لےاورلوگوں کو والدوں کےوعدے کی طرف واپس بلائے۔

(216)اور ملاکی 4 باب بھی لوگوں کوواپس موڑتاہے''والدوں کے ایمان پرواپس لاتا ہے۔'' اوہ،اِے اندھےاورٹھکرائے ہوئے،تواپنوں میں،واپس مُڑ!

(217)اختتام پر،میں یہ آخری بیان،کہونگا۔نبی کہتاہے،''شام کےوقت روشنی ہوگی۔''

دیکھیں، اُس نے کہا، ''ایک ایسا دن ہوگا جو کہ نہ دن اور نہ رات کہلا ئیگا۔'' اب سُنیں ۔ میں ختم کرر ہا ہوں ۔''ایک ایسا دن ہوگا......'' یہ بات گہرائی میں بیٹھ جائے ، اور میرا خدا اِس بات کو آج رات ، جو اِس آڈیٹوریم میں ہیں، ہر ایک کے دل میں بیٹھا دے ۔ نبی نے کہا، ''ایک ایسا دن ہوگا جو کہ نہ دن اور نہ رات کہلائے گا ، ایک قسم سے دھندلا ، برساتی ، دھند کا دن ۔لیکن،'' نبی نے کہا، ''شام کے وقت ، روشنی ہوگی ۔''

(218) اب ، یاد رکھیں، سورج ہمیشہ مشرق سے طلوع ہوتا اور مغرب میں غروب ہوتا ہے ۔ تہذیب ہمیشہ سورج کی پیروی کرتی ہے ۔آپ یہ جانتے ہیں ۔اور،غور کریں ، بالکل وہی سورج جو مشرق سے طلوع ہوتا ہےاور بالکل وہی سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے۔اب، بالکل روشنی نے بھی سورج کے ساتھ سفر کیا، اب جب تک پورب اور پچھّم نہ مل جائیں ۔ہم مغربی کنارے پر ہیں ؛مشرق اور مغرب ۔

(219) اور، یاد رکھیں ،خوشخبری بھی بالکل اِسی طریقے سے سفر کرتی ہے ۔ یہ مشرق میں طلوع ہوئی ،یسُوع مسیح کی آمد، بیٹاs-o-n، نہ کہ سورجs-u-n ۔ بیٹاs-o-n، خدا کا بیٹا،مشرق میں طلوع ہوا،مشرقی لوگوں پر۔

(220) اب ایک دن ایسا بھی تھا کہ لوگ کلیسیاء میں شامل ہوئے ، اور تنظیمیں بنائیں،صرف د یکھنے کیلئے کہ روشنی ہے، ''ٹھیک ہے، ہمارے پاس کلیسیاء ہوگی ۔ہم یہ تعمیر کریں گے ۔ہم ایک اسکول تعمیر کرینگے ۔ ہم ایک ہسپتال بنائیں گے ۔ہم تعلیم پائیں گے ۔ ہمارے پاس سیمنری ہوگی ۔'' انکے پاس یہ سب کرنے کیلئے روشنی تھی ۔

(221) لیکن، یاد رکھیں ، بائبل نے کہا، خداوند کے نبی نے ، بائبل میں کہا، خداوند یوں فرماتا ہے، ''وہی سورج جو مشرق میں چمکتا ہے وہی سورج دوبارہ مغرب میں چمکے گا ، اور یہ شام کے وقت میں ۔شام کے وقت روشنی ہوگی ۔''

(222) وہ کیا کریگا؟ وہ ٹھیک وہی کرتا ہے جو اُس نے لوقا17 باب میں کہا۔'' آخری وقت میں، جب وہ ابنِ آدم کے طور پر ظاہر ہوگا بالکل اُسی طریقے سے جیسے وہ مشرق میں ہوا تھا، وہی بیٹا چمک رہا ہے، وہی قدرت، وہی رُوح اُلقدس، وہی کام اور وہی باتیں کرر ہا ہے ۔شام کے وقت روشنی ہوگی ۔''

(223) وہی سورج جس نے سفر کیا؛ وہی بیٹاs-o-n جس نے سفر کیا؛مشرق سے آیا، پولُوس

کے ذریعے؛ جرمنی پر چھلانگ لگائی، پھر مارٹن لوتھر؛ دوبارہ چھلانگ لگائی، اپنے اگلے کھچاو پر؛ اور وہاں سے جان ویسلی کے ذریعے، انگلستان کو گیا؛ اور پھر سمندر کے پار چھلانگ لگائی، اور امریکہ میں چلا آیا، پنتی کوست کو؛ اور اب پنتی کوست خود لڑکھڑا گیا ہے، اور اب ہم کنارے پر ہیں۔

(224) اُن میں سے ہر ایک، منظّم ہو گیا، بالکل ویسے ہی جیسے اُنھوں نے ابتداء میں کیا تھا، تنظیمیں بنائیں جن پر خدا نے لعنت کی تھی۔ پنتی کوست، اور سب نے، یہی کام کیا۔

(225) لیکن نبی نے کہا، ''شام کے وقت روشنی ہو گی۔ ایک نشان شام کے وقت اُٹھے گا۔'' دوستو، اِسے مت کھونا۔ اِسے مت کھو دینا۔ اب، وہی بیٹا وہی روشنی دے گا، وہی سورج s-u-n وہی سورج s-u-n کی روشنی دے گا۔ وہی بیٹا s-o-n وہی بیٹے s-o-n کی روشنی دے گا۔

(226) اب، یہ میں نہیں کہہ رہا ہوں۔ ہر کوئی یہاں، جانتا ہے کہ یہ بائبل کہتی ہے، اپنے ہاتھوں کو بلند کریں۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(227) اب، آپ کر سکتے ہیں، یہ آپ پر منحصر ہے۔ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا کا بیٹا، یسُوع مسیح، مرا ہوا نہیں ہے۔ وہ زندہ ہے۔ وہ حلیمی، فروتنی میں ہے۔ اُس نے ہمیشہ اِسی طرح کا سلوک کیا ہے۔ اُوپر کا طریقہ نیچے ہے۔ اپنے آپ کو فروتن کریں، اور اپنے گھمنڈی نظریات کو دُور کر دیں، اور خداوند یسُوع مسیح پر ایمان رکھیں۔ نشان دیکھیں، پھر آواز پر یقین کریں۔ واپس مڑو، اِے بچھڑے ہوئے لوگوں، اپنوں میں آ و!

آیئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(228) ''اور اگر وہ پہلے نشان کی آواز کا یقین نہ کریں، تو تیرے ہاتھ میں، جیسا کہ یہ موسیٰ کیساتھ تھا، پھر تو دوسرے نشان کو ظاہر کرنا۔ تب، اگر وہ اِس نشان کا یقین بھی نہ کریں، تب تو پانی لینا (پانی زندگی کی نمائندگی کرتا ہے) یہ سمندر میں سے یا ساغر میں سے، اِسے زمین پر اُنڈیلنا، یہ خون بن جائے گا۔''

(229) آسمانی باپ، اب حقیقت میں دیر ہو گئی ہے، لیکن تیرا وعدہ ہے کہ شام کے وقت روشنی ہو گی۔ ہماری خوشخبری کی آواز کو لوگوں کے دلوں میں گہرے طور پر بیٹھنے دے، جیسے وہ اِس پر دھیان و گیان کرتے اور کلام کے ذریعے اِسکا مطالعہ کرتے ہیں۔

(230) خداوند، اِس جماعت کو برکت دے۔ اِن لوگوں کو برکت دے۔ اِنھیں یہاں بیٹھے

ہوئے دیکھ، بھوکے، غریب بچے پیر چلا رہے اور اِسکے متعلق زور لگار ہے ہیں، اور یہ، جانتے ہوئے کہ شیطان نے ایسا کیا کہ جب وہ لوگ یہاں آئیں تو اُن چیزوں کی جانب سے اندھا کردے جو یہاں پائی ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ، آج رات، ایک ساتھ ہوکر، یسُوع مسیح پر ایمان لائیں، اُس کے وعدے پر یقین کریں، کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔

(231) یسُوع نے کہا، ''اُس گھڑی کہ تم سوچتے بھی نہ ہوگے کہ ابنِ آدم آموجود ہوگا۔''

(232) ٹھیک جب کلیسیاء کے پاس، بہت پیسہ ہوگا، اور لاکھوں ڈالر کی عمارتیں بنا رہے ہونگے۔ تو وہ بہتر ہونگے، اِے باپ، میں ایمان رکھتا ہوں، اور کونے پر پیچھے کھڑے ہوئے، ایک -ایک دف، اور ہاتھ میں اپنی ٹوپی پکڑے ہوئے، اور ایک پرانا ڈرم سالویشن آرمی کی طرح بجاتے ہونگے، اور آج رات یہ بڑی بڑی عمارتوں میں بیٹھے ہونگے، اور دُنیا کے بعد کے نمونے پیش کررہے ہونگے، ''وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں، مگر اُسکے اثر کو قبول نہیں کرتے ہیں۔''

(233) بخش دے، خداوند، آج رات، ایک مرتبہ اور، خداوند؛ جیسے سمسون چلایا، ''ایک مرتبہ اور، خداوند، ایک مرتبہ اور۔'' یہ جانے کہ تو ہی مسیح ہے، یعنی خدا کا بیٹا؛ کل آج، اور ابد تک یکساں ہے۔ اور تو نے اپنے آپکو ہمارے درمیان شناخت کروایا، ہوسکتا کہ وہ نشان دیکھیں، شاید وہ آواز پر یقین کریں گے۔ میں یہ، یسُوع مسیح کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔

(234) ہم ٹھیک جلد ہی، دُعائیہ قطار کو بلانے والے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ حقیقت میں ہم اِسی وقت پر اختتام پذیر ہو رہے تھے۔ لیکن آیئے ایک دُعائیہ قطار لیں، ذرا چھوٹی سی دُعائیہ قطار، پھر ہم کل شروع کرینگے۔

(235) اُس نے آج دعائیہ کارڈ دینے ہیں۔ اسلیئے، ہم ہر روز دُعائیہ کارڈ دیتے ہیں، تاکہ ہر ایک کو ایک موقع ملے، اور وہ ایک وقت پر آئیں۔ دُعائیہ قطار میں لگ جانا، یہ آپکو شفا نہیں دیتا۔ ہر عبادت میں، ہر کوئی جانتا ہے کہ، باہر بہت لوگوں نے شفا حاصل کی بجائے یہاں کے، دیکھیں، ہمیشہ ایسا ہوا۔ رُوح اُلقدس ویسے ہی ہر جگہ موجود ہے، اور وہ ایمانداروں کو تلاش کرنے کی کوشش کررہا ہے، بس یہ بات ہے، وہ تلاش کرسکتا ہے۔

(236) پی نام کے دعائیہ کارڈ دیں، جیسے پال۔ آیئے، ہم جہاں بھی ہیں......ٹھیک ہے، ایک سے بلائیں۔ ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو، دس، اِنھیں یہاں کھڑا ہونے دیں، اگر

آپ کھڑے ہونگے ۔اُن کے دُعائیہ کارڈ پی نام کے، جیسے پال، ایک سے دس تک، اِس طرف کھڑے ہوجائیے، اگر آپ کھڑے ہوسکتے ہیں۔ اگر آپ کھڑے نہیں ہوسکتے، تو پھر ہم کسی کو آپ کی مدد کیلئے بھیجیں گے۔ دس؛ ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ......ٹھیک ہے، دو مزید۔ آٹھ، نو، دس، ٹھیک ہے۔ دس سے پندرہ، دس سے پندرہ، یہ پانچ مزید اور۔ پندرہ سے بیس، کھڑے ہوجائیے میں دیکھ سکتا ہوں اگر آپ کھڑے ہورہے ہیں؛ پی، پندرہ سے بیس۔ بیس سے پچیس۔ آئیے اب دیکھیں، آپ جہاں بھی ہیں۔ اب باقی سامعین بڑے ہی ادب و تعظیم میں رہیں، صرف کچھ منٹوں کیلئے۔ یہ دُعائیہ کارڈ بنام پی ہوگا، ایک سے پچیس۔ کیا یہ نہیں ہے؟ پچیس، ایک سے پچیس۔

(237) اب ہر کوئی بڑی ہی تعظیم میں رہے۔ خدا کو زیادہ عزت دیں، جو کہ پیغام دیتا ہے۔ آپ کو اس کیلئے خدا کا شکر گزار ہونا ہے، ایک منٹ کیلئے دیکھیں اور دھیان دیں۔

(238) اب میں سوچتا ہوں کہ وہ لوگ لوگوں کو تیار کررہے ہیں۔ یہ جو اُن کے نہیں......اگر اُن کے پاس دُعائیہ کارڈ ہیں، اور وہ قطار میں نہیں لگے، وہ تلاش کرینگے؛ وہ مجھے کچھ ہی منٹوں میں بتائینگے، اور پھر وہ......تب ہم دیکھیں گے اگر کوئی بہرہ ہے یا کوئی یہ نہیں کرسکتا۔

(239) میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں ہیں، دوستو، اور اُن کے دُعائیہ کارڈ۔ ابھی لڑکا یہاں آیا...... [بھائی برینہم پلیٹ فارم پر کسی سے پوچھتے ہیں، ''کسی نے اُنکو باہر دیا؟ کیا تم نے دیا، یا بلی نے؟ کیا بلی؟''-ایڈیٹر۔] جب وہ آیا، اور اُس نے کارڈ ملا دیئے، آپ لوگوں کے سامنے، پھر اُس نے آپکو دعائیہ کارڈ دیئے؛ یہاں نیچے آیا، اور آپ لوگوں کو بتایا کہ یہاں نیچے بیٹھیں، اور آپکو ایک دُعائیہ کارڈ دیا۔ سمجھے؟ میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں ہیں۔ میں اِس بچے کو یہاں اُوپر لانے کی کوشش کررہا تھا، دیکھیں۔ اور، دوسرے، میں-میں اُنکو نہیں جانتا، میرے-میرے پاس کوئی طریقہ نہیں کہ اِسے جانو۔ میرا خیال ہے کہ خدا اِسی طریقے سے مخصوص کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اِسے اِسی طرح مخصوص کرے۔

(240) اب، اب آپ باقی لوگ، جنکے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہیں۔ اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائیے اور، کہیے، ''میرے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہے، لیکن میں بیمار ہوں۔'' آپ عمارت میں کہیں بھی ہیں، اپنے ہاتھ اُٹھائیے۔ مجھے پرواہ نہیں آپ کہاں ہیں، اپنے ہاتھ بلند کریں......ٹھیک ہے، اب، یہاں بہت زیادہ لوگ نہیں ہیں۔ ٹھیک ہے، اب کل کیلئے دُعائیہ قطار میں، اِسکے مطابق دُعا کرنے میں زیادہ وقت

نہیں لگے گا۔ یہاں تقریباً بیس لوگ ہیں، بغیران کے جو یہاں کھڑے ہیں، جو بیمار لوگ ہیں۔

(241) یہ اچھا ہے۔ میں آپکو دیکھ کر خوش ہوں کہ آپ نے اسے اِس طریقے سے قبول کیا ہے۔ ہوسکتا ہے، میرے سوچنے سے زیادہ ایمان آپکے پاس ہے جتنا آپ نے کیا۔ سمجھے؟ سمجھے؟ اگر آپ نے اپنی شفا کو قبول کرلیا ہے، تو اپنا کارڈ دُور پھینک دیں، خدا آپکو برکت دے۔ یہ واقعی ہی اصل ایمان ہے۔ کسی نے آپ پر ہاتھ نہیں رکھے؛ آپ نے مسیح پر اپنے ہاتھ رکھے۔

(242) اب آپ آج رات یہاں، جو دُعائیہ قطار میں نہیں جانے والے ہیں، آپ اِس واقعہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ اُس عورت کی طرح جس نے اُسکی پوشاک کے کنارے کو چھوا، اور وہ اُس طرف مڑا اور اُس نے پہچانا کہ اُس عورت نے اُسے چھوا، کتنوں کو یہ واقعہ یاد ہے؟ یقیناً، آپ کو یاد ہے۔

(243) اب کیا آپ اِس پر یقین کرتے ہیں، ''وہ، بائبل نے عبرانیوں 4 باب میں کہا، جیسا کہ، ''وہ سردار کاہن ہے، ٹھیک اب بھی ہے، جسے ہم اپنی کمزرویوں کے احساس میں چھو سکتے ہیں''؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، اگر وہ کل، آج، اور ابدتک یکساں ہے، تو کیا وہ ویسا ہی عمل آج نہیں کریگا؟ [''آمین۔''] کیا اُس نے ایسا نہیں کیا، یہاں، ایک سے دوسری رات؟ [''آمین۔''] کتنے لوگ دوسری عبادت میں تھے اور اُسے یہ کرتے ہوئے دیکھا؟ صرف اُوپر اُٹھیں۔ [''آمین۔''] یقیناً دیکھا۔ سمجھے؟ دُنیا کے چوگرد! وہ جانتا ہے، وہ آپ سب کے متعلق جانتا ہے۔

(244) اب دیکھیں کہ میں کیا کرنے کی کوشش کرر ہا ہوں۔ کتنے سمجھتے ہیں کہ میں آپ سے کیا کروانا چاہتا ہوں؟ سمجھے؟ میں آپ سے چاہتا ہوں، کہ بغیر کسی کے کوئی آپکے اُوپر ہاتھ نہ رکھے، میں آپ سے چاہتا ہوں، کہ جیسے خدا کی ایک اصل جنس، جو کہے، ''یسُوع مسیح، میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔ اب میں تجھے اپنا شافی قبول کرتا ہوں۔ اب میں تجھے اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔ میں اپنے پورے دل کیساتھ یقین کرتا ہوں، کہ یہ کام ہوگیا۔'' تب اُس وعدے کو تھام لیں، اپنے اقرار کو تھامیں اور اِس کیساتھ آگے بڑھیں۔ دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اب میں آپ سے یہی کرانے کی کوشش کرر ہا ہوں، ایک حقیقی طریقہ جس پر ہمیں واقعی یقین کرنا چاہیے۔

(245) آپ کیا کہیں گے؟ [کوئی کہتا ہے، ''چار اور اُنیس۔''-ایڈیٹر۔] نمبر چار، دُعائیہ کارڈ نمبر چار اور اُنیس، نہیں ہے۔ دُعائیہ کارڈ نمبر چار۔ کسی کو دیکھیں؛ اپنے پڑوسی کے کارڈ کو دیکھیں۔ دُعائیہ کارڈ نمبر چار اور اُنیس ہے۔ ٹھیک ہے، کچھ لمحات کیلئے، انتظار کریں۔ دیکھیں، اگر میں اُسے

نہیں بلاتا، تو مجھے اسکے لیے واپس پلٹنا ہوگا، آپ نے دیکھا۔ کیا کہا؟ کیا کہا؟[''چار ہے۔''] کیا آپکے پاس ہے؟ اُنیس کے بارے میں کیا...... ابھی تک اُنیس کے بارے کچھ نہیں۔ کیا کہا؟[''جمع چار۔''] دُعائیہ کارڈ نمبر چار ابھی نہیں آیا، یا اُنیس نمبر۔ اگر یہ کسی کے پاس دونوں کارڈ ہیں، اگر آپ قطار میں آئینگے۔ یا، نگاہ کریں، دیکھیں، یہ ہوسکتا...... کسی کے پاس...... کیا اُس چھوٹے لڑکے کے پاس ایک کارڈ ہے؟ تلاش کریں، نہیں ہے،...... یہ نمبر نہیں ہے۔ کیا اِس عورت کو کارڈ ملا ہے، یہ جو اِس پیوں والی کرسی پر ہے؟ اسکا نمبر تلاش کریں۔ کیا یہ-کیا یہ اِس عورت کا نمبر ہے؟ ایک عورت چارپائی پر ہے، اوہ؟ اُنکے پاس ہے۔ اب یہ سب، اُنکے پاس ہے۔ بہتر ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب-اب، آپ لوگ جنہوں نے دُعائیہ کارڈ حاصل کر لیے ہیں، اُنھیں پکڑے رہیں۔ خدا کے فضل سے، ہم خدمت کا کام سرانجام دینے جارہے ہیں۔

(246) اب، دوستو، یہ آخری رات ہونے کے ناطے، کل اتوار کی دوپہر ہمارے پاس ہوگی، آیئے اپنے آپکو پرسکون رکھیں۔ اب ہر ایک بے اعتقادی کو لیں اور اُس خیال کو جو آپکو کبھی-کبھی ماننے نہیں دیتا، اور اِسے فرش پر نیچے پھینک دیں، اور اِس پر اپنا پاوں ماریں، جیسے یہ تھا۔ اور کہیں، ''خداوند یسُوع، میں تجھ پر ایمان رکھنے جارہا ہوں۔'' کتنے ہیں جو ایسا کریں گے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] شکریہ، خدا آپ کو برکت دے۔

(247) اب کوئی اپنی جگہ کو نہ چھوڑے۔ بالکل خاموشی سے بیٹھے رہیں، اور ایمان رکھیں۔ اِس طریقے کو دیکھیں، اور اب نگاہ کریں۔

(248) اب دیکھیں خدا کی شناخت ہمیشہ جانی گئی ہے، جو ہوگیا وہ پہلے سے دیکھ سکتا ہے، اور بتا تا ہے کہ کیسے تھا، یہ کیسا ہے، یا کیا ہوگا۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ اِسی طرح سے نبی جانے جاتے تھے۔ اور ایسے ہی یسُوع کو جیسے مسیح جانا گیا تھا۔ اور آج بھی بالکل وہی مسیح ہے جیسا وہ تب تھا، صرف جسمانی بدن کے بغیر زمین پر ہے۔ اُس نے اپنے رُوح اُلقدس کو آپکے اور میرے بدن کو، استعمال کرنے کیلئے دوبارہ بھیجا۔ اب، ہوسکتا ہے کہ آپ اسکو کرنے کے قابل نہ ہوں۔ ہم جانتے ہیں، کلامِ مقدس میں، ایک ایسی نسل ہے۔ لیکن، دیکھیں، لیکن اب بھی آپ اسکا یقین کر سکتے ہیں، ہر کوئی، اور آپکے پاس دوسری چیزیں ہیں جو آپ کر سکتے ہیں۔

(249) کیا ہوا گر میری اُنگلی فیصلہ کرے، کیونکہ یہ میری آنکھ نہیں ہے، تو کیا میری اُنگلی مزید

میری اُنگلی نہ ہوگی؟ کیا ہوا گر یہ بازو کہے، ''کہ اب میں مزید اُوپر نہ اُٹھوں گا، اسلیئے کہ میں آنکھ نہیں ہوں، یا ایک کان، میں مزید بازو نہ رہوں گا''؟ کیوں، یہ میرے بدن کو اپاہج کر دے گا۔

آپ وہی ہیں جو خدا نے آپ کو ہونے کیلیئے رکھا ہے۔

(250) کتنی بار میں نے اورل رابرٹس، اور بلی گرام، اور ٹومی اوس بورن کی تعریف کی ہے!

(251) اُن میں سے کچھ آگے بڑھے اور کہا، ''خدا کو جلال ملے! اِس پر ایمان رکھو!'' مضبوط ایمان رکھو۔ دُور چلے وہ باہر نکلے جتنی تازگی سے وہ جا سکتے تھے وہ چلے گے۔

(252) بلی گرام ایک پیغام کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے، اور لوگوں سے کچھ منٹوں کیلیئے گفتگو کرتا ہے، اور کہتا، ''اپنا فیصلہ لو؛ اور مذبح کے پاس آو۔'' یہاں صرف کھڑے رہو، اور کبھی دوسری طرف نہ مڑیں۔ بلی گرام نے کہا، ''اسطرح بلی، تم یہ کیوں کرتے ہو؟''

(253) میں نے کہا، ''میرا پیغام آگے گیا۔ یہ خدا کی طرف سے آیا۔'' جو کہ دُرست ہے۔

(254) وہ صدوم کی کلیسیاء میں ہے، بالکل جہاں اُسے ہونا چاہیے۔ اُسکے نام کے آخر میں h-a-m ہے جو کہ ابرہام سے ہے، لیکن اِسکے نام میں چھ حروف آتے ہیں؛ اور ابرہام کے سات تھے۔ کیا اُس کلیسیاء کے پیغمبر کو، وہاں بابل میں دیکھا؟ یقیناً دیکھا۔ اِس ملک میں کوئی ایسا انسان نہیں جسکا پیغام توبہ کو تھامے ہوئے ہو، جیسا کہ بلی گرام کا ہے۔ وہ وہاں کھڑا ہوتا ہے۔ اور وہاں سے نکلتا ہے، اور بھونہ گوشت کھاتا اور آرام کو جاتا ہے، اور وہ دودھ پیتا ہے۔ یہ سب ٹھیک ہے۔

(255) اور جب آپکو کھڑے ہو کر شیطانوں سے لڑنا ہو! ایک مرتبہ میں اور بھائی جیک، لونگ بیچ پر......اور آپ کے والد وہاں کھڑے تھے۔

(256) اور وہاں مسٹر فولر بھی کھڑا تھا، ایک اچھے بھائی، چارلس فولر، وہاں کھڑے منادی کر رہے تھے۔ اور اُس دوپہر وہاں تقریباً دو یا تین ہزار لوگ تھے۔ ہم وہاں بیٹھے اور اِس عبادت کو سُنا۔ اور اُنکی عبادت کے بعد، آڈیٹوریم میں نے کرائے پر لے رکھا تھا۔ اور وہ وہاں کھڑا ہوا اور اُس نے ایک بہترین بات بولی اور کہا، ''کوئی ہے جو یہاں مسیح کو قبول کرنا چاہتا ہے؟'' دو یا تین لوگ اپنے بچوں کی مخصوصیت کے لیے آئے۔ ایک عورت نے کہا کہ وہ مسیح کو قبول کرنا چاہتی ہے۔ اُوپر آیئے اور اُن میں سے ایک ڈیکن آیا، اور ایک چھوٹی سی دُعا کی، اور واپس جا کر بیٹھ گیا۔ ہاتھ ہلائے، گھوما اور باہر چلا گیا۔ اِسکی تیز فہمی تھی، اچھے کپڑے زیب تن کیے ہوئے لوگوں کا گروپ، چلتے ہوئے وہاں سے

باہر نکل گیا۔

(257) یہاں میری والی عبادت میں، تنگ کپڑے، پہیوں والی کرسیاں، اندھے، لنگڑے، اپاہج، اور ٹنڈے لوگ آئے۔ جب آپ کا ایمان کچھ ایسی چیزوں کا سامنا کرتا ہے!

(258) اب یہاں، مسیح کیا ہے میں اِسکا دعویٰ کرتا ہوں؟ اور اب غیر ایماندار چاروں طرف بیٹھے ہوئے ہیں، اور کوئی ایک عیب تلاش کرنا چاہتے ہیں، دیکھیں، صرف ایک عیب ڈھونڈ نے کی کوشش کرتے ہیں۔

(259) یاد رکھیں، ٹورنٹو میں کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، ہم وہاں کھڑے منادی، اور بیماروں کیلئے دُعا کررہے تھے۔ اور میں وہاں ایک عجیب رُوح کو محسوس کررہا تھا؛ جو میرے بائیں جانب بیٹھی تھی۔ میں اُس پر دھیان رکھے ہوئے تھا۔ وہاں ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، اور لوگوں کا ایک جھنڈ اُسے کرائے پر لیکر آیا تھا کہ مجھے ہپناٹائیز کرے۔ وہ آرمی کے کیمپ میں جاتا اور سپاہیوں کو کتوں کی مانند بھونکواتا تھا، اور مزید ایسے کام کرتا؛ جیسے ہپناٹیزم وغیرہ۔ اور میں نے اس بُری رُوح کو محسوس کیا۔ اور میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں سے آرہی تھی۔ میں اس پر دھیان رکھے رہا۔ میں نے اُس تاریکی سایہ کو دیکھا۔ اور میں نے کچھ منٹوں کیلئے انتظار کیا۔ میں نے کہا، ''تو اے شیطان کے بچے، کیوں شیطان نے تیرے دماغ کو ان کاموں کیلئے اندھا کررکھا ہے؟ کیوں تو خدا سے آگے بڑھنے کو آیا ہے، اور خدا کے رُوح کو للکارتا ہے، وہ لوگ تجھے یہاں سے اُٹھا کر لے جائینگے۔'' اور ٹھیک وہاں بیٹھے اس پر فالج گرا اور اب تک فالج سے مرا ہوا ہے۔ سمجھے؟

(260) ہم کلیسیاء سے کھیلتے نہیں۔ کتنے اُن عبادات میں تھے اور ایسی ہی چیزوں کو ہوتے ہوئے دیکھا، آپ جانتے ہیں جو چیزیں اِس مقام پر ہوتی ہیں؟ یقیناً ایسا ہوتا ہے۔ یہ درست بات ہے۔ یاد رکھیں، تعظیم میں – میں ہوں۔

اب یہاں، میں اندازہ کرتا ہوں، پہلا شخص۔ کیا یہ درست ہے؟

(261) اب، دیکھیں، جیسا کہ میں بیان کر چکا ہوں، اور ٹھیک آپ کو بتایا تھا کہ جو اِس دن میں ہونا ہے۔ اب یہ ایک نشان ہے، اگر یہ ہوتا ہے۔ تو یہ وہی نشان تھا، تب جو نشان کے پیچھے آواز آتی ہے اس پر ایمان رکھیں۔ سمجھے؟

(262) اب یہاں ایک عورت ہے۔ بالکل، آپ نئے آنے والوں کیلئے، یہ مقدس یوحنا 4 باب

میں ہے، جہاں ہمارے خداوند یسُوع مسیح کنواں پر ایک عورت سے ملتے ہیں۔ وہ زندگی میں، پہلے کبھی ایک دوسرے سے نہ ملے تھے، یسُوع نے اُس خاتون کو بتایا کہ اُس کی پریشانی کیا تھی۔ اور وہ عورت پہچان گئی کہ وہ مسیح تھا۔ کیا آپ اِس واقعہ سے باخبر ہیں؟ اب یہ یہاں دوبارہ، ایک مرد اور عورت کی ملاقات ہوتی ہے۔ اب یہ وہی عورت نہیں ہے، اور نہ ہی میں وہ شخص ہوں، لیکن وہ اب بھی وہی خدا ہے۔ سمجھے؟ اب، یسُوع نے کہا، ''جو کام میں کرتا ہوں وہی تم بھی کروں گے،'' مقدس یوحنا 14 باب: اور 12 آیت میں۔

(263) اب، اِے عورت، آپکو نہ جانتے ہوئے، کوئی نظریہ نہیں کہ آپ کس لیے کھڑی ہیں۔ یہ گھریلو پریشانی ہوسکتی ہے۔ یہ کسی اور کیلئے بھی ہوسکتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ بیمار ہیں۔ شاید ایسا ہے ......شاید آپ اسلیئے وہاں، کچھ چیزوں کو لیے کھڑی ہیں۔ اگر ایسا ہے، تو صرف تلاش کریں کہ کیا واقع ہوا۔ سمجھے؟ ہوسکتا ہے کہ آپ کچھ نقل کر رہی ہوں۔ یہ جو کچھ بھی ہے، میں نہیں جانتا...... ہوسکتا کہ آپ ایک خالص ایماندار ہوں۔ یہ میں نہیں جانتا، لیکن خدا جانتا ہے۔ لیکن آپ جان جائیں گی کہ وہ آپ کو سچ بتاتا ہے کہ نہیں، کیا آپ نہیں جانیگی؟ اگر یہ سچ ہے، تو پھر آپ یہ جان جائیں گی۔

(264) اب، دیکھیں، آپ کے ایمان کو یہی کرنا ہے۔ کیسے آپ یہاں آنا چاہیں گی؟ اب اگر کوئی ایمان رکھتا ہے کہ یہ غلط ہے، تو آپ اِس مریض کے ساتھ آئیں اور اسے لیں، یہاں آئیں اور باقی لوگوں کو لیں۔ تب اگر آپ یہ نہیں کریں گی، تو پھر مجھے قصوروار نہ ٹھہرانا۔ سمجھے؟

(265) اب بہن، ایک منٹ کیلئے، یہاں دیکھیں۔ اب میرے پاس کوئی نظریہ نہیں، آپ کے متعلق کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ صرف یہاں ایک عورت کی طرح کھڑی ہیں۔

(266) اب اگر خدا کا بیٹا، خداوند یسُوع مسیح، جیسے میں نے بائبل کے ذریعے ثابت کیا، اُس کا وعدہ ہے کہ وہ آخری دنوں میں پھر آئیگا اور خود کو اپنی رُوح سے ظاہر کرے گا۔

(267) جیسے کہ کلیسیاء اُوپر آرہی ہے؛ جیسے یہ ایک انسان ہونے کے ناطے آتا ہے، پیروں سے ہوتے ہوئے، اُوپر چیزوں تک ہوتے ہوئے، سر تک آتا ہے، اور سر جو ہے وہ بدن کا مختار ہے۔ اب بدن اُوپر آیا ہے، جیسے کبھی پہلی کلیسیاء، اب ٹھیک، اس میں، یہ درستگی کرتے ہوئے، اب تک اُوپر آئی۔ تقدس کے ذریعے، پاکیزگی کے ذریعے، رُوح اُلقدس کے بپتسمے تک آئی۔ اب یہ سر (یعنی مسیح) بدن پر آرہا ہے، مسیح کے بدن پر۔ یہی ہے وہ جو جانتا ہے۔ میرے ہاتھ نہیں جانتے کہ کیسے عمل کرنا ہے، لیکن

میرے سر کے ذریعے جانتے ہیں۔لیکن وہ ایک ہے جو جانتا ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ کلام ہے۔

(268) میں کلام نہیں ہوں۔ میں ایک انسان ہوں۔لیکن، آپ دیکھیں، وہ اِس بدن کو استعمال کرتا ہے۔ کیونکہ، وہ اِس بدن کو پاک کرنے کیلئے مرا، تا کہ وہ اِسے استعمال کر سکے، اور ایک نعمت دی۔صرف اِسے گیر سے باہر کھینچنا ہے، تب رُوح اُلقدس سب کچھ لے لیتا ہے۔

(269) تب، اگر وہ آپ پر اس کا ذکر کریگا اور آپ کو بتائے گا کہ آپ نے کیا کیا، آپ یہاں کس لیے ہیں، یا کچھ اور باتیں آپ کے متعلق، آپ اس کا یقین کرینگی۔اور کیا سامعین بھی یہی ایمان رکھیں گے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] خداوند خدا اِسے منظور کرے۔

(270) اب میں یہاں، ہر رُوح کو، اپنے کنٹرول میں لیتا ہوں، خدا کے جلال کیلئے۔اب بڑی خاموشی سے بیٹھیں۔اور اِدھر اُدھر نہ گھومیں۔

(271) صرف ایک منٹ کیلئے، یہاں دیکھیں۔''میری طرف دیکھیں،'' جیسے پطرس اور یوحنا نے کہا، اُس دوازے سے نکلتے ہوئے۔دوسرے لفظوں میں، صرف توجہ کیجیے جو کہ میں کہہ رہا ہوں۔ سمجھے؟

یسُوع نے اُس عورت سے کچھ سوالات پوچھے۔''مجھے پانی پلا۔''

(272) دیکھیں، میں بالکل یہی باتیں، پہلے ہی بیان کر چکا ہوں۔کہ باپ نے مجھے یہاں بیٹن روَ کو-کو بھیجا۔اور میں یہاں ہوں۔

(273) باپ نے کہا، اُسے سامریہ ہو کر جانا ضرور ہے۔اور وہ وہاں بیٹھ گیا۔اور وہ عورت پہلی تھی جو اُسکے پاس آئی تھی۔اُس نے اُس عورت پر ایک نشان ظاہر کیا، اور سارے شہر نے توبہ کر لی۔ یہ کیا ہی مختلف سا کام ہے......

(274) آپ سوچتے ہیں، اگر وہ بالکل وہی کام، آج رات یہاں کریگا، تو کیا پورا بیٹن روَ شہر توبہ کریگا؟ مجھے یہ شک ہے، کیا آپ کو نہیں؟ میں واقعی یہ کرتا۔لیکن ہم آخری دنوں میں ہیں، جب نجس مزید نجس ہو جو کبھی جانا گیا تھا۔

(275) اب آپ کی حالت ایسی ہے۔کہ آپ یہاں دُعا کروانے کیلئے ہیں۔ جو کہ بالکل ٹھیک بات ہے۔اور آپ گلے کی حالت سے پریشان ہیں۔اگر یہ درست ہے، تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔نہ صرف یہ، بلکہ کوئی اور بھی ہے جسکے لیے آپ دُعا کر رہی ہیں۔اور یہ ایک بچہ ہے، اور اِس بچے کے گلے

میں بھی تکلیف ہے۔اور بچے کے گلے کی حالت یہ ہے، کہ اِس کے گلے میں غدود بڑھا ہوا ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا، اِسے بھی شفا دیگا؟ وہ رومال جو آپ کے ہاتھ میں ہے، جسکو آپ نے خدا کی طرف کیلئے اُٹھایا، جو گواہی ہے۔اب اِس پر شک نہ کریں۔جایئے اور بچے کے اُوپر اِس رومال کو ڈال دیجیے۔شک نہ کریں، اپنے پورے دل کے ساتھ جایئے۔خدا آپ دونوں کو شفاء بخشے گا اور ٹھیک کریگا۔[بہن کہتی ہے،''خدا کی تعریف ہو! ہیلیلو یاہ!''-ایڈیٹر۔] کیا آپ یہ کر سکتی ہیں؟[''یسُوع! تیرا شکر ہو، یسُوع!''] پھر آپ جایئے، اور خداوند آپ کیساتھ ہو۔

[''خدا کو جلال ملے! ہیلیلو یاہ!'']

آپ کیسے ہیں؟ ہم بھی، اجنبی ہیں۔

(276) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] یہ نشان ہے۔اب آواز، یہ ہے،''واپس کلام پر آؤ!''

(277) آپ نہیں جانتے؛ وہ جانتا ہے۔اگر وہ مجھے آپ کے بارے میں کچھ بتائیگا، تو پھر کیا آپ اِس کلام پر ایمان رکھیں گی جو میں نے کہا کہ ثابت ہوگا؟ یہی-یہی اُسکی شناخت ہے۔سمجھے؟ میں نے کہا اُس نے یہ کر دیا؛ اِس نبوت کو کہہ دیا۔اب اگر پیش گوئی واقع ہوتی ہے، تو پھر یہ اُس نے کہا،''اِسے سُنیں۔''

(278) آپ نے انتہائی گھبرانے والی حالت کو پایا ہے جسکے ساتھ آپ تکلیف اُٹھا رہی ہیں، وہ گھبراہٹ پن کی وجہ ہے۔اور آپکو ایک پھوڑا ہے، اور پھوڑا آپ کی ٹانگ پر ہے۔یہ درست ہے، کیا یہ درست نہیں ہے؟[بہن کہتی ہے،''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔] کیا اب آپ ایمان رکھتی ہیں؟ [''جی، جناب۔''] تو پھر اپنی راہ پر چلی جائیں، اور ایمان رکھیں۔اور، جیسا کہ آپ نے ایمان رکھا، اُسی طرح آپ کے ساتھ ہوگا۔

(279) آپ کیسے ہیں؟ میں آپ کو نہیں جانتا، لیکن خدا آپ کو جانتا ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا مجھے آپکی تکلیف کے متعلق بتا سکتا ہے؟ میری طرف دیکھیں۔آپکو تکلیف ہے۔لیکن حقیقت میں آپ یہاں کسی اور کیلئے کھڑے ہیں، اور وہ وہ تھی جو آپ کے ساتھ کھڑی تھی۔یہ ایک بہن ہے۔یہ ٹھیک بات ہے۔اب کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا مجھے بتا سکتا ہے کہ آپ کی اُس بہن کے ساتھ کیا گڑبڑ ہے؟ کیا آپ اِسے قبول کریں گے؟ اُس کو دل کی تکلیف ہے۔یہ درست بات ہے۔کیا

اب آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ شفا پانے جارہی ہے؟ تو پھر، آپکے ایمان کے مطابق، آپکے ساتھ ہو۔

(280) خاتون، آیئے۔ آپ کیسی ہیں؟ اگر خدا مجھے بتا دے کہ آپکی کیا تکلیف ہے، یا آپ کیا کر چکی ہیں، یا کچھ اور باتیں، کیا یہ آپ میں ایمان بڑھائیگا؟ آپ جانتی ہیں کہ میں......میں- میں -میں آپ کو نہیں جانتا۔ یہ اِسکی خصوصیات ہوں گی کہ خود کو مجھ میں شناخت کرائے، کلامِ مقدس کے مطابق جسکا اُس نے وعدہ کیا۔ [بہن کہتی ہے، ''میں صرف اِسی پر ایمان رکھتی ہوں۔'' -ایڈیٹر۔] کیا آپ یہ ایمان رکھتی ہے؟ [''جی ہاں۔ آمین۔'']

(281) آپ دوسری ہیں، آپ کو ایسی تکلیف ہے جیسے کہ آپ کی عمر والی عورتوں کو ہوتی ہے، لیکن آپکی اہم ترین سوچ کسی اور کیلیئے ہے۔ آپکی تمنا خدا سے ہے؛ آپ خود کیلیئے خدا کو تلاش نہیں کر رہی ہیں، لیکن یہ کسی اور کیلیئے ہے، جو کہ ایک مرد ہے۔ اور یہ آپ کا شوہر ہے۔ اور وہ دل کے عارضے میں مبتلا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ......کہ خدا اُسے شفا دیگا؟ تو پھر جایئے، اور یہ ایمان رکھیں۔ اور، جیسا آپ نے ایمان رکھا ہے، اُسی طرح تمہارے ساتھ ہوگا۔

(282) اب، دیکھیں، ساری منادی، اِسی گھڑی کیلیئے جو کہ میں بیان کررہا تھا۔ یہ، وہ جو کبھی تھا، تین یا چار لوگ گزر گئے، اب میں مشکل سے یہاں کھڑے رہ سکتا ہوں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ دیکھا ساری جماعت دودھ کی طرح، چاروں طرف سفید دکھائی دے رہی ہے۔ سمجھے؟ یسُوع نے کہا، ''قوت مجھ سے نکلی۔'' اور اگر ایک عورت نے، اُسکی پوشاک کو چھوا، اور قوت اس میں سے نکلی، اور وہ خدا کا بیٹا ہے؛ تو پھر میرے متعلق کیا خیال ہے، ایک گنہگار جو اُس کے فضل سے بچایا گیا؟

(283) یسُوع نے کہا، ''وہ کام جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔ تم اِس سے بڑھے کام کرو گے۔'' میں جانتا ہوں کنگ جیمس کہتی ہے، ''بڑے کام۔'' لیکن اگر آپ اصل ترجمہ لیں گے، تو وہ کہتا ہے، ''اس سے بڑھ کر تم کرو گے۔'' کوئی بڑے نہیں کر سکا۔ یسُوع نے مُردوں کو جلایا، اُس نے فطرت کو روکا، اور سب کچھ کیا۔ لیکن اُس نے کہا، ''اس سے بڑھ کر تم کرو گے؛ کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔''

(284) ''دُنیا مجھے نہ دیکھے گی؛ لیکن تم مجھے دیکھو گے، کیونکہ میں......'' نگاہ کریں، ''میں،'' میں- میں ایک ذاتی اِسم ہے۔ ''میں تمہارے ساتھ ہوں گا، یہاں تک کہ تمہارے اندر ہونگا۔'' تو پھر، یہ تو انسان نہیں ہے۔ بلکہ یہ تو مسیح ہے۔

(285) میں یہ جو کہہ رہا ہوں، تو ایک قسم سے اپنے آپ کو ذرا سا ہلا رہا ہوں، کہ خود کو واپس پاوں۔ جب تک کہ آپ اس جگہ سے تھوڑی دیر کیلئے ہٹ نہیں جاتے...... یہ تب نہیں جب آپ وہاں اُوپر ہیں، یا یہاں نیچے ہیں؛ یہ درمیان ہے۔ کتنے اِس بات کو سمجھتے ہیں؟ میں آپ کو جانتا ہوں آپ -آپ سوچتے ہیں آپ سمجھتے ہیں۔ میں بھی، سوچتا اور سمجھتا ہوں۔

(286) کیا کبھی آپ نے جانا کہ شاعر اور نبی ہمیشہ بیان کرنے والے ہوتے ہیں؟ کتنے اِسکو جانتے ہیں؟

(287) کتنوں نے ولیم کوپَر کو پڑھا ہے، جو کہ ایک بڑا انگریز شاعر ہے؟ آپ جانتے ہیں، اس نے لکھا، ''ایک چشمہ جو لہو سے بھرا ہے، عمانوایل کی شریانوں سے بہتا ہے۔'' اُسکے گیت کے بعد، کیا آپ نے سُنا کہ اُسکے ساتھ کیا ہوا تھا؟ کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ میں اُسکی قبر کے پاس کھڑا تھا۔ اُس نے خودکشی کی کوشش کی تھی، اور وہ دریا میں ڈوب گیا۔

(288) کتنوں نے کبھی اسٹفین فوسٹر کے متعلق سُنا ہے، جس نے امریکہ کو سب سے اچھے لوک گیت دیئے ہیں؟ وہ گیت اُسکے دماغ میں تھے نہ کہ اُسکے دل میں۔ ہر دفعہ اُس میں تحریک نے جوش مارا، اور اور اُس نے گیت لکھے۔ تو پھر جب اُس تحریک نے اُسے چھوڑ دیا، تب وہ نہیں جانتا تھا کہ اپنے ساتھ کیا کرے، اور وہ ختم ہو گیا تھا۔ وہ- وہ- وہ شراب پیئے ہوئے تھا۔ اور آخر جب وہ اُس تحریک سے باہر آنے لگا، اُس نے ایک نوکر کو بُلایا، اور ایک بلیڈ لیا اور خودکشی کر لی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(289) ایلیاہ نبی، کو دیکھیں۔ وہ وہاں گیا اور آسمان سے آگ کو پکارا؛ اور پہلے دن آسمان سے بارش کو بُلایا؛ اور آسمان کو بند کر دیا اور باقی سب کچھ کیا۔ تب جب تحریک نے اُسے چھوڑ دیا، اور وہ بیابان میں چلا گیا اور اپنے لیے موت مانگنی چاہی۔ اور چالیس دن کے بعد، خدا نے اُسے پایا، اور واپس غار میں دھکیلا۔ کیا یہ بات ٹھیک ہے؟

(290) یوناہ نبی کو، دیکھیں۔ اپنا پیغام دینے کے بعد، وہ گیا اور پہاڑ کے اُوپر بیٹھ گیا، اور خدا سے کہا مجھے مرنے دے۔ اوہ- ہو۔ ''اپنے خادم کو سلامتی سے رخصت کر۔''

(291) لوگ اِسے نہیں سمجھتے۔ نہیں، نہیں، آپ بھی نہیں سمجھیں گے۔ اور نہ ہی میں اِسے بیان کر سکتا ہوں، اور نہ ہی کوئی دوسرا انسان۔ آپ خدا کو بیان نہیں کر سکتے۔ خدا کی سائنسی طریقے سے تلاش نہیں کی جا سکتی۔ خدا ایمان کے ذریعے جانا جاتا ہے۔ ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ آپ کیسے اُسے

بیان کر سکتے ہیں؟ اور کیسے، یہ مزید ایمان ہوگا؟ ہم خدا کو ایمان سے جانتے ہیں۔

(292) کلیسیاء کبھی بھی اُس تھکا دینے والی مشقت کے بارے نہ جانیگی، اور اُس محنت اور مشکلات کو، جو کہ پیغام کو لانے کی، کوشش کو کیا گیا۔ وہ جانتا ہے۔ کہ میرا اجر لوگوں کی طرف سے نہیں آتا۔

(293) خاتون، یہاں دیکھیں۔ جی ہاں، جلدی سے۔ اِس عورت پر موت کا سایہ ہے۔ خدا اِس عورت کے پاس سیدھا نہیں آیا، میں دیکھ سکتا ہوں...... کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ تاریکی نے اُسے چاروں طرف سے جکڑا ہوا ہے؟ وہ ہلاک ہو جائیگی، ویسے ہی جیسے کہ دُنیا۔ کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ انھوں نے کچھ اِسی طرح کی تصویر لی تھی، اور یہ تصویر گھر پر لی تھی۔ اُس عورت کے قریب ایک تاریک سایہ لٹک رہا تھا۔ اُس عورت پر موت کا سایہ ہے۔

(294) اِس چھوٹی خاتون کا آپریشن ہوا ہے۔ اور اس آپریشن میں، اُنھوں نے کینسر کا آپریشن کیا۔ اور اب اِس عورت کو تکلیف ہے، تمام اقسام کی - کی، ٹھیک ہے، صرف پیچیدگیاں ہیں۔ ایک بات اور، کہ آپ اتنی کمزور ہیں کہ آپ کھڑی نہیں ہوسکتی۔ اور دوسری بات، آپکے مثانے سے مواد آتا ہے۔ اب، آپ صرف دیکھیں گی میں یہ صرف ایسے ہی نہیں کہہ رہا ہوں۔ سمجھے؟ یہ درست ہے۔ خاتون، ڈاکٹر نے کوشش کی۔ میں اِس کیلئے ڈاکٹر کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔ لیکن، وہ ایک علاج کرنے والا تھا، لیکن خدا تندرستی دیتا ہے۔ آپ اِسی طرح مرنے جارہی ہیں۔ اُس نے وہ سب کیا جو وہ کر سکتا تھا۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ [بہن کہتی ہے، ''جی ہاں۔'' -ایڈیٹر۔] صرف ایک منٹ کیلئے، یہاں آیئے۔

(295) اُس اختیار کے ذریعے جو قادرِ مطلق خدا کے ذریعے مجھے دیا گیا، اور فرشتہ کے ذریعے گواہی دی گئی، جو کہ اب بھی یہاں آگ کے ستون کی شکل میں موجود ہے، میں اِس ابلیس کو مجرم ٹھہراتا ہوں جو کہ اِس عورت کی زندگی لے رہا ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

جایئے، اب ایمان رکھیں۔ وہ تمام جو آپ میں ہے، صرف ایمان رکھیں۔

(296) آپکو ایک پریشانی ہے جو کسی بھی چیز سے لوگوں کو مارتی ہے، یعنی دل کی بیماری۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ نمبر ایک بیماری ہے، لیکن جناب، یہ ایک نمبر بیماری نہیں ہے۔ بلکہ بیماری کا یقین کرنا نمبر ایک بیماری ہے۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ اِس قابل ہے کہ اِس دل کو شفا دیگا اور آپکو ٹھیک

کریگا؟[بھائی کہتا ہے،''میں جانتا ہوں کہ وہ کرسکتا ہے۔''-ایڈیٹر۔]تو پھر جایئے،اور یہ ایمان رکھیں۔خدا آپ کو برکت دے۔

(297) کیا آپ سوچتی ہیں کہ خدا آپ کی کمر کو شفا دیگا اور آپ کو اچھا کریگا؟ کیا آپ اپنے پورے دل کیساتھ اِس پر ایمان رکھتی ہیں؟ جایئے،بہن،اِسکا یقین کریں۔دیکھیں آپکو کیا ہوتا ہے،آپ بہتر ہو جائینگی۔

(298) جوڑوں کا درد اور دل کی بیماری ہے۔لیکن کیا آپ ایمان رکھتی ہیں خدا آپکو اچھا کرسکتا ہے؟ [بہن کہتی ہے،''میں ایمان رکھتی ہوں۔''-ایڈیٹر۔] کیا پورے دل کیساتھ ایمان رکھتی ہیں؟ [''جی ہاں،جناب۔''] کیا آپ اِسے قبول کرینگی؟[''جی،جناب۔''] جیسا آپکا ایمان ہے،اُسی کے مطابق آپکے ساتھ ہوگا۔اِب جایئے،اور اِس پر پورے دل کیساتھ ایمان رکھیں،اور خدا آپکو اچھا کریگا۔

(299) اِسی طرح آپ کو بھی کمر کی تکلیف ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یسُوع مسیح آپ کو اچھا کرسکتا ہے؟[بہن کہتی ہے،''جی ہاں،جناب۔''-ایڈیٹر۔]اب جایئے،اور اپنے پورے دل کے ساتھ اِس پر ایمان رکھیں۔میں آپ کو شفا نہیں دے سکتا،سمجھے۔

(300) آپکو گرنے،گھبراہٹ،اور جوڑوں کے درد کی بیماری ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خدا آپکو اچھا کرسکتا،اور شفا دے سکتا ہے؟ کیا آپ اُسے قبول کرتے ہیں؟ پھر،جایئے،اِس پر ایمان رکھیں۔

(301) کھانسی،آپکو زیادہ تر جگائے رکھتی ہے۔لیکن خدا دمے سے شفا دیتا ہے۔کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟[بھائی کہتا ہے،''جی ہاں،جناب۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ ابھی آپکو اچھا کریگا؟[''جی ہاں،جناب۔''] خدا آپکو برکت دے۔آپکے ایمان کیلئے،آپکا شکریہ۔

(302) کیا ہوا اگر میں یہاں تک کہ ایک لفظ بھی نہ کہوں،صرف اپنا ہاتھ آپ پر رکھوں،کیا آپ یقین کریں گے؟[بھائی کہتا ہے،''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔]یہاں آیئے۔میں یسُوع مسیح کے نام میں،اپنے ہاتھ آپ پر رکھتا ہوں،اور جوڑوں کا درد آپ کو چھوڑ جائے۔یہ چھوڑتا ہے۔

(303) آیئے۔بہن،آیئے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟[بہن کہتی ہے،''جی ہاں،جناب۔میں پہلے ہی خداوند سے شفا پا چکی ہوں۔''-ایڈیٹر۔]ٹھیک ہے،یہ بات حیرت انگیز ہے۔

[''ہیلیلو یاہ!''] تو پھر جائیے اپنارات کا کھانا کھائیے، آپکا پیٹ ٹھیک ہو جائیگا۔[''ہیلیلو یاہ! ہیلیلو یاہ !ہیلیلو یاہ!'']

(304) آپ کو کمر کی بہت تکلیف ہے، اور یہ آپ کو کافی عرصے سے پریشان کر رہی ہے۔ جائیے، ایمان رکھتے ہوئے...... جائیے، یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ آپ ٹھیک ہونے جا رہے ہیں، اور خدا آپ کیلئے یہ کریگا۔[بھائی کہتا ہے، ''خدا نے ایسا کیا ہے۔آمین۔''-ایڈیٹر۔] آمین۔ یہ بات ہے۔[''خداوند کی تعریف ہو۔''] بھائی، خداوند آپ کو برکت دے۔آمین۔

(305) ذیابطیس خدا کیلئے کچھ نہیں ہے، کہ وہ اس سے شفا دے۔ وہ اُنہیں اچھا کر سکتا ہے۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتی ہیں؟[بہن کہتی ہے، ''میں ایمان رکھتی ہوں۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ اِسے قبول کیجیے، اور جائیے اور اپنے پورے دل کے ساتھ ابھی اِس پر ایمان رکھیں۔

(306) اِسی طرح یہ آپ کو اور آپکے لہو میں ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپ کو اچھا کریگا؟ جائیے، اور اپنے پورے دل کے ساتھ اُس پر ایمان رکھیں، اور اچھے ہو جائیں۔

(307) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں اُس نے آپکو تب ہی اچھا کر دیا جب آپکو لگا اُس نے چھوا؟ اُس نے آپ کو اچھا کر دیا۔

(308) اِس عورت کی بیماری۔ دل کی بیماری ہے۔ کیا آپ یہ یقین کرتی ہیں؟[بہن کہتی ہے، ''میں یہ یقین کرتی ہوں۔''-ایڈیٹر۔] جائیے، یسُوع کے نام میں شفایاب ہو- ہو جائیے۔

(309) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپکی کمر کو ٹھیک کر دیگا، اور آپکے گردے بھی ٹھیک ہو جائینگے...... خدا آپکو برکت دے! صرف آگے بڑھیں۔

میں شفا نہیں دے سکتا۔ میں شفا نہیں دے سکتا۔ میں شافی نہیں ہوں۔

(310) آپ کیا سوچتے ہیں جب اُس نے اپنی کمر کے متعلق کہا، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپکی کمر بھی، ٹھیک ہو جائیگی؟ ٹھیک ہے، بس جائیے، یہ ایمان رکھتے ہوئے، تب...... بس جائیے اپنے پورے دل کے ساتھ، یہ ایمان رکھتے ہوئے۔

(311) اِسی طرح آپ بھی، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپکو اچھا کرتا ہے؟ جائیے، یہ ایمان رکھتے ہوئے، اپنے پورے دل کیساتھ۔ خدا اسے آپکو بخشے گا...... اگرچہ، آپکو اِسکا یقین کرنا ہوگا۔

(312) کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپکو بھی، اچھا کریگا؟[بہن کہتی ہے،''خداوند کی تعریف ہو! میں یقیناً ایمان رکھتی ہوں۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔خدا آپ کو برکت دے۔بس ٹھیک ساتھ بڑھتے رہیں اوراپنے پورے دل سے ایمان رکھیں۔

(313) آئیں، جناب۔ایک پرانی بوند نیچے ٹپک رہی ہے۔تشخیص مرض بیان کرنے سے ذیابطیس ظاہر ہوگا۔[بھائی کہتا ہے،''ذیابطیس ہے۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ آپ کواچھا کریگا؟ آیئے تبدیلی کے لیےابھی کلوری پر چلتے ہیں۔ایمان کے ذریعے،یسُوع مسیح کے نام سے، وہ شفا پا جائے۔آمین۔ بھائی، خدا آپ کو برکت دے۔اپنے پورے دل کے ساتھ ایمان رکھیں۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟[''بالکل سچ۔'']

(314) اب آپ جو سامعین میں سے کچھ ہیں آپکے بارے کیا خیال ہے؟ کیا آپ اپنے پورے دل کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں، کہ یسُوع مسیح کل،آج،اورابد تک یکساں ہے؟ کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(315) اِس والے حصےّ کے متعلق کیا خیال ہے؟ وہاں چھوٹی خاتون بیٹھی ہوئی، ٹھیک میری طرف دیکھ رہی ہے، جوکہ زنانہ مرض سے تکلیف اُٹھارہی ہے، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپکو اچھا کریگا؟ ایک نیلا کوٹ پہنے ہوئے ہے۔ٹھیک ہے۔اب ایمان رکھیں،یسُوع مسیح آپکواچھا کرتا ہے۔ یہ سادہ سا ہے۔

(316) وہ خاتون ٹھیک آپ کے پیچھے بیٹھی ہوئی، کالے بالوں والی خاتون ہے۔اُس نے کہا، ''خداوند، تیرا شکر ہو۔'' کسی چیز نے اُسے چھوا۔وہ نہیں جانتی کہ یہ کیا تھا۔مثانے کی تکلیف آپکو چھوڑ گئی،ٹھیک یہاں بیٹھے ہوئے،ٹھیک پیچھے والی عورت نے تب ہی شفا پائی تھی۔خاتون،اگر آپ اپنے پورے دل کے ساتھ اِس پر ایمان رکھتی ہیں۔کیا آپ یقین کرتی ہیں؟ ٹھیک ہے،اگر چاہتی ہیں کہ اُسے قبول کریں تو اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھایئے۔خدا آپ کواچھا کرتا ہے۔

یہاں نیچے کیا ہے،کوئی ہے یہاں؟

(317) واپس سامعین میں، اب واقعی ادب وتعظیم ہے۔گھومیں مت۔دیکھیں، یہ بیماریاں ایک سے دوسرے پر جاتی ہیں۔

(318) جناب،آپ کے بارے کیا ہے؟ کیا اس عمر والا انسان یہاں کرسی پر بیٹھا ہے؟ کیا آپ

ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپ کو شفا دے سکتا ہے؟ آپکو جوڑوں کا درد، اور حلق کی سوجن ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا اِسے ٹھیک کریگا؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ ٹھیک ہے، آپ پا سکتے ہیں جو آپ نے مانگا ہے۔''اگر تو ایمان رکھ سکتا ہے!''

(319) خاتون، کیا آپ سوچتی ہیں، جو اُن سے آگے بیٹھی ہے؟ کیا آپ بھی، ایمان رکھتی ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا مجھے بتا سکتا ہے کہ آپ کو کیا تکلیف ہے؟ آپ مجھ سے دُور ہیں۔ بس اب آپ اس پر ایمان رکھیں۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ میں نے آپکو سچائی بتائی ہے؟ تو پھر آپ کا بلند فشارِ خون نیچے ہو جائیگا۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتی ہیں؟

(320) آپ نے بھی، اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے۔ آپ اُس عورت کی ہمت بڑھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا مجھے بتا سکتا ہے کہ کیا...... آپ نے اُس عورت کی اچھی مدد کی، اب خدا آپ کی بہتر مدد کریگا۔ آپ کو ایک روحانی پریشانی ہے جو آپ کو پریشان کر رہی ہے۔ اگر یہ سچ ہے، تو پھر اسطرح اپنا ہاتھ ہلائیں۔ اب اِسے اِسی طرح طے ہونا ہے۔ وہ اِسے ٹھیک کرتا ہے۔

(321) کتنے ایمان رکھتے ہیں؟ آپ میں سے کتنے قبول کرینگے...... یہاں ایک بھی ایسا مسیحی نہیں ہے، جو- جو مسیح یسُوع کی حضوری کو محسوس نہ کر رہا ہو، وہ اب اِسطرح کھڑا ہو، اور کہے،''یسُوع، میں خود کو ایک گنہگار تسلیم کرتا ہوں، کیا تو میرے گناہ معاف کریگا؟'' اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ جناب، خدا آپکو برکت دے۔ خدا آپکو برکت دے۔ خدا آپکو برکت دے۔ خدا آپکو برکت دے۔ خدا آپکو برکت دے۔ خدا آپکو برکت دے۔ جیسا کہ...... خدا آپکو برکت دے، آپکو، آپکو، آپکو۔ یہ، وہ آپکو دیکھتا ہے۔ وہ آپ کا نام لکھتا ہے جب آپ ایسا کرتے ہیں۔

(322) وہاں بالکونی میں، کھڑے ہو جائیے، اور کہیں،''خداوند یسُوع، میں چاہتا ہوں، میں شناخت ہونا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میری رُوح پر رحم فرما۔'' جناب، خدا آپ کو برکت دے۔ ''خداوند یسُوع، میں رحم چاہتا ہوں۔''

(323) دوست، کیا آپ نہیں دیکھ سکتے، کہ وہ یہاں ہے؟ نوجوان بھائی، خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ اِے نوجوان خاتون، خدا آپکو برکت دے۔ یہ سب سے اچھا کام ہے جو آپ نے کبھی کیا۔ اب کوئی اور جس نے یہ نہ کیا ہو، کھڑے ہو جائیے، اور کہیے''خداوند یسُوع، میں پہچان کرانا چاہتا ہوں۔ آج رات، میں خود کی پہچان کر رہا ہوں۔''

(324) ''وہ جو اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہے، اُس پر رحمت ہوگی۔ اور وہ جو اپنا گُناہ چھپاتا ہے، کامیاب نہ ہوگا۔''

(325) کیا آپ، اُسکی حضوری میں ہیں؟ خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔ میں چاہتا ہوں ......خدا آپ کو برکت دے۔ جی ہاں۔ اور خداوند آپ کو برکت دے۔ جناب، خدا آپ کو برکت دے۔ خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔ خداوند آپ کو برکت دے۔

(326) آپ کہتے ہیں، ''کیا اِسکا کوئی مطلب ہے؟'' زندگی اور موت کے درمیان، یہی فرق ہے۔

(327) کیا آپ اُسکی حضوری کو یہاں پہچانتے ہیں؟ کیا آپ اُسے پہچانتے ہیں؟ کیا آپ یہ ادراک رکھتے ہیں؟ دیکھیں، آپ یہ دیکھیں، آپ دیکھیں یہ کام کر رہا ہے۔ یہی ہے وہ۔ یہی بالکل وہ ہے جو اُس نے کہا کہ وہ کریگا۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(328) کوئی اور کہتا ہے، ''کہ خداوند، میں خود کو ایک گنہگار کی طرح شناخت کرتا ہوں۔'' تو ابھی میرے گناہوں کو معاف فرما۔'' اگر آپ پہلے ہی تیار کھڑے ہیں، تو صرف اپنے ہاتھ اُٹھایئے۔ آپ میں سے کچھ جو دیوار کے ساتھ ساتھ کھڑے ہیں، اُٹھیں ......خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپکو برکت دے۔ کوئی اور کہتا ہے، بالکونی کے آخری حصے میں سے، وہ کہتا ہے، ''خداوند یسُوع، میں خود کی شناخت چاہتا ہوں۔ میں رحم مانگتا ہوں، آج رات، آپکی الٰہی حضوری میں، یہ ایمان رکھتے ہوئے، کہ وہی خدا میرا انصاف کریگا، اُسکی حضوری اب بھی یہاں ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہ میرے دل سے بات کر رہا ہے اور مجھے بتا رہا ہے کہ میں غلط ہوں۔ اور مجھے چاہیے کہ کھڑا ہو جاوں کیونکہ میں غلط ہوں۔ میں اپنی غلطی کا اقرار کرتا ہوں۔ کیونکہ خداوند تو میرے دل میں، مجھے قصوروار ٹھہرا رہا ہے۔'' یہی وجہ ہے کہ میں نے دُعائیہ قطار کو روک دیا۔ خدا آپکو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔

(329) آپ کیا سوچتے ہیں کہ میں کس لیے رُکا؟ میں اسلیئے رُکا کیونکہ میں جان گیا کہ یہ ہونا ہی تھا۔

(330) اب، یہاں پر دوسرے لوگ بھی ہیں، کیا آپ کھڑے نہیں ہونگے؟ کھڑے ہو کر کہیں کچھ ہے جو آپکے دل سے بات کر رہا ہے، کہ آپ غلط ہیں۔ خدا آپکو برکت دے، جناب۔ خدا آپکو برکت دے۔ خدا آپکو برکت دے۔ خدا آپکو برکت دے۔

’’میں غلط ہوں ۔خداوند، مجھے معاف فرما۔ میں خود کو شناخت کر رہا ہوں ۔خداوند، میں تیری حضوری میں، کھڑا ہوں ۔اور میں جانتا ہوں کہ تو یہاں ہے ۔ میں......آپکو یہاں ہونا ہی ہے ۔تو نے کہا یہ چیزیں ہوں– ہونگی، اور تم کرو گے ۔اب میں......اب میں نشان دیکھتا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ اِسکی تفسیر مجھ سے بیان کر دی گئی ہے جیسے کہ اِس دن کا نشان ہونا ہے ۔میں نے توبہ کیلئے بلاہٹ کو سُنا ہے ۔خداوند، میں یہاں ہوں ۔میں نشان کا یقین کرتا ہوں ۔میں آواز کو سنتا ہوں ۔‘‘

(331) اب آواز آپ سے گفتگو کرتی ہے! واپس آؤ، اِے بکھرے ہوو! واپس آو، اِے آوارہ گردستارو! واپس آو، اے تم جو باہر نکلے ہوئے ہو! آج رات، واپس آجاو!

(332) کیا آپ واپس نہیں آینگے؟ صرف کھڑے ہوں اور کہیں، ’’میں خود کو ایک گنہگار کی طرح شناخت کر رہا ہوں، اور رحم کو مانگ رہا ہوں ۔‘‘ کیا کوئی اور، کیا آپ یہ کرینگے؟ خاتون، خدا آپکو برکت دے ۔بیٹا، خدا آپکو وہاں اُوپر، برکت دے ۔اگر میں آپکو بھول جاوں، لیکن وہ آپ کو فراموش نہیں کریگا۔ خاتون، خدا آپ کو برکت دے ۔یہ بہت اچھا ہے ۔یہ بہت اچھا فیصلہ ہے ۔کیا کوئی اور ہے؟ صرف پکڑے رہیں......میں چاہتا ہوں کہ بس ایک منٹ کیلئے اور رکوں، کیونکہ میں بھی یہاں تھوڑا بوجھ محسوس کرتا ہوں، سمجھے ۔کیا کوئی اور ہے؟ خاتون، خدا آپ کو برکت دے ۔اِسے کرنے کا یہی طریقہ ہے ۔یہ بات ہے ۔کوئی اور، ’’میں خود کو شناخت کرنا چاہتا ہوں، میں صرف خود کو اُوپر اُٹھاتا ہوں اور کہتا میں غلط ہوں ۔میں رحم کو مانگ رہا ہوں‘‘؟ کیا آپ یہ کرینگے؟ ٹھیک ہے اِس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں، اُوپر اُٹھیں اور کہیں، ’’خداوند یسُوع، میں خود کو شناخت کرنا چاہتا ہوں ۔‘‘ اِے نوجوان خاتون، خدا آپکو برکت دے ۔

(333) آپ جانتے ہیں، شاید آپکے گھر پہنچنے سے پہلے، لیکن بعض اوقات یا پھر کسی دوسری صبح آپ کے چہرے پر ایک ٹھنڈی دھند ہو رہی ہوگی ۔ہوسکتا ہے کہ کسی صبح ڈاکٹر آیگا اور آپکی نبض کو محسوس کریگا کہ وہ آستین کے اُوپر آرہی ہوگی، کچھ نہیں کیا جاسکتا ہوگا ۔پھر آپ موت کی ٹھنڈی پرچھائیاں اپنے چہرے پر لہراتے محسوس کرینگے ۔آپ یاد کرینگے کہ آپ کیا کر چکے ۔

(334) یاد رکھیں، وہ آپکو گہرائی میں دفن نہیں کر سکتے، وہ آپکا کچھ نہیں کر سکتے ۔خدا نے وعدہ کیا ہے، ’’میں آخری دن، تمہیں دوبارہ اُٹھا کھڑا کرونگا ۔‘‘ دیکھا ۔’’وہ جو میرا کلام سنتا ہے اور جس نے مجھے بھیجا ہے اور اُس پر ایمان رکھتا ہے، اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور اِس پر سزا نہ ہوگی، مگر وہ موت سے

گزر کرزندگی میں داخل ہو چکا۔'' اگر آپ یہ کر سکتے ہیں کیونکہ کوئی بھی مٹایا جاسکتا ہے۔جیسا کہ یسُوع مسیح نے کہا۔''وہ جوایمان رکھتا ہے، یہی کہ، جومیرا کلام سمجھتا اوراُس پرایمان رکھتا ہےجس نے مجھے بھیجا، وہ ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے، اُس پرکبھی سزا نہ ہوگی، مجرم نہ ٹھہرایا جائیگا،مگر وہ تو موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو چکا۔'' کیونکہ،اُس نے خدا کے اکلوتے بیٹے پرایمان رکھ لیا، جسے خدا نے اُٹھا کھڑا کیا، دو ہزار سال پہلے، اوراب یہاں زندہ ہے،آج رات، اپنے جی اُٹھنے کی خصوصیات کوظاہر کرر ہا ہے۔

(335) کیا کوئی اور کھڑا ہوگا، اسکے بعد،کوئی دوسرا کہتا ہے،''میں یہ قبول کرنا چاہتا ہوں۔ میں خداوند کوقبول کرنا چاہتا ہوں۔'' خدابرکت دے۔خدا آپ کو برکت دے۔پیاری بہن، یہ بہت اچھی بات ہے۔یہ بڑی ہی حوصلہ مندانہ بات ہے۔میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں۔

(336) کچھ ہی وقت گزرا ہے، میں نے مذبح پر بلانے کی ایک پکارکو دیکھا،اورلوگ چیونگم چباتے ہوئے،اُوپرآرہے،اورایک طرف سےایک دوسرے سے مسخرہ پن کررہے تھے۔

(337) مگر کیا آپ نے ان لوگوں کے چہروں پر کی سچائی پر دھیان کیا؟ وہی جوان عورتیں، یہاں تک کہ ان کومجرم ٹھہرانے کے بعدبھی ان کے کٹے ہوئے بال،اور ہارسنگھار کیا ہوا؛اِس ہارسنگھار، اور کٹے ہوئے بالوں کے ساتھ، بالکل ٹھیک ویسے ہی کھڑی ہوئی کہتی ہیں،''میں ایک گنہگار ہوں۔ اِے خدا، مجھ پررحم فرما۔'' یہی وہ بیج ہے جو وہاں پر پڑا ہے۔اِس پر اِسی طرح کی روشنی پڑی ہے،اوروہ لوگ یہ جانتے ہیں۔خدا آپ کو برکت دے۔

آیئے اب ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(338) میں ہرایماندار سے یہاں چاہتا ہوں، جو کہ اُس شخص کے قریب کھڑا ہے جو کہ کھڑا ہوا ہے،اپنے ہاتھ اُس شخص پر رکھیں،(کیا آپ رکھیں گے؟)،وہ جو کھڑا ہے۔وہ جو آپکے پاس کھڑے تھے۔اگرآپ ایک مسیحی ہیں،تو اپنے ہاتھ،ان بہن، بھائیوں پر رکھیں،''اب میں اپنا ہاتھ آپ پر رکھتا ہوں۔میں دُعا کرنے جارہا ہوں۔''

(339) آسمانی باپ،آج رات جو یہاں ہیں وہ–وہ تجھ پرایمان رکھتے ہیں۔'' کچھ بیج راہ کے کنارے گرے،''یسُوع نے کہا،''پرندے آئے اوراُنھیں چُگ لیا۔اور کچھ پتھریلی زمین میں گرا، جھاڑیاں اوراونٹ کٹارے۔لیکن کچھ اچھی زمین، زرخیز زمین میں گرے۔''اورآج رات، تیری

حضوری یہاں ہونے کے ناطے، بہت ساروں کو آج رات تو نے مائل کر دیا کہ تو خدا کا بیٹا ہے، اور تو ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ کیونکہ تو نے وعدہ کیا، کیونکہ تو زندہ ہے، اور اِسی طرح ہم بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔

(340) خداوند یسُوع، یہ لوگ اُٹھے اور ایک گواہ کے طور پر کھڑے ہوئے کیونکہ اِن لوگوں نے تجھ پر ایمان رکھا۔ اب، خداوند، میں جانتا ہوں کہ آپ اُس دن اُن کے لیے کھڑے ہونگے۔ خداوند، یہ بخش دے۔ میں انکو یسُوع مسیح کے نام میں، تجھے دیتا ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ یہ کسی اچھی کلیسیاء میں جائیں اور مسیحی بپتسمہ لیں۔ اور ہوسکتا ہے کہ یہ لوگ خود کو کسی اچھے ایمانداروں کے جھنڈ میں شامل کر لیں۔ اور ہوسکتا ہے یہ لوگ رُوح اُلقدس سے بھر جائیں۔ اور ہوسکتا ہے کہ یہ خوشخبری کے خطوط بن جائیں، اور ہوسکتا ہے اُس دن آپکے تاج کے جواہر ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ اُس عظیم دن سے پہلے اِنھیں دوبارہ نہ دیکھوں، ہوسکتا ہے میں اُنھیں اُس دن کی طرح دیکھوں جس طرح رویا میں دیکھا، جو کہہ رہے ہوں، ''کیا آپ نے مجھے یاد رکھا؟ یہ اُس رات، بیٹن روتھا، کہ میں اُوپر کھڑا ہوا۔'' اِے باپ، یہ منظور فرما۔ یہ لوگ یسُوع مسیح کے نام کے، وسیلہ آپ کے ہیں۔

(341) یہاں، میرے سامنے، رومالوں کا ایک صندوق، چھوٹے جوتے، اور بوٹ، رومال، اور کپڑے، اور جھاڑن رکھے ہوئے ہیں۔ ہم نے بائبل، میں سیکھا ہے، کہ وہ لوگ مقدس پولوس رسول کے بدن سے، رومال، اور کپڑے وغیرہ چھوا کر لے جاتے، اور ناپاک روحیں لوگوں میں سے باہر نکل جاتیں۔ اب، باپ، ہم جانتے ہیں کہ ہم مقدس پولوس رسول نہیں ہیں، لیکن تو اب بھی وہی خدا ہے، اسلیئے میں دعا کرتا ہوں کہ تو بالکل وہی نتیجہ بخشے گا، جیسے کہ ایمانداری سے یہ نسل یقین کر رہی ہے۔ اُنھوں نے کبھی بھی پولوس کا یقین نہیں کیا کیونکہ وہ پولوس تھا؛ اُنھوں نے اسلیئے پولوس کا یقین کیا کیونکہ خداوند تو نے خود پولوس کیساتھ خود کو شناخت کرایا۔ اب آج رات، یہ لوگ اُسی بات کا یقین کرتے ہیں، خداوند، کہ تو نے آج رات، خود کو ہمارے درمیان شناخت کرایا۔ اور ایک دن، ہم کہتے......

(342) ایک لکھنے والا ہمیں بتا رہا تھا، کہ، ''اسرائیل اپنی راہ پر وعدے کی سرزمین کیلیئے گامزن تھا، اور بحرہ قلزم اُنکے راستے میں آ گیا، کہ اُنھیں وعدے کی سرزمین سے الگ کر دے۔'' لکھنے والے نے کہا، کہ، ''خدا نے آگ کے ستون میں سے ہو کر، غصے سے بھری آنکھوں کیساتھ دیکھا، جب یہ اسرائیل پر منڈلایا۔ اُس نے اندھاپن کر دیا، غیر ایماندار کیلیئے تاریکی کر دی، اور روشنی اسرائیل کیلیئے۔ اور جب بحرہ قلزم راہ میں آیا، اور وہ خوف زدہ ہو گیا، اور واپس پلٹ گیا، اور اسرائیل وعدے کی

سرزمین کیلئے خشک زمین سے ہوتے ہوئے گزر گے۔''

(343) خداوند خدا، آج رات، اپنے بیٹے، یسُوع مسیح کے لہو میں ہو کر نیچے دیکھ۔ جیسے میں اپنے ہاتھ اِن رومالوں کے اُوپر رکھتا ہوں؛ جب یہ لوگ بیماروں پر اِنھیں رکھیں، تو خداوند، رُوح القدس، اُس شخص پر نظر کرے، اور بیماری اُس سے الگ ہو جائے، اور وہ لوگ اچھی صحت اور قوت کی سرزمین میں داخل ہو جائیں۔ جیسا کہ، بائبل نے کہا،''سب باتوں سے بالاتر؛'' کہ اُنھوں نے خواہش ظاہر کی کے ہم''اچھی صحت میں بڑھیں۔'' خداوند، یہ بخش دے۔ میں اِنھیں، یسُوع مسیح کے نام میں بھیجتا ہوں۔ آمین۔

......میں پیچھے چلوں گا،

جہاں وہ لے جائے......(آئیں ذرا گایئے)...... پیچھے چلوں گا،

میں اُس کے ساتھ جاؤں گا، (اب یہاں اُس کی حضوری ہے، آئیں ذرا

گیت کے ذریعے سُریلی آواز کیساتھ، اُسکی ستائش کریں)، سب اِسی طریقے سے۔

(344) کیا واقعی ہی آپ اِس طریقے سے گا سکتے ہیں؟

جہاں وہ مجھے لے جائے میں اُس کے پیچھے چلوں گا،

جہاں وہ مجھے لے جائے میں اُس کے پیچھے چلوں گا،

جہاں وہ مجھے لے جائے میں اُس کے پیچھے چلوں گا،

میں جاؤں گا (اگر آپ جائیں گے، تو اب اپنا ہاتھ اُٹھائیں)، اُس کے ساتھ ساتھ سب راہوں پر۔

اب آیئے ہم کھڑے ہوتے ہیں، اور اپنے ہاتھ کو دوبارہ بلند کرتے ہیں۔

......اُس کے ذریعے باغ سے ہوتے ہوئے،

(345) اب ہر کوئی رُوح میں گائے۔ حقیقت میں چھانٹی کرنے والا پیغام۔ آیئے اُسکی حضوری میں اُس کی ستائش کریں۔ وہ ستائش کرنے کو پسند کرتا ہے۔

......باغ سے ہوتے ہوئے،

میں باغ سے ہوتے ہوئے اُس کے ساتھ جاوں گا،

میں اُس کے ساتھ جاوں گا، اُس کے ساتھ ساتھ سب راہوں پر۔

(346) اب آئیں اِسے گُنگنائیں۔ ''میں کرسکتا ہوں......'' اب جب آپ یہ کررہے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ آپ کسی سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں، ''مسافر بھائی، خدا آپکو برکت دے۔ آنے والے بھائی، خدا آپکو برکت دے،'' بالکل اِسی طرح سے۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ ایک ہیں۔ میتھوڈسٹ، اور بپٹسٹ، پریسبٹرین، اور پنتی کاسٹل، سب ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں۔ ''تمام زائرین کو، خدا برکت دے۔'' جیسا کہ ہم یہی ہیں: زائرین یعنی پردیسی اور مسافر۔

......باغ سے ہوتے ہوئے،

(347) آنے والے تمام عزیزوں، کو خدا برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ [بھائی برینہم اور جماعت ہاتھ ملانا جاری رکھتے ہیں۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

......باغ،

اب آئیں اپنے ہاتھ بلند کریں۔

میں اُس کے ساتھ جاوں گا، اُس کے ساتھ سب راہوں پر۔

(348) آئیں بڑی فروتنی کے ساتھ، دُعا میں، اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ اِس صبح، سنڈے اسکول، کومت بھولیے۔

(349) کسی طرح سے یا دوسرے طریقے سے، میں ہوش وحواس سے خدا کی حضوری کو اِسطرح حقیقت سے اپنے دل میں رکھتا ہوں۔ آج رات، کسی بھی طرح سے، اسکو چھوڑنا میرے لیے بہت مشکل ہے۔ آج رات، میں محسوس کرتا ہوں کہ رُوح اُلقدس خوش ہے۔ غالبًا کل ہماری ایک اور عظیم عبادت ہوگی، اور آپ لوگوں کو مسیح کے پاس آتے دیکھیں گے، آپ سمجھے۔ کوئی حیران ہے کہ کیوں میں نے مذبح پر بلانے والی بات نہیں کی۔ میں انتظار کرتا ہوں جب تک مجھے اِسے کرنے کی رہنمائی نہ ملے۔ سمجھے؟

(350) میں بھروسہ کرتا ہوں کہ ہر کوئی جنھوں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا، یا کھڑے ہوئے ہیں، میں بھروسہ رکھتا ہوں کہ کل آپ اچھی کلیسیاء میں ہونگے، ایمانداروں کے درمیان اپنا مقام پائیں۔

(351) جبکہ ہم نے اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں، میں پاسٹر کو یہاں سامنے آنے کو کہنے جارہا ہوں، وہ آئیگا، اور اختتام کریگا۔ خدا کے سامنے جھکے ہوئے سروں اور جھکے ہوئے دلوں کے ساتھ، اب خدا آپکو برکت دے۔